قَالَ حَدَّثَنِی اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ امْرَاَةً اَظُنُّهَا امْرَاَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ – يَشُكُّ سُفْيَانُ – اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ كَانَ يَاْتِيهِمْ فَيَتَوَضَّاُ عِنْدَهُمْ، فَيُصْغِی الْاِنَاءَ لِلْهِرِّ فَيَشْرَبُ، فَسَاَلْنَاهُ عَنْ سُؤْرِهَا؟ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا اَنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، فَقَالَ: اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ وَالطَّوَّافَاتِ عَلَيْكُمْ ۔

کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ان کے ہاں تشریف لائے پس وہ وضوکرنا چاہ رہے تھے (پاس بلی موجود تھی) انہوں نے وہ پانی کا برتن بلی کی طرف کیا تو بلی نے اس سے پانی پیا۔ ہم نے ان سے بلی کے جوٹھے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ یہ نجس نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارے ہاں گھر میں آنے جانے والے جانوروں میں سے ایک ہے۔''

60 – مُسْنَدُ اَبِی طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ

مسند حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

456– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِی عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِی طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْمَلَكُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُورَةٌ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کتا یا تصویر موجود ہو۔''

الادب المفرد للبخاری، باب ما یقول اذا عطس، صفحه 318، رقم: 924
السنن الصغری، باب الآنیة، جلد 1، صفحه 70، رقم: 196
المستدرك للحاكم، ومن مناقب امير المؤمنين عمر، جلد 3، صفحه 88، رقم: 4482
456- صحيح مسلم، باب تحريم اناء الذهب والفضة، جلد 3، صفحه 61، رقم: 2068
اتحاف الخيره المهرة للبوصيری، باب ما جاء فی اخبث الطعام والبركه، جلد 4، صفحه 279، رقم: 3563
الادب المفرد للبخاری، باب ما یقول اذا عطس، صفحه 318، رقم: 924
السنن الصغری، باب الآنیة، جلد 1، صفحه 70، رقم: 196
المستدرك للحاكم، ومن مناقب امير المؤمنين عمر، جلد 3، صفحه 88، رقم: 4482

61 – مُسْنَدُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیِّ

مسند حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

457– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الرَّجُلِ يَاْتِی الْغَائِطَ قَالَ: اَوَلَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ ۔

حضرت ہشام بن عروہ از والد خود از نبی اکرم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی قضائے حاجت کے لیے آتا ہے' فرمایا: ''کیا کوئی تین پتھر نہیں پاتا۔''

458– قَالَ هِشَامٌ وَّاَخْبَرَنِی اَبُو وَجْزَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ ۔

ہشام کہتے ہیں کہ ابو وجزہ نے از عمارہ بن خزیمہ بن ثابت از والد خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اس میں مینگنی نہیں ہونی چاہیے۔

459– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِمِثْلِهَا عَنْ هِشَامٍ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ اَبِی خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ.

وکیع نے از حضرت ہشام اسی کی مثل روایت بیان کی' مگر اس میں یہ کہا کہ از ابی خزیمہ از عمارہ۔

460– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْحِ عَلَى

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کی رخصت عطا فرمائی' مسافر کے لیے تین دن اور تین راتوں تک اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔ اگر ہم آپ ﷺ سے اس سے زیادہ کی درخواست

457- السنن الكبری للبيهقی، باب تاكيد السواك عند الاستيقاظ عن النوم، جلد 1، صفحه 38، رقم: 166
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 203، رقم: 2927
سنن ابوداؤد، باب السواك لمن قام من الليل، جلد 1، صفحه 21، رقم: 55
سنن ابن ماجه، باب السواك، جلد 1، صفحه 105، رقم: 286
سنن الدارمی، باب السواك عند التهجد، جلد 1، صفحه 185، رقم: 685
458- صحيح بخاری، باب البول قائما وقاعدًا، جلد 1، صفحه 129، رقم: 225
صحيح مسلم، باب المسح على الخفين، جلد 1، صفحه 117، رقم: 273
460- صحيح بخاری، باب ما يكره من النميمة، جلد 7، صفحه 17، رقم: 6056
صحيح مسلم، باب بيان غلظ تحريم النميمة، جلد 1، 77صفحه، رقم: 105

الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ، وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا.

کرتے تو آپ ہمیں مزید رخصت عطا فرماتے۔

461- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَوْ أَطْنَبَ السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَزَادَهُ.

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ”سوال کرنے والا اگر مزید سوال کرتا تو آپ ﷺ اسے مزید رخصت عنایت فرما دیتے۔“

462- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ.

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت از والد خود از رسول اللہ ﷺ یہ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں فرماتا، تم لوگ عورتوں کے دُبر میں صحبت نہ کرو۔“

62 - مُسْنَدُ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

مسند حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ

463- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ روایت

461- سنن ترمذی، باب ما جاء فی الدعاء اذا أوی الی فراشه، جلد 5، صفحه 297، رقم: 297

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث البراء بن عازب رضی الله عنه، جلد 4، صفحه 304، رقم: 18733

مسند الرویانی، حدیث بنو البراء عن ابیهم، جلد 1، صفحه 391، رقم: 334

مشكوة المصابيح، باب ما یقول عند الصباح والمساء، جلد 2، صفحه 40، رقم: 2400

462- اتحاف الخیره المهرة، باب ما جاء فی جر الازار، جلد 4، صفحه 509، رقم: 4039

الآداب للبیهقی، باب فی اسبال الازار، جلد 1، صفحه 300، رقم: 504

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 241، رقم: 5204

سنن ابو داؤد، باب ما یلبس المحرم، جلد 2، صفحه 102، رقم: 1825

سنن ابن ماجه، باب السراویل والخفین، جلد 2، صفحه 978، رقم: 2932

463- اطراف المسند المعتلی، ومن مسند حذیفة بن الیمان، جلد 2، صفحه 246، رقم: 2187

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا رَوْحَةٌ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّادِ، فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَلَاكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلُكْنَاهُ مَعَهُ، ثُمَّ مَضْمَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم مقامِ صہباء پر پہنچے اور ہمارے اور ان کے درمیان ایک منزل کا فاصلہ رہ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے زاد راہ طلب فرمایا، تو آپ کی خدمت میں ستو پیش کیے گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے وہی چبا لیے، آپ ﷺ کے ساتھ ہم نے بھی وہ چبا لیے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے کلی کی، اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ کلی کی، پھر آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی تو ہم نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی اور آپ نے نیا وضو نہیں فرمایا۔

63 - مُسْنَدُ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ

مسند حضرت قیس بن غرزہ رضی اللہ عنہ

464- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي غَرَزَةَ يَقُولُ: كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانَا وَنَحْنُ بِالْبَقِيعِ وَمَعَنَا الْعِصِيُّ، فَسَمَّانَا

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ہمیں بیوپاری کہا جاتا تھا۔ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، ہم اس وقت بقیع میں تھے اور ہمارے ساتھ گھوڑے بھی تھے۔ تو آپ نے ہمیں وہ نام دیا جو پہلے نام سے بہتر تھا۔ آپ نے فرمایا: ”اے تاجروں کے گروہ!“ پس ہم آپ ﷺ

السنن الکبری للبیهقی، باب سألة القاضی عن احوال الشهود، جلد 10، صفحه 122، رقم: 20886

سنن ابن ماجه، باب ذهاب القرآن والعلم، جلد 2، صفحه 1346، رقم: 4053

صحیح بخاری، باب رفع الامامة، جلد 5، صفحه 238، رقم: 6132

صحیح مسلم، باب رفع الامانة والایمان، جلد 1، صفحه 88، رقم: 384

464- صحیح بخاری، باب الصلاة کفارة، جلد 1، صفحه 337، رقم: 525

صحیح مسلم، باب بیان ان الاسلام بدا غریبًا وسیعود غریبا، جلد 1، صفحه 87، رقم: 744

مسند ابو داؤد الطیالسی، احادیث حذیفه بن الیمان، جلد 1، صفحه 55، رقم: 408

الشریعة للآجری، باب ما روی ان عمر بن الخطاب، جلد 2، صفحه 229، رقم: 1352

بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ ۔ فَاجْتَمَعْنَا اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ ۔

کے پاس اکٹھے ہوگئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اس بیع میں قسم اور جھوٹ شامل ہو جاتا ہے تو تم اس میں صدقہ ملا دیا کرو۔“

64 - مُسْنَدُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ

مسند حضرت عبید اللہ بن محصن انصاری رضی اللہ عنہ

465- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي شُمَيْلَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جِسْمِهِ، عِنْدَهُ طَعَامُ يَوْمِهِ فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا ۔

حضرت سلمہ بن عبید اللہ بن محصن انصاری از والد خود از رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ وہ خوشحال ہو، صحت مند ہو، اس کے پاس اس دن کا رزق موجود ہو تو اس کے لیے دنیا سمٹ گئی ہے۔“

65 - مُسْنَدُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ

مسند حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

466- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو فَرْوَةَ الْجُهَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰى دِهْقَانًا فَجَاءَهُ بِمَاءٍ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ حُذَيْفَةُ

حضرت عبداللہ بن عقیم سے روایت ہے کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس مدائن میں تھے انہوں نے ایک دیہاتی سے پانی مانگا۔ وہ چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک

465- سنن ترمذی، باب ومن سورة بنی اسرائیل، جلد 5، صفحه 190، رقم: 3147

جامع الاصول فی احادیث الرسول، الباب الرابع فی الاسراء، جلد 11، صفحه 309، رقم: 8870

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث حذیفة بن الیمان، جلد 5، صفحه 387، رقم: 23333

466- المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه علی، جلد 4، صفحه 140، رقم: 3816

مجمع الزوائد للهیثمی، باب فضل عمار بن یاسر، جلد 9، صفحه 484، رقم: 15606

الارشاد فی معرفة علماء الحدیث، من اسمه ابوبکر عنبسة بن سعید قاضی، جلد 2، صفحه 115، رقم: 177

الاوسط لابن المنذر، ذکر الوقت الذی یستحب به لابس الخفین، جلد 2، صفحه 96، رقم: 448

- وَكَانَ رَجُلًا فِيهِ حِدَّةٌ - فَكَرِهُوا اَنْ يُكَلِّمُوهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: اَعْتَذِرُ اِلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا، اِنِّي كُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ اَنْ لَا يَسْقِيَنِي فِي هٰذَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ، وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَالْحَرِيرَ، فَاِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۔

دیا۔ وہ سخت مزاج کا آدمی تھا۔ لوگوں نے یہ بات ناپسند کی کہ وہ ان سے اس بارے میں بات چیت کریں۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں اس بارے میں تمہارے سامنے عذر بیان کرتا ہوں مجھے پہلے یہ بات بتا دینی چاہئے تھی کہ اس طرح کے برتن میں مجھے (پانی) پینے کے لیے نہ دیا جائے۔ پھر انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے، آپ نے ارشاد فرمایا: ”چاندی یا سونے سے بنے ہوئے برتنوں میں نہ پیو، دیباج اور حریر استعمال نہ کرو۔ کیونکہ یہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گے۔“

467- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ: كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ.

فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ کے ساتھ تھے۔

اور اسی کی مثل بیان کی۔

468- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو آپ ﷺ مسواک کیا کرتے۔

467- صحیح بخاری، باب ثمن الکلب، جلد 3، صفحه 161، رقم: 2282

صحیح مسلم، باب تحریم ثمن الکلب وحلوان الکاهن، جلد 2، صفحه 312، رقم: 1567

سنن ترمذی، باب ما جاء فی کراهیة مهر البغی، جلد 3، صفحه 181، رقم: 1133

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب النهی عن ثمن الکلب، جلد 2، صفحه 94، رقم: 2070

المستدرك للحاکم، کتاب البیوع، جلد 2، صفحه 288، رقم: 2242

468- صحیح بخاری، باب مواقیت الصلاة وفضلها، جلد 4، صفحه 167، رقم: 3221

صحیح مسلم، باب اوقات الصلوات الخمس، جلد 1، صفحه 409، رقم: 610

469- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، فَذَهَبْتُ اَتَنَحّٰى عَنْهُ فَجَبَذَنِىْ اِلَيْهِ حَتّٰى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهٖ، فَلَمَّا فَرَغَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر تشریف لائے اور وہاں آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ میں آپ سے پیچھے ہٹنے لگا تو آپ نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا حتیٰ کہ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو آپ نے وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

470- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ بِنَا رَجُلٌ فَقِيْلَ لِحُذَيْفَةَ: اِنَّ هٰذَا رَجُلٌ يُبَلِّغُ الْاُمَرَاءَ الْحَدِيْثَ. فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. قَالَ سُفْيَانُ: وَالْقَتَّاتُ النَّمَّامُ۔

حضرت ہمام بن عازب سے روایت ہے کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے کہ ایک آدمی ہمارے پاس سے گزرا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ یہ وہ آدمی ہے جو حکمرانوں کے آگے لوگوں کی چغلی کرتا ہے۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' سفیان کہتے ہیں کہ ''القتات'' چغل خور کو کہتے ہیں۔

471- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت

469- اخبار مكة للفاكهي، ذكر من حدث من اهل العلم المتقدمين وهو يطوف بالبيت، جلد 2، صفحه 609، رقم:635
سنن ترمذی، باب ما جاء فی آخر سورة البقره، جلد 5، صفحه 89، رقم:2881
السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب كم يكفي الرجل من قراة، جلد 3، صفحه 20، رقم:4950
المعجم الكبير للطبرانی، حديث عقبة بن عمرو ابو مسعود، جلد 17، صفحه 202، رقم:14229
سنن ابوداؤد، باب تحزيب القرآن، جلد 1، صفحه 528، رقم:1399
470- اتحاف الخيره المهرة، باب في الامام يطول في الصلاة فيفارقه المأموم، جلد 2، صفحه 86، رقم:1086
السنن الصغرىٰ للبيهقي، باب صفة صلاة الائمة، جلد 1، صفحه 175، رقم:510
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 291، رقم:5348
سنن ابن ماجه، باب من أم قوم فليخفف، جلد 1، صفحه 315، رقم:984
سنن الدارمی، باب ما امر الامام من التخفيف في الصلاة، جلد 1، صفحه 322، رقم:1259
471- الاحاد والمثانی، من اسمه علی بن شيبان الحنفي رضی الله عنه، جلد 3، صفحه 297، رقم:1678

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَضَعَ يَدَهٗ تَحْتَ رَاْسِهٖ ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ - اَوْ تَبْعَثُ - عِبَادَكَ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ اپنا دست مبارک اپنے سر کے نیچے رکھتے، پھر یہ دعا پڑھتے: ''اے اللہ! تو اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا، یا فرماتے: دوبارہ زندہ کرے گا۔''

472- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَسْفَلَ مِنْ عَضَلَةِ سَاقِىْ اَوْ سَاقِهٖ فَقَالَ: هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِيْمَا اَسْفَلُ مِنَ الْكَعْبَيْنِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری پنڈلی، یا فرمایا: اپنی پنڈلی کا نیچے والا حصہ پکڑا اور فرمایا: ''یہ تہبند رکھنے کی جگہ ہے، اگر تم نہیں مانتے تو اس سے تھوڑا سا نیچے کر لو، اگر نہیں مانتے تو اس سے بھی نیچے کر لو اور اگر نہیں مانتے تو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔''

473- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ وَاَثْبَتَهُ الْفِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے دو احادیث بیان کیں، ان میں سے ایک تو پوری ہو چکی، دوسری کے پوری

التاريخ الكبير للبخاری، من اسمه علی بن شيبان الحنفي، جلد 3، صفحه 98، رقم:2344
سنن ترمذی، باب ما جاء فيمن لا يقيم ملبة في الركوع والسجود، جلد 2، صفحه 12، رقم:265
المعجم الكبير للطبرانی، حديث عقبة بن عمرو ابو مسعود، جلد 17، صفحه 212، رقم:14266
المنتقى لابن الجارود، باب صفة صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 159، رقم:195
472- صحيح مسلم، باب ذكر النداء لصلاة الكسوف، جلد 1، صفحه 627، رقم:911
صحيح بخاری، باب لا تكسف الشمس لموت احد ولا محياته، جلد 2، صفحه 71، رقم:1057
السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الامر بالفزع الى ذكر الله والى الصلاة، جلد 3، صفحه 320، رقم:6523
المستدرك للحاكم، كتاب الكسوف، جلد 1، صفحه 444، رقم:1231
المعجم الكبير للطبرانی، حديث عقبة بن عمرو ابو مسعود، جلد 17، صفحه 210، رقم:14280
473- السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب فضل الصف الاوّل، جلد 3، صفحه 103، رقم:5401
المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، جلد 2، صفحه 245، رقم:2113
المعجم الكبير للطبرانی، من اسمه عبد الله بن مسعود الهذلي، جلد 10، صفحه 145، رقم:10283
سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 250، رقم:664
صحيح ابن حبان، باب فرض متابعة الامام، جلد 5، صفحه 551، رقم:2178

الْيَمَانِ يَقُولُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثَيْنِ، رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا: أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَقَرَءُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ . ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ: يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ . ثُمَّ أَخَذَ حَصَيَاتٍ فَقَالَ بِهِنَّ عَلَى رِجْلِهِ فَدَحْرَجَهُنَّ فَقَالَ: دَحْرَجْتَهُ الْفَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ، وَيَظَلُّ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ لَيْسَ فِيهِمْ رَجُلٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ لَرَجُلًا يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ، وَحَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَجْلَدَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَعْقَلَهُ، وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ، لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ إِسْلَامُهُ، وَلَئِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ، وَمَا أُبَايِعُ الْيَوْمَ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا .

ہونے کا انتظار ہے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''امانت لوگوں کے دلوں کے اندر نازل ہوئی پھر قرآن نازل ہوا تو لوگوں نے قرآن کا علم حاصل کیا اور سنت کا بھی علم حاصل کیا۔'' پھر آپ (ﷺ) نے اس امانت کے اٹھائے جانے کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے امانت کو اٹھا لیا جائے گا۔ پھر سوئے گا تو اس کے دل سے امانت کو اٹھا لیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کا اس طرح نشان باقی رہ جائے گا جس طرح آبلے کا نشان ہوتا ہے۔'' پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کچھ کنکریاں اپنے پاؤں پر ڈال کر دکھایا اور کہا: جس طرح ایک انگارہ اپنے پاؤں پر ڈالو تو اس جگہ آبلہ بن جاتا ہے اور جلن محسوس ہو گی۔ لیکن اس کے اندر کچھ نہیں ہو گا اور ایسے ہی لوگ لین دین کریں گے لیکن ان میں کوئی ایسا آدمی نہیں ہو گا جو امانت کو ادا کرے۔ حتیٰ کہ کسی آدمی کے بارے میں یہ کہا جائے کہ یہ کتنا تیز اور کتنا چالاک اور کتنا عقلمند ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہو گا۔ مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ میں پہلے اس بات کی پرواہ نہیں کرتا تھا کہ میں کس کے ساتھ سودا کر رہا ہوں۔ کیونکہ اگر وہ ایماندار ہوتا تو اس کا اسلام اسے میرے ساتھ ٹھیک رکھتا اور اگر وہ یہودی یا عیسائی ہوتا تو اس کا حکمران اسے میرے ساتھ ٹھیک رہنے دیتا۔ لیکن اب میں صرف فلاں اور فلاں آدمی کے ساتھ ہی لین دین کرتا ہوں۔

474- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت

474- السنن الصغریٰ للبیهقی' باب صفة الائمة فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 172' رقم:499

المستدرك للحاكم' باب التأمین' جلد 1' صفحه 331' رقم:886

قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ وَسُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ؟ فَقُلْتُ: أَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ: فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالصَّوْمُ . فَقَالَ عُمَرُ: لَسْتُ عَنْ تِلْكَ أَسْأَلُكَ، إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنِ الَّتِي تَمُوجُ مَوْجَ الْبَحْرِ . فَقُلْتُ: إِنَّ مِنْ دُونِ ذَلِكَ بَابًا مُغْلَقًا، قَتْلُ رَجُلٍ أَوْ مَوْتُهُ.

ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''فتنے کے بارے میں کون ہمیں حدیث سنائے گا'' تو میں نے کہا کہ میں نے آپ (ﷺ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''آدمی کے لیے آزمائش اس کی بیوی اس کے مال اور اس کے ہمسایہ میں ہوتی ہے' نماز پڑھنا' صدقہ دینا اور روزہ رکھنا اس کا کفارہ ہو جاتے ہیں۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق تم سے نہیں کہا' میں تم سے اس فتنے کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جو سمندر کی لہروں کی طرح آئے گا۔ میں نے کہا: آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے جو ایک آدمی کے قتل ہونے یا فوت ہونے کی صورت میں ہے۔

قَالَ: أَيُكْسَرُ ذَلِكَ الْبَابُ أَوْ يُفْتَحُ؟ فَقُلْتُ: لَا، بَلْ يُكْسَرُ . فَقَالَ عُمَرُ: ذَلِكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا یا اسے کھولا جائے گا؟ تو میں نے کہا: نہیں! بلکہ اسے توڑ دیا جائے گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر تو وہ اس لائق ہو گا کہ قیامت کے دن تک بند نہ ہو۔

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فَهِبْنَا حُذَيْفَةَ أَنْ نَسْأَلَهُ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ أَنَّهُ هُوَ الْبَابُ فَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ: نَعَمْ، كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ، فَذَاكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ.

حضرت اعمش کہتے ہیں کہ ہم ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ نہیں پوچھ سکے کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ بات جانتے تھے کہ دروازے سے مراد وہ خود ہی ہیں؟ تو ہم نے مسروق سے یہ کہا' انہوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہاں! جس طرح تم لوگ یہ بات جانتے ہو کہ کل سے پہلے آج کی رات آئے گی' اس کی وجہ یہ

المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث عقبة بن عمرو ابو مسعود' جلد 17' صفحه 218' رقم:14288

المنتقی لابن الجارود' باب الجماعة والامامة' جلد 1' صفحه 85' رقم:308

سنن ابوداؤد' باب من احق بالامامة' جلد 1' صفحه 228' رقم:584

ہے کہ میں نے انہیں ایک ایسی حدیث سنائی تھی جس میں غلطی نہیں تھی۔

475- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِحُذَيْفَةَ: هَلْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنْتَ تَقُوْلُ صَلّٰى فِيْهِ يَا اَصْلَعُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ الْقُرْاٰنُ. قَالَ حُذَيْفَةُ: هَاتِ مَنِ احْتَجَّ بِالْقُرْاٰنِ فَقَدْ فَلَجَ.

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس میں نماز پڑھی تھی؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے کم بالوں والے! کیا تم یہ کہہ رہے ہو کہ آپ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی تھی۔ میں نے جواب دیا: ہاں! میرے اور آپ کے درمیان فیصلہ قرآن کرے گا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ''لے آؤ۔'' جو شخص قرآن سے دلیل لیتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ (سُبْحَانَ الَّذِىْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى) فَقَالَ لِىْ حُذَيْفَةُ: اَيْنَ تَجِدُ صَلّٰى فِيْهِ؟ لَوْ صَلّٰى فِيْهِ لَكُتِبَتْ عَلَيْكُمُ الصَّلَاةُ فِيْهِ كَمَا كُتِبَتْ عَلَيْكُمُ الصَّلَاةُ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

تو میں نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی: "پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔'' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تم نے اس میں یہ کہاں پایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی تھی؟ اگر رسول اللہ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی ہوتی تو تمہارے لیے وہاں نماز پڑھنا لازم ہو جاتا۔ جس طرح تم پر مسجد الحرام میں نماز پڑھنا لازم کیا گیا ہے۔

ثُمَّ قَالَ حُذَيْفَةُ: اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَابَّةٍ طَوِيلِ الظَّهْرِ مَمْدُودٍ يُّقَالُ لَهَا الْبُرَاقُ خَطْوُهَا مَدُّ الْبَصَرِ، فَمَا زَايَلَا ظَهْرَ الْبُرَاقِ حَتّٰى رَاَيَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَوَعْدَ الْاٰخِرَةِ اَجْمَعَ قَالَ وَيَتَحَدَّثُونَ اَنَّهُ رَبَطَهُ ثَمَّ اَيَفِرُّ لِمَ اَيَفِرُّ مِنْهُ؟ وَاِنَّمَا

پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک جانور لایا گیا جس کی پشت لمبی تھی جسے براق کہا جاتا تھا۔ جہاں اُس کی نظر ہوتی تھی وہاں اس کا قدم ہوتا تھا' تو آپ مسلسل براق کی پشت پر سوار رہے حتیٰ کہ آپ نے جنت اور جہنم کو دیکھ

475- صحیح بخاری' باب فی بدء الخلق' جلد 4' صفحہ 300' رقم: 3302
صحیح مسلم' باب تفاضل اهل الایمان فیه ورجحان اهل الیمن فیه' جلد 1' صفحه 36' رقم: 51

سَخَّرَهُ لَهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ.

اور آخرت کا وعدہ تو زیادہ جمع کرنے والا ہے۔ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) نے اسے باندھ دیا تھا' بھلا کس لیے؟ کیا اس نے آپ کو چھوڑ کر بھاگ جانا تھا حالانکہ غیب اور شہادت کا علم رکھنے والی ذات نے اسے آپ کے لیے مسخر کر دیا تھا۔

476- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ بَعْدِى اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَاهْتَدُوا بِهَدْىِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوْا بِعَهْدِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد ان دو کی پیروی کرنا، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی اور عمار کی ہدایت پر عمل کرنا اور میرے بعد ابن ام عبد کے عہد کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھنا۔

66 – مُسْنَدُ أَبِىْ مَسْعُوْدِ الْأَنْصَارِيِّ

مسند حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

477- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ: عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن کی اُجرت سے منع فرمایا ہے۔

476- اطراف المسند المعتلی' من مسند العباس بن عبد المطلب' جلد 2' صفحه 675' رقم: 3049
الاحاد والمثانی' حدیث عقبة بن فرقد السلمی' جلد 3' صفحه 71' رقم: 1386
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 148' رقم: 2758
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث العباس بن عبد المطلب' جلد 1' صفحه 207' رقم: 1776
مسند البزار' مسند العباس بن عبد المطلب رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 226' رقم: 1301
477- المستدرك للحاكم' كتاب الاهوال' جلد 4' صفحه 625' رقم: 8735
صحيح مسلم' باب شفاعة النبی لابی طالب' جلد 1' صفحه 135' رقم: 532
البعث والنشور للبيهقی' باب قوله عزوجل "ولا يشفعون الا لمن ارتضی" جلد 1' صفحه 14' رقم: 12

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

478- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ: اَخَّرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمًا الصَّلَاةَ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ . حَتّٰى عَدَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا عُرْوَةُ، وَانْظُرْ مَا تَقُوْلُ. قَالَ عُرْوَةُ: اَخْبَرَنِيهِ بَشِيرُ بْنُ اَبِي مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت زہری بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے نماز پڑھنے میں دیر کر دی تو حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: جبرئیل علیہ السلام آئے انہوں نے میری امامت کی' میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر وہ آئے انہوں نے میری امامت کی' میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر وہ آئے انہوں نے میری امامت کی تو میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی' حتیٰ کہ راوی نے پانچ نمازوں کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان سے کہا: ''اللہ سے ڈرو! اے عروہ! اور یہ دیکھو کہ تم کیا کہہ رہے ہو'' تو حضرت عروہ نے کہا: بشر بن ابومسعود نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت مجھ سے بیان کی ہے۔

479- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ''جو شخص رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرے تو یہ

478- التاريخ الكبير للبخاری' من اسمه محمد بن علی بن عبد الله بن جعفر' جلد 1' صفحه 100' رقم:560
المستدرك للحاكم' ذكر عبد الله بن عباس' جلد 5' صفحه 325' رقم:6417
صحيح ابن حبان' باب الادعية' جلد 3' صفحه 231' رقم:951
مسند امام احمد بن حنبل' حديث العباس بن عبد المطلب' جلد 1' صفحه 209' رقم:1783
مسند البزار' مسند العباس بن عبد المطلب' جلد 1' صفحه 228' رقم:1312
479- صحيح بخاری' باب النزول بين عرفة وجمع' جلد 2' صفحه 409' رقم:1670
صحيح مسلم' باب استحباب ادامة الحجاج التلبية متى يشرع فی جمرة العقبة' جلد 2' صفحه 101 رقم:1281
سنن ابن ماجه' باب متى يقطع الحاج التلبية' جلد 3' صفحه 91' رقم:3040

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ بِالْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ .

دونوں اس کے لیے کفایت کر جائیں گی۔''

480- قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ: ثُمَّ لَقِيتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ فِي الطَّوَافِ فَسَاَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ بِالْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ .

عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ بعد میں میری ملاقات طواف کرتے ہوئے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا تو یہ دونوں اس کے لیے کفایت کریں گی۔''

481- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي لَاَتَخَلَّفُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ . قَالَ: فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ غَضَبَهُ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ، اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ،

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں صبح کی نماز با جماعت میں اس لیے نہیں شریک ہو سکا کیونکہ فلاں آدمی ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ وعظ و نصیحت کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن جس قدر غصے میں دیکھا' اتنا کبھی نہیں دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے بعض لوگ متنفر کرتے ہیں' تم میں سے بعض

480- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من خرج من المزدلفة بعد نصف الليل' جلد 5' صفحه 123' رقم:9780
المعجم الكبير للطبرانی' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 387' رقم:12107
صحيح ابن حبان' باب الوقوف بعرفة والمزدلفة' جلد 9' صفحه 51' رقم:3867
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 326' رقم:3008
مسند أبی يعلىٰ' مسند ابن عباس' جلد 4' صفحه 274' رقم:2386
481- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من خرج من المزدلفة بعد نصف الليل' جلد 5' صفحه 123' رقم:9780
المعجم الكبير للطبرانی' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 387' رقم:12107
صحيح ابن حبان' باب الوقوف بعرفة والمزدلفة' جلد 9' صفحه 51' رقم:3867
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 326' رقم:3008
مسند أبی يعلىٰ' مسند ابن عباس' جلد 4' صفحه 274' رقم:2386

فَاَيُّكُمْ اَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ.

لوگ تنفر کرتے ہیں' جس آدمی نے لوگوں کو نماز پڑھانی ہو وہ مختصر پڑھائے کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر والے' بیمار' کمزور اور کام کاج کرنے والا آدمی بھی ہوتا ہے۔"

482- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُرْجَى صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. قَالَ سُفْيَانُ: هٰكَذَا قَالَ الْاَعْمَشُ لَا تُرْجَى لَا تُجْزِءُ.

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ایسی نماز صحیح نہیں ہوتی جس میں آدمی رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا۔" سفیان کہتے ہیں کہ اعمش نے یہ روایت اسی طرح بیان کی ہے۔ اس کی امید نہیں کی جاسکتی یعنی وہ درست نہیں ہوسکتی۔

483- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتٍ وَلَا حَيَاةٍ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِلَى الصَّلَاةِ.

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا' اس دن سورج کو گرہن لگ گیا۔ لوگوں نے کہا: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے فوت ہونے کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' انہیں کسی کے زندہ یا فوت ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں لگتے' جب تم انہیں دیکھو تو اللہ کے ذکر اور نماز کی طرف تیزی سے جاؤ۔" یعنی نماز کسوف ادا کرو۔

482- السنن الکبریٰ للنسائی' باب النهی عن رمی جمرة العقبة قبل طلوع الشمس' جلد 5' صفحه 87' رقم:229
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللّٰه بن العباس' جلد 12' صفحه 139' رقم:12733
جامع الاحادیث للسیوطی' الهمزة مع الیاء' جلد 1' صفحه 154' رقم:249
کنز العمال للهندی' الفصل السادس فی رمی الجمار' جلد 5' صفحه 134' رقم:12134
483- المنتقی لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 134' رقم:506
سنن ابوداؤد' باب المحرم یموت کیف یصنع به' جلد 3' صفحه 213' رقم:3240
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب المحرم یموت' جلد 1' صفحه 467' رقم:1585
المعجم الصغیر للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 1' صفحه 142' رقم:215

484- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَلْيَلِيَنِّي مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ. قَالَ سُفْيَانُ: حَفِظْنَاهُ مِنَ الْاَعْمَشِ وَلَمْ نَجِدْهُ هَا هُنَا بِمَكَّةَ.

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز شروع ہونے سے پہلے ہمارے کندھے سیدھے کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے کہ "تم لوگ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں بھی اختلاف پیدا ہوجائے گا اور تم میں سے عقلمند اور ذی شعور لوگ میرے نزدیک کھڑے ہوں' پھر اس کے بعد وہ لوگ ہوں جو ان کے مرتبہ کے قریب ہوں پھر وہ لوگ ہوں جو ان کے مرتبہ کے قریب۔"

485- قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا، وَلَا يَؤُمَّنَّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلَسُ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ.

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "لوگوں کی امامت وہ آدمی کرائے جو اللہ کی کتاب زیادہ اچھے طریقے سے پڑھ سکتا ہو' اگر وہ لوگ قرأت میں برابر ہوں تو وہ آدمی کرائے جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو' اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں تو وہ آدمی امامت کرائے جس نے ہجرت پہلے کی ہو' اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو وہ آدمی امامت کرائے جس کی عمر زیادہ ہو اور کوئی بھی آدمی کسی دوسرے کی ولایت میں امامت نہ کرائے اور نہ ہی اس

484- المنتقی لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 134' رقم:506
سنن ابوداؤد' باب المحرم یموت کیف یصنع به' جلد 3' صفحه 213' رقم:3240
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب المحرم یموت' جلد 1' صفحه 467' رقم:1585
المعجم الصغیر للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 1' صفحه 142' رقم:215
485- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی اللّٰه عنه' جلد 2' صفحه 506' رقم:10583
مسند الشافعی' الباب الاول فیما جاء فی فرض الحج' جلد 1' صفحه 171' رقم:748
معرفة السنن والآثار للبیهقی' باب من قال لیس له منها المسجد الحرام لفریضة الحج' جلد 9' صفحه 73' رقم:3337
الاوسط لابن المنذر' ذکر الاخبار التی خصت بالنهی عن اکل کل ذی ناب من السباع' جلد 3' صفحه 199' رقم:878

کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر بیٹھے لیکن جب اس کی اجازت ہو تو ایسا کرسکتا ہے۔"

486- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَفَاءُ وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ، عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ مِنْ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ.

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ربیعہ اور مضر قبیلے کے وہ لوگ جو اونٹوں کو ان کی دم کی طرف سے ہانک کر لے جاتے ہیں ان میں جفا، سختی اور شدت پسندی پائی جاتی ہے۔"

67 - مُسْنَدُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

مسند حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

487- أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ مِنْ سَنَةِ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ فَأَقَرَّ بِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ فَأَقَرَّ بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت کثیر بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ جذامی کے دیئے ہوئے خچر پر سوار تھے، جب مسلمان پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: "اے عباس! تم بلند آواز میں پکارو اور کہو: اے درخت اور اے سورۂ بقرہ والو!"

486- صحیح بخاری' باب السراویل' جلد 6' صفحہ 517' رقم: 5804
صحیح مسلم' باب ما یباح للمحرم بحج او عمرة وما لا یباح' جلد 2' صفحہ 87' رقم: 1178
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللہ بن العباس' جلد 12' صفحہ 39' رقم: 12437
المنتقی لابن الجارود' باب المناسک' جلد 1' صفحہ 111' رقم: 416
سنن ابن ماجہ' باب السراویل والخفین للمحرم' جلد 2' صفحہ 977' رقم: 2931
487- صحیح بخاری' باب من لم یتطوع بعد المکتوبة' جلد 2' صفحہ 58' رقم: 1174
صحیح مسلم' باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر' جلد 2' صفحہ 152' رقم: 1668
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 221' رقم: 1918
مصنف ابن ابی شیبة' باب من قال یجمع المسافر بین الصلاتین' جلد 2' صفحہ 456' رقم: 8312
جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الثالث فی جمع المقیم' جلد 5' صفحہ 724' رقم: 4045

الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الَّتِي أَهْدَاهَا لَهُ الْجُذَامِيُّ، فَلَمَّا وَلَّى الْمُسْلِمُونَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبَّاسُ نَادِ قُلْ يَا أَصْحَابَ السَّمُرَةِ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ. وَكُنْتُ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ: يَا أَصْحَابَ السَّمُرَةِ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَرَجَعُوا عَطْفَةً كَعَطْفَةِ الْبَقَرِ عَلَى أَوْلَادِهَا، وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ قَصُرَتِ الدَّعْوَةُ عَلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: يَا بَنِي الْحَارِثِ قَالَ: وَتَطَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ فَقَالَ: هَذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ. وَهُوَ يَقُولُ: قُدُمًا يَا عَبَّاسُ. ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَيَاتٍ فَرَمَى بِهِنَّ ثُمَّ قَالَ: انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: وَرَبِّ مُحَمَّدٍ. قَالَ سُفْيَانُ: حَدَّثَنَاهُ الزُّهْرِيُّ بِطُولِهِ فَهَذَا الَّذِي حَفِظْتُ مِنْهُ.

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری آواز بلند تھی' تو میں نے پکارا: اے درخت اور اے سورۂ بقرہ والو! تو وہ لوگ یک دم ایسے پلٹے جس طرح گائے اپنی اولاد کی طرف پلٹتی ہے۔ آوازیں بلند ہوئیں اور وہ لوگ یہ کہہ رہے تھے: اے انصار کے گروہ! اے انصار کے گروہ! پھر میں نے دعوت کو بنو حارث بن حزرج کی طرف مختصر کیا اور کہا: اے بنو حارث! (حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے خچر پر سوار جنگ کا جائزہ لیتے رہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اب جنگ اچھی طرح بھڑکی ہے۔" اور آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: اے عباس! آپ آگے بڑھو! پھر رسول اللہ ﷺ نے چند کنکریاں پکڑیں اور انہیں پھینکا اور یہ فرمایا: "رب کعبہ کی قسم! ان کے پاؤں اکھڑ جائیں گے۔" سفیان بعض اوقات یہ لفظ بیان کرتے ہیں: رب محمد کی قسم! سفیان کہتے ہیں کہ زہری نے یہ طویل حدیث ہمیں سنائی تھی۔ لیکن اس کا یہ ہی حصہ مجھے یاد رہ سکا ہے۔

488- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جناب

488- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الجمع بین الصلاتین فی الحضر' جلد 1' صفحہ 80' رقم: 187
السنن الکبری للبیہقی' باب الجمع فی المطر بین الصلاتین' جلد 3' صفحہ 167' رقم: 5759
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمہ عبد الملک' جلد 5' صفحہ 113' رقم: 4830
سنن ابوداؤد' باب الجمع بین الصلاتین' جلد 1' صفحہ 469' رقم: 1213
صحیح ابن حبان' باب الجمع بین الصلاتین' جلد 4' صفحہ 462' رقم: 1591

اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُوْلُ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَنْصُرُكَ فَهَلْ نَفَعَهٗ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَجَدْتُهٗ فِيْ غَمَرَاتٍ مِنَ النَّارِ فَاَخْرَجْتُهٗ اِلٰى ضَحْضَاحٍ۔

ابوطالب آپ کا خیال رکھا کرتے تھے آپ کی مدد کیا کرتے تھے تو کیا اس کا انہیں کوئی فائدہ ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے انہیں جہنم کے بڑے حصے میں پایا تو انہیں نکال کر اس کے ادنیٰ سے حصے میں لے آیا۔

489- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهٗ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ. فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ ۔ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ. فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ ۔ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ. فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھایئے جو میں مانگا کروں' تو آپ نے فرمایا: اے عباس! اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت کا سوال کرو۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھایئے جو میں مانگا کروں' تو آپ نے فرمایا: اے عباس! اے رسول اللہ ﷺ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت کا سوال کرو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھایئے جو میں مانگا کروں' تو آپ نے فرمایا: اے عباس! اے رسول اللہ ﷺ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے درگزر اور دنیا اور آخرت کی عافیت مانگو۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ الْعَبَّاسَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُوْلُ عَنِ الْعَبَّاسِ اَنَّهٗ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ کبھی سفیان یہ حدیث ازعبداللہ بن حارث روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! اور زیادہ تر وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے کہ انہوں نے کہا: یارسول اللہ!

489- اتحاف الخيره المهرة' باب ما جاء فى الوضوء من النوم' جلد 1' صفحه 352' رقم:606
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب كان ينام ولا يتوضاء' جلد 7' صفحه 62' رقم:13768
صحيح مسلم' باب الدعاء فى صلاة اليل' جلد 2' صفحه 179' رقم:1827
صحيح بخارى' باب اذا قام الرجل عن يسار......الخ' جلد 1' صفحه 247' رقم:666
مسند الشافعي' الباب التاسع عشر فى التهجد' جلد 1' صفحه 223' رقم:538

68 - مُسْنَدُ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ

مسند حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما

490- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ - وَكَانَ رَدِفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ قَالَ: لَمْ اَزَلْ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں مزدلفہ سے رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' حتیٰ کہ آپ نے جمرہ کو کنکریاں ماریں۔ فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ سے رسول اللہ ﷺ سے یہی سنتا چلا آ رہا ہوں کہ تلبیہ پڑھتے حتیٰ کہ جمرہ کو کنکریاں مارتے۔

69 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ

مسند حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

491- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: كُنْتُ فِيْمَنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا۔ جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر کے کمزور افراد کے ساتھ مزدلفہ سے منیٰ جلدی بھیج دیا تھا۔

492- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (ایک اور سند کے ساتھ) نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت

490- اتحاف الخيره المهرة' باب ما جاء فى الوضوء من النوم' جلد 1' صفحه 352' رقم:606
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب كان ينام ولا يتوضاء' جلد 7' صفحه 62' رقم:13768
صحيح مسلم' باب الدعاء فى صلاة اليل' جلد 2' صفحه 179' رقم:1827
صحيح بخارى' باب اذا قام الرجل عن يسار......الخ' جلد 1' صفحه 247' رقم:666
مسند الشافعي' الباب التاسع عشر فى التهجد' جلد 1' صفحه 223' رقم:538

491- امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول مبارک کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے کہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے' کی تائید بخاری شریف کی حدیث سے ہوتی ہے' ملاحظہ ہو! (صحیح بخاری' باب وضوء الصبیان' جلد 1' صفحہ 523' رقم:859)

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

بیان کرتے ہیں۔

493- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ اُغَيْلِمَةَ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى وَجَعَلَ يَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا وَيَقُوْلُ: اُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوْا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے بنوعبدالمطلب کے چھوٹی عمر کے لڑکوں کو مزدلفہ سے منیٰ پہلے ہی بھیج دیا تھا۔ آپ ﷺ نے ہمارے زانوؤں پر ہاتھ مارتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اے میرے چھوٹے بچو! تم لوگ جمرہ عقبی کی رمی اس وقت تک نہ کرنا' جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو جائے۔''

494- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُهِلُّ . اَوْ قَالَ: يُلَبِّيْ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک آدمی اپنے اونٹ سے گر پڑا۔ اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹی اور وہ فوت ہوگیا۔ وہ محرم تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اسے اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا کیونکہ قیامت کے دن اسے تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھایا جائے گا۔''

493- السنن الكبرى للبيهقى' باب ما ورد فى نوم الساجد' جلد 1' صفحه 122' رقم:612
المستدرك للحاكم' كتاب تعبير الرؤيا' جلد 6' صفحه 443' رقم:8197
سنن ترمذى' باب فى مناقب عمر بن الخطاب رضى الله عنه' جلد 5' صفحه 620' رقم:3689
صحيح البخارى' باب التخفيف فى الوضوء' جلد 1' صفحه 64' رقم:138
494- المنتقى لابن الجارود' باب ما جاء فى القبلة' جلد 1' صفحه 52' رقم:168
سنن ابن ماجه ' باب ما يقطع الصلاة ' جلد 1' صفحه 305' رقم:947
سنن نسائى' ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى المصلى سترة ' جلد 2' صفحه 64 رقم:752
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عباس' جلد 1' صفحه 219' رقم:1891
مسند أبى يعلى' مسند ابن عباس رضى الله عنهما' جلد 4' صفحه 269' رقم:2382
مصنف ابن ابى شيبة ' باب من رخص فى القضاء ان يصلى بها' جلد 1' صفحه 278' رقم:2882

495- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ حُرَّةَ النَّصِيْبِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. وَزَادَ فِيْهِ: وَلَا تُقَرِّبُوْهُ طِيْبًا .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (ایک اور سند کے ساتھ بھی) نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ ''اسے خوشبو نہ لگانا۔''

496- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ مَعْبَدٍ وَكَانَ مِنْ اَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ: لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ . فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا، وَاِنَّ امْرَاَتِي انْطَلَقَتْ حَاجَّةً. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْطَلِقْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَاَتِكَ . قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الْكُوْفِيُّوْنَ يَاْتُوْنَ اَبَدًا عَمْرًا يَسْاَلُوْنَهٗ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ يَقُوْلُوْنَ كَيْفَ حَدِيْثُ: اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا: ''کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ رہے اور کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ سفر پر جائے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی محرم ہو۔'' ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! میرا نام فلاں' فلاں جنگ میں جانے کے لیے لکھ لیا گیا ہے اور میری بیوی حج کرنے کے لیے جا رہی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔'' سفیان کہتے ہیں کہ کوفہ کے لوگ ہمیشہ عمرو (بن دینار مکی) کی خدمت میں آیا کرتے اور ان سے اس حدیث کے بارے پوچھتے اور کہتے کہ یہ

495- صحيح بخارى' باب عظة النساء وتعليمهن' جلد 1' صفحه 37' رقم:98
السنن الكبرى للبيهقى' باب يبداء بالصلاة قبل الخطبة ' جلد 3' صفحه 170' رقم:3570
سنن ابو داؤد' باب الخطبة يوم العيد' جلد 1' صفحه 444' رقم:1145
سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى صلاة العيدين' جلد 1' صفحه 405' رقم:1273
سنن الدارمى' باب صلاة العيدين بلا اذان ولا اقامة ' جلد 1' صفحه 456' رقم:1603
496- سنن ترمذى' باب ما جاء فى السجدة فى "ص" جلد 2' صفحه 133' رقم:577
السنن الكبرى للبيهقى' باب سجدة "ص" جلد 2' صفحه 312' رقم:3902
المعجم الكبير للطبرانى' حديث عبد الله بن مسعود الهذلى' جلد 9' صفحه 144' رقم:8738
صحيح ابن خزيمه ' باب ذكر العلة التى لها سجد النبى صلى الله عليه وسلم فى "ص" جلد 1' صفحه 277' رقم:551
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 364' رقم:3436

حدیث کیسی ہے جس میں یہ ہے کہ میرا نام فلاں فلاں جنگ میں جانے کے لیے لکھا گیا ہے۔

497- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الشَّعْثَاءِ: جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ - يَعْنِي وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا: ”جس آدمی کو جوتے نہیں ملتے وہ موزے پہن لے۔ جس کے پاس تہہ بند نہ ہو وہ شلوار پہن لے یعنی جب کہ وہ محرم ہو۔“

498- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا - فَقُلْتُ لَهٗ: يَا اَبَا الشَّعْثَاءِ اَظُنُّهٗ اَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ، وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ۔ فَقَالَ: وَاَنَا اَظُنُّ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں مدینہ منورہ میں آٹھ رکعات ایک ساتھ اور سات رکعات ایک ساتھ پڑھی ہیں۔ (عمرو بن دینار مکی) کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن زید سے پوچھا: اے ابوشعثاء! میرا خیال ہے کہ آپ (ﷺ) نے ظہر کی نماز تاخیر سے اور عصر کی نماز جلدی پڑھ لی ہوگی اور مغرب کی نماز تاخیر سے اور عشاء کی نماز جلدی پڑھ لی ہوگی۔ تو وہ کہنے لگے: میرا بھی یہی خیال ہے۔

499- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ مِنْ غَيْرِ سَفَرٍ وَلَا خَوْفٍ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا - قُلْتُ: لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں کسی سفر کے علاوہ اور خوف کے بغیر آٹھ رکعات ایک ساتھ اور سات رکعات ایک ساتھ پڑھی ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے (اپنے استاد سے) پوچھا: آپ (ﷺ) نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میرا خیال ہے آپ (ﷺ) یہ چاہتے تھے کہ آپ کی امت کو کوئی حرج نہ ہو۔

500- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوْءًا خَفِيفًا - وَجَعَلَ يَصِفُهٗ وَيُقَلِّلُهٗ - فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ، فَاَخْلَفَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِيْنِهٖ، فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ، ثُمَّ اَتَاهُ بِلَالٌ فَاٰذَنَهٗ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گزاری' رسول اللہ ﷺ رات کے وقت اُٹھے' آپ نے لٹکے ہوئے مشکیزے سے مختصر وضو کیا' پھر انہوں نے اس کی صفت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ تھوڑا سا تھا' تو میں بھی اٹھا اور میں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح آپ (ﷺ) نے کیا تھا۔ پھر میں آیا اور آپ (ﷺ) کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ پھر آپ نے نماز ادا کی پھر آپ لیٹ گئے اور پھر گہری نیند سو گئے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو نماز کے لیے بلایا اور آپ تشریف لے گئے اور نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا۔

501- وَقَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ

(ایک اور سند کے ساتھ) از حضرت عطاء از

497- صحیح مسلم' باب جواز اکل المحدث الطعام وانه لا کراهة فی ذلك' جلد 1' صفحه 167' رقم:374

498- اتحاف الخیره المهرة' باب الاکل والشرب بالیمین والنهی عن الاکل والشرب بالشمال' جلد 4' صفحه 92' رقم:3585

المطالب العالیه لابن حجر' باب آداب الاکل' جلد 7' صفحه 185' رقم:2475

499- صحیح مسلم' باب الذکر بعد الصلاة' جلد 2' صفحه 91' رقم:1345

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 424' رقم:12200

جامع الاصول فی احادیث الرسول' النوع الثانی الجهر بالذکر بعد الصلاة' جلد 6' صفحه 258' رقم:4367

کتاب الام للشافعی' باب کلام الامام وجلوسه بعد السلام' جلد 1' صفحه 162

500- صحیح بخاری' باب الشرب قائما' جلد 6' صفحه 387' رقم:5617

صحیح مسلم' باب فی الشرب من ماء زمزم قائمًا' جلد 3' صفحه 91' رقم:2027

501- اتحاف الخیره المهرة' باب فضل اللبن وما یقوله من شربه' جلد 4' صفحه 328' رقم:3679

صحیح بخاری' باب ما کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یاکل حتی یسمی له فیعلم ما هو' جلد 6' صفحه 111' رقم:5391

صحیح مسلم' باب اباحة الصید' جلد 2' صفحه 589' رقم:1947

عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ اِلٰى قَوْلِهٖ: فَاَخْلَفَنِیْ فَجَعَلَنِیْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَصَلّٰى. فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَكَانَ فِي الْمَجْلِسِ: هِيْهِ، زِدْ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ. فَقَالَ عَطَاءٌ: مَا هِيَهِ هٰكَذَا سَمِعْتُ. فَقَالَ عَمْرٌو اَخْبَرَنِيْ كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ، ثُمَّ اَتَاهُ بِلَالٌ فَاَذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ. حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ فَقَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً، لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اسی کی مثل روایت ہے اس بیان تک کہ: ''پس آپ ﷺ نے اپنے پیچھے کی طرف سے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا اور نماز ادا کی۔'' پس حضرت عمرو بن دینار نے ان سے کہا: جو اسی مجلس بیٹھے ہوئے تھے' پھر انہوں نے کہا: اے شیخ ابومحمد! آپ اور روایت بھی تو بیان کیجئے۔ تو حضرت عطاء نے کہا: اور کیا کروں۔ میں نے تو یہ ہی سنی ہے' تو حضرت عمرو نے بتایا کہ کریب نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے یہ فرمایا تھا: پھر آپ (ﷺ) گہری نیند سو گئے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اور آپ کو نماز کے لیے بلایا۔ تو آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ یہ بات نبی اکرم ﷺ کا خاصہ ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں' آپ کا دل مبارک نہیں سوتا۔

502- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ وَلِاَنَّ عَمْرَ بْنَ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ: رُؤْيَا الْاَنْبِيَاءِ وَحْيٌ وَّقَرَاَ (اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ)

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے عبید بن عمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انبیائے کرام کے خواب وحی ہوتے ہیں۔ اور انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ''میں نے خواب میں یہ دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔'' (یعنی ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا حوالہ دیا)

502- مصنف ابن ابی شیبة' ما کر عن نبینا صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 7' صفحہ 86' رقم:34395
صحیح بخاری' باب کیف الحشر' جلد 5' صفحہ 239' رقم:6160
صحیح مسلم' باب فناء الدنیا وبیان الحشر یوم القیامة' جلد 8' صفحہ 156' رقم:7379
مجمع الزوائد للهیثمی' باب کیف یحشر الناس' جلد 10' صفحہ 600' رقم:18319
جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفصل الثانی فی الحشر' جلد 10' صفحہ 424' رقم:7947

503- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ عَلٰى اَتَانٍ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِعَرَفَةَ، فَمَرَرْنَا عَلٰى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا فَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ، وَدَخَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اور فضل ایک گدھی پر سوار ہو کر آئے اور رسول اللہ ﷺ اس وقت عرفہ میں تھے' ہم ایک صف سے گزرے۔ ہم اس سواری پر سے اترے اور اسے چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپ کی اقتداء میں نماز میں شامل ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کچھ بھی نہیں فرمایا۔

504- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ، ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰى اَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ، فَاَتَاهُنَّ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ، وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهٖ هٰكَذَا -

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: كَاَنَّهُ يَتَلَقّٰى بِثَوْبِهٖ - فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْءَ.

حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ آپ ﷺ نے عید کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر خطبہ دیا۔ پس آپ نے یہ محسوس کیا کہ آپ نے عورتوں تک آواز نہیں پہنچائی تو آپ ان کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنے کپڑے کو اس طرح پھیلایا ہوا تھا۔

امام ابوبکر حمیدی کہتے ہیں: گویا کہ انہوں نے اپنے کپڑے کو پھیلایا ہوا تھا۔ تو عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں'

503- صحیح ابن خزیمہ' باب فضیلة صیام عاشوراء وتحری النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 3' صفحہ 287' رقم:2086
سنن النسائی الکبری' باب صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 2' صفحہ 123' رقم:2679
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 222' رقم:1938
اختلاف الحدیث للشافعی' باب صوم یوم عاشوراء' جلد 1' صفحہ 65' رقم:49
504- السنن الکبری للبیهقی' باب صوم یوم التاسع' جلد 4' صفحہ 287' رقم:8666
اتحاف الخیرہ المهرة للبوصیری' باب صوم یوم عاشوراء' جلد 3' صفحہ 81' رقم:2225
الفتح الکبیر للسیوطی' حرف اللام' جلد 3' صفحہ 7' رقم:9647

بالیاں وغیرہ اس میں ڈالنا شروع کیں۔

505- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَلَيْسَتْ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن یہاں سجدہ کرنا ضروری نہیں۔

506- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ، فَقِيلَ لَهُ: أَلَا تَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: لِمَ أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ؟.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے پس آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا عرض کی گئی کہ کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ تو آپ نے فرمایا: ''میں نماز تو نہیں پڑھنے لگا کہ وضو کروں''۔

507- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

505- السنن الکبری للبیہقی، باب طہارۃ جلد المیتۃ، جلد 1، صفحہ 16، رقم:48
المعجم الصغیر للطبرانی، من اسمہ عبید اللہ، جلد 1، صفحہ 399، رقم:668
المنتقی لابن الجارود، باب فی طہارۃ الماء والقذر ینجس ولا ینجس، جلد 1، صفحہ 27، رقم:61
سنن ابن ماجہ، باب لبس جلود المیتۃ اذا دبغت، جلد 3، صفحہ 1193، رقم:3609
سنن ترمذی، باب ما جاء فی جلود المیتۃ اذا دبغت، جلد 4، صفحہ 221، رقم:1728
506- صحیح مسلم، باب اباحۃ الصید، جلد 2، صفحہ 609، رقم:1948
اتحاف الخیرہ المہرۃ، باب ما جاء فی الضب، جلد 5، صفحہ 298، رقم:4710
اطراف المسند المعتلی، یزید بن الاصم ابن خالتہ، جلد 3، صفحہ 288، رقم:3941
الاحاد والمثانی، من اسمہ خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ، جلد 3، صفحہ 93، رقم:1411
الالمام باحادیث الاحکام لابن دقیق العید، باب الاطعمۃ، جلد 2، صفحہ 442، رقم:860
507- سنن ابن ماجہ، باب ہل لقاتل مؤمن توبۃ، جلد 3، صفحہ 409، رقم:2621
سنن نسائی، باب تعظیم الدم، جلد 7، صفحہ 58، رقم:3999
المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللہ بن العباس، جلد 12، صفحہ 101، رقم:12597
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن العباس، جلد 1، صفحہ 222، رقم:1941
مصنف ابن ابی شیبۃ، باب من قال لیس لقاتل المؤمن توبۃ، جلد 9، صفحہ 356، رقم:28304

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ أَتَى الْغَائِطَ ثُمَّ خَرَجَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ، فَقِيلَ لَهُ: أَلَا تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا اسْتَطَبْتُ بِشِمَالِي وَإِنَّمَا آكُلُ بِيَمِينِي.

کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ان کے لیے کھانا پیش کیا گیا۔ ان سے کہا گیا: کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ تو انہوں نے کہا: میں نے اپنے بائیں ہاتھ کے ساتھ طہارت حاصل کی تھی اور دائیں ہاتھ کے ساتھ میں نے اسے کھانا ہے۔

508- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ. قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ بَعْدَ ذَلِكَ لِأَبِي مَعْبَدٍ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ: لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ. فَقُلْتُ: بَلَى، قَدْ حَدَّثْتَنِيهِ قَبْلَ هَذَا. قَالَ سُفْيَانُ: كَأَنَّهُ خَشِيَ عَلَى نَفْسِهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کا تکبیر (یعنی نماز میں اللہ کا ذکر) کے ذریعے علم ہو جاتا تھا۔ عمرو بن دینار یہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو معمر کے سامنے بعد میں یہ روایت ذکر کی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا اور کہنے لگے: میں نے تو یہ حدیث تمہیں نہیں سنائی۔ میں نے کہا: کیوں نہیں! آپ اس سے پہلے یہ حدیث مجھے سنا چکے ہیں۔ سفیان کہتے ہیں: گویا کہ انہیں اپنے متعلق خوف لاحق تھا۔

509- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِدَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ فَنُزِعَ لَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کے حکم پر آب زم زم کے کنویں سے پانی نکالا گیا۔ پس آپ ﷺ نے نوش فرمایا اور آپ کھڑے ہوئے تھے۔

508- المنتقی لابن الجارود، باب صفۃ صلاۃ رسول اللہ، جلد 1، صفحہ 61، رقم:203
السنن الکبری للبیہقی، باب الاجتہاد فی الدعا، جلد 2، صفحہ 110، رقم:2792
اتحاف الخیرۃ المہرۃ، باب التسبیح فی الرکوع والسجود، جلد 2، صفحہ 57، رقم:1315
سنن ابوداؤد، باب فی الدعاء فی الرکوع، جلد 1، صفحہ 326، رقم:876
سنن الدارمی، باب النہی عن القراۃ فی الرکوع، جلد 1، صفحہ 349، رقم:1325
509- اس حدیث مبارکہ کو نقل فرمانے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

510- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَالَتِي مَيْمُونَةَ وَمَعَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: أَلَا نُقَدِّمُ إِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَيْئًا أَهْدَتْهُ لَنَا أُمُّ عُفَيْقٍ فَأَتَتْهُ بِضِبَابٍ مَشْوِيَّةٍ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَلَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا، وَأَمَرَنَا أَنْ نَأْكُلَ، ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَخَالِدٌ عَنْ يَسَارِهِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّرْبَةُ لَكَ يَا غُلَامُ، وَإِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِهَا خَالِدًا. فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِسُؤْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَبْدِلْنَا مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ، وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ شَيْئًا يُجْزِءُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ... ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا۔ ہمارے ساتھ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ ... ہم آپ کی خدمت میں وہ چیز کھانے کے لیے ... کریں جو ام عفیق نے ہمیں تحفے میں دی ہے ... بھونی ہوئی گوہ لے آئیں' جب رسول اللہ ﷺ ... انہیں دیکھا تو تین مرتبہ لعاب پھینکا۔ اور آپ ﷺ نے اسے نہیں کھایا اور آپ ﷺ نے ہمیں ... اسے کھالیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ... برتن پیش کیا گیا۔ جس میں دودھ تھا۔ تو آپ ﷺ ... اسے نوش فرمایا۔ میں آپ کے دائیں طرف تھا اور ... خالد رضی اللہ عنہ بائیں طرف۔ تو رسول اللہ ﷺ ... مجھ سے فرمایا: "لڑکے پینے کا حق تو تمہارا بنتا ہے ... چاہو تو خالد کے لیے قربانی دو۔" میں نے عرض کی: ... اللہ کے رسول ﷺ کے بچے ہوئے میں کسی ... قربانی نہیں دوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ... فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ کسی کو کھانے کے لیے کچھ ... کرے تو وہ یہ پڑھے: "اے اللہ تو ہمارے لیے ... برکت دے اور ہمیں اس کے بدلے میں اس سے ... بہتر عطا فرما۔" اور جس آدمی کو اللہ تعالیٰ پینے کے ...

510- المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 167' رقم:11407
صحيح مسلم' باب طهارة جلود الميتة' جلد 1' صفحه 191' رقم:837
مسند امام احمد بن حنبل' حديث ميمونة بنت الحرث' جلد 6' صفحه 329' رقم:26838
مصنف ابن ابی شيبة' باب فی الفراء من جلود الميتة' جلد 8' صفحه 193' رقم:25273

دودھ عطا فرمائے تو وہ یہ پڑھے: "اے اللہ تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں یہ مزید فرما۔" پس میرے علم میں اس (دودھ) کے علاوہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے دونوں کے لیے کفایت کرے۔

511- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دورانِ خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ "تم لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیدل ننگے پاؤں ننگے جسم اور آزمائش کے بغیر حاضر ہو گے۔"

512- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ - يَعْنِي عَاشُورَاءَ - وَهٰذَا الشَّهْرَ. يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے علم میں رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی مخصوص دن کی فضیلت کے اہتمام سے اس دن روزہ نہیں رکھا سوائے اس دن کے۔ ان کی مراد عاشورہ کا دن تھا' یا یہ مہینہ ہے یعنی رمضان کا مہینہ۔

513- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت داؤد بن علی از والد خود از جد خود از رسول

511- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الرجل لايجد ما ينفق' جلد 9' صفحه 24' رقم:18278
سنن ابوداؤد' باب السواك' جلد 1' صفحه 17' رقم:46
سنن سعيد بن منصور' باب ما جاء فی فضل الجهاد' جلد 2' صفحه 117' رقم:2300
صحيح مسلم' باب السواك' جلد 1' صفحه 151' رقم:612
512- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب السجود على الكفين' جلد 2' صفحه 101' رقم:2747
المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 8' رقم:10880
صحيح مسلم' باب اعضاء السجود والنهی عن كف الشعر' جلد 2' صفحه 52' رقم:1123
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 221' رقم:1927
مسند السراج' باب الامر بالسجود على سبعة اعضاء' جلد 1' صفحه 28' رقم:4
513- صحيح بخاری' باب السجود على سبعة اعظم' جلد 1' صفحه 507' رقم:809
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب السجود على الكفين' جلد 2' صفحه 101' رقم:2747
المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 8' رقم:10880

عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَئِنْ بَقِیْتُ لَاٰمُرَنَّ بِصِیَامِ یَوْمٍ قَبْلَهٗ اَوْ یَوْمٍ بَعْدَهٗ ۔ یَعْنِیْ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اگر میں زندہ رہا تو میں اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد روزہ رکھنے کا حکم ضرور دوں گا۔ یعنی عاشورہ کے دن۔''

514- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ وَعْلَةَ الْمِصْرِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اَیُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جس چمڑے کی دباغت کر لی جائے وہ پاک ہو جاتا ہے۔''

515- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّیْبَانِیُّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ الشَّعْبِیِّ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: هَلْ تَرٰی اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِنَا نَجْلِسُ اِلَیْهِ؟ هَلْ تَرٰی اَبَا حَصِیْنٍ؟ قُلْتُ: لَا ۔ ثُمَّ نَظَرَ فَرَاٰی یَزِیْدَ بْنَ الْاَصَمِّ فَقَالَ: هَلْ لَكَ اَنْ نَجْلِسَ اِلَیْهِ؟ فَاِنَّ خَالَتَهُ الْمَیْمُوْنَةُ ۔ فَجَلَسْنَا اِلَیْهِ، فَقَالَ یَزِیْدُ بْنُ الْاَصَمِّ: ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الضَّبِّ: لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ ۔ نَغَضِبَ فَقَالَ: مَا بُعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا وَقَدْ اُكِلَ عِنْدَهٗ۔

حضرت شیبانی سے روایت ہے کہ میں امام شعبی کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا تو وہ کہنے لگے: کیا تمہارے علم میں کوئی ایسا علم والا ہے جس کے پاس جا کر ہم بیٹھیں؟ کیا تم ابو حصین کے پاس جانا چاہو گے تو میں نے عرض کیا: نہیں! پھر انہوں نے دیکھا تو ان کی نظر یزید بن اصم پر پڑی تو وہ کہنے لگے: کیا تم یہ چاہتے کہ ہم ان کے پاس جا کر بیٹھیں کیونکہ ان کی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ہیں تو ہم ان کے پاس جا کر بیٹھ گئے تو یزید بن اصم نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے گوہ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذکر کیا گیا: ''میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔'' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما غضبناک ہوئے اور فرمانے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صرف حلال چیزیں بیان کرنے کے لیے اور حرام چیزیں بیان کرنے کے لیے معبوث کیا گیا تھا اور یہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی موجودگی میں کھائی گئی ہے۔

516- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ الدُّهْنِیُّ وَیَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَابِرُ اَنَّهُمَا سَمِعَا سَالِمَ بْنَ اَبِی الْجَعْدِ یَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهٗ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا، ثُمَّ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاَنّٰی لَهُ الْهُدٰی؟ سَمِعْتُ نَبِیَّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: یُؤْتٰی بِالْمَقْتُوْلِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخُبُ اَوْدَاجُهٗ دَمًا حَتّٰی یُنْتَهٰی بِهٖ اِلَی الْعَرْشِ فَیَقُوْلُ: رَبِّ سَلْ هٰذَا فِیْمَ قَتَلَنِیْ؟ ۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا مُنْذُ اَنْزَلَهَا۔

حضرت سالم بن ابو جعد سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے اس آدمی کے متعلق سوال کیا جو کسی مومن کو عمداً قتل کر دیتا ہے پھر وہ توبہ کر کے ایمان لے آتا ہے اور وہ نیک عمل کرتا ہے اور وہ ہدایت حاصل کر لیتا ہے، تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اسے ہدایت کہاں سے مل سکتی ہے؟ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''کہ قیامت کے دن مقتول کو ایسی حالت میں لایا جائے گا کہ وہ قاتل کے ساتھ ہو گا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو گا وہ اسے اپنے ساتھ لے کر عرش کے پاس آئے گا اور عرض کرے گا اے میرے رب! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل

صحیح مسلم، باب اعضاء السجود والنهی عن کف الشعر، جلد 2، صفحه 52، رقم:1123

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 221، رقم:1927

مسند السراج، باب الامر بالسجود علی سبعة اعضاء، جلد 1، صفحه 28، رقم:4

514- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب السجود علی الکفین، جلد 2، صفحه 101، رقم:2747

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد الله بن العباس، جلد 11، صفحه 8، رقم:10880

صحیح مسلم، باب اعضاء السجود والنهی عن کف الشعر، جلد 2، صفحه 52، رقم:1123

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 221، رقم:1927

مسند السراج، باب الامر بالسجود علی سبعة اعضاء، جلد 1، صفحه 28، رقم:4

515- صحیح بخاری، باب السجود علی الانف، جلد 1، صفحه 509، رقم:812

صحیح مسلم، باب اعضاء السجود، جلد 1، صفحه 291، رقم:490

سنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما یقول اذا قام من اللیل، جلد 3، صفحه 4، رقم:4441

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 358، رقم:3368

مصنف عبد الرزاق، باب استفتاح الصلاة، جلد 2، صفحه 79، رقم:2565

516- صحیح بخاری، باب السجود علی الانف، جلد 1، صفحه 509، رقم:812

صحیح مسلم، باب اعضاء السجود، جلد 1، صفحه 291، رقم:490

سنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما یقول اذا قام من اللیل، جلد 3، صفحه 4، رقم:4441

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 358، رقم:3368

مصنف عبد الرزاق، باب استفتاح الصلاة، جلد 2، صفحه 79، رقم:2565

أحاديث ابنِ عبّاسٍ

أيضًا

517- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ، أَلَا إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ ـ قَالَ سُفْيَانُ أَخْبَرَنِيهِ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَبْلَ أَنْ أَسْمَعَهُ فَقُلْتُ لَهُ: أَقْرِءُ سُلَيْمَانَ مِنْكَ السَّلَامَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَقْرَأْتُهُ مِنْهُ السَّلَامَ وَسَأَلْتُهُ عَنْهُ.

کیا تھا۔'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! یہ بات اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر نازل فرمائی ہے پھر جب سے یہ حکم نازل ہوا ہے کسی چیز نے اسے منسوخ نہیں کیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی دیگر روایات

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ ہٹایا' لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنا کر کھڑے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اب نبوت کی مبشرات (خوشخبریوں) میں سے صرف سچے خواب رہ گئے ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے' یا فرمایا: جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔ سنو! مجھے اس بات سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے میں قرأت کروں۔ پس جو رکوع ہے تو اس میں اپنے رب کی عظمت کا اقرار کرو اور جو سجدہ ہے تو تم اس میں اہتمام کے ساتھ دعا مانگو وہ اس لائق ہوگی کہ اسے قبولیت عطا کی جائے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں کہ یہ روایت حضرت زیاد بن سعد نے بھی مجھے سنائی ہے۔ یہ سلیمان سے روایت سننے سے پہلے کی بات ہے جو میں نے ان سے سنی۔ میں نے ان سے پوچھا: میں سلیمان کو

517- المستدرك للحاكم' ذكر عبد الله بن عباس' جلد 3' صفحه 250' رقم: 3826

سنن نسائی' ذکر حدیث کعب بن عجرة ' جلد 9' صفحه 48' رقم: 9990

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 258' رقم: 2334

الدعوات الكبير للبيهقي' باب ما يستحب من التسبيح' جلد 1' صفحه 288' رقم: 256

الادب المفرد للبخاري' باب من ذكر عنده النبي صلى الله عليه وسلم فلم يصل عليه ' جلد 1' صفحه 225 رقم: 647

آپ کی طرف سے سلام کہہ دوں تو وہ کہنے لگے: ہاں! پس جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں نے سلیمان کو زیاد کی طرف سے سلام کہا اور ان سے اس روایت کے بارے میں سوال کیا۔

518- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا ـ فَقَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّمَا حَدَّثَنَاهُ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ ـ فَقَالَ عَمْرٌو: وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَطَاءٍ يُحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ عَلَيْنَا جَابِرٌ مَكَّةَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَإِنَّمَا لَقِيَ عَمْرٌو وَعَطَاءٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى جَابِرًا فِي سَنَةٍ جَاوَرَ فِيهَا.

حضرت عطاء بن ابی رباح از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی آدمی کچھ کھائے تو اپنا ہاتھ اس وقت تک نہ صاف کرے جب تک وہ اسے چاٹ نہ لے یا کسی دوسرے سے چٹوا نہ لے۔'' حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو نے ان سے کہا: اے ابومحمد! یہ روایت عطاء نے از حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کی ہے تو حضرت عمرو نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تو یہ روایت عطا سے ہی سنی ہے جسے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا تھا اور یہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے مکہ آنے سے پہلے کی بات ہے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن قیس اور حضرت عطاء کی ملاقات حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس سال ہوئی تھی جس سال حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں رہائش اختیار کی تھی۔

519- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

518- صحيح بخاری' باب عمرة القضاء' جلد 5' صفحه 109' رقم: 4256

صحيح مسلم' باب استحباب الرمل فى الطواف والعمرة ' جلد 2' صفحه 311' رقم: 1266

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب كيف كان بدو الرمل' جلد 5' صفحه 81' رقم: 9539

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه محمد' جلد 5' صفحه 191' رقم: 5048

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 221' رقم: 1921

519- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الدليل على ان النزول بالمهب ليس بنسك' جلد 5' صفحه 160' رقم: 10020

صحيح ابن خزيمه ' باب ذكر الدليل على ان الاسم قد ينفى عن الشيء' جلد 4' صفحه 324' رقم: 2989

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ قَدْ اُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيِّتَةٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلٰى اَهْلِ هٰذِهٖ لَوْ اَخَذُوا اِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهٖ؟ ۔ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ۔ فَقَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا ۔ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا ذَكَرَ فِيْهِ مَيْمُونَةَ وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْهُ، فَنَحْنُ نَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا۔

کہ نبی اکرم ﷺ کا گزر حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی کی مردہ بکری کے پاس سے ہوا جو اس کو صدقے میں دی گئی تھی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس کے مالک کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر وہ اس چمڑے کو اُتار کر اس کی دباغت کر کے اس سے نفع حاصل کرے۔'' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو مردار ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کھانا حرام ہے۔ حضرت سفیان نے بعض دفعہ اس میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر اور بعض دفعہ ان کا ذکر نہیں کیا تو ہم اس طرح اور اُس طرح اسے ذکر کر رہے ہیں۔

520- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَمْرٌو: اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ، فَخَرَجَ عُمَرُ فَقَالَ: الصَّلَاةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ۔ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ فَخَرَجَ عُمَرُ فَنَادَى فَقَالَ الصَّلَاةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ ۔ قَالَ عَمْرٌو فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ لَلْوَقْتُ، لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا صَلَّيْتُ اِلَّا هٰذِهِ السَّاعَةَ ۔ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ شِقِّهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ ۔ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَاَدْرَجَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ جُرَيْجٍ مَا لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ الْخَبَرَ، فَاِذَا قَالَ فِيْهِ حَدَّثَنَا اَوْ سَمِعْتُ اَوْ اَخْبَرَنَا اَخْبَرَ بِهٰذَا عَلٰى هٰذَا وَهٰذَا عَلٰى هٰذَا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کرنے میں دیر کر دی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز' عورتیں اور بچے سو چکے ہیں۔ یہاں حضرت عمرو نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے یہ ارشاد فرمایا: ''یہی تو وقت ہے اگر مجھے ایمان والوں کے مشقت میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہوتا تو میں نمازِ عشاء کو اسی وقت میں ادا کرتا۔'' ابن جریج نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے وقت عشاء کی نماز میں دیر کر دی۔ جب آپ تشریف لائے تو آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اور آپ ﷺ یہ ارشاد فرما رہے تھے: ''یہی تو اس کا وقت ہے اگر مجھے ایمان والوں کے مشقت میں پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں اس نماز کو صرف اسی وقت میں ادا کرتا۔'' ابن جریج نے یہ الفاظ بھی بیان کیے ہیں کہ آپ تشریف لائے تو آپ ﷺ اپنے ایک پہلو سے پانی کو پونچھ رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: ''یہی تو وقت ہے اگر مجھے اپنی قوم کے مشقت میں پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا۔'' سفیان نے بعض دفعہ اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے اس میں یہ ادراج کیا ہے کہ یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عمرو اور ان سے ابن جریج نے روایت کی اور اس میں ''خبر'' کا ذکر نہیں کیا' پس جب وہ یہ روایت بیان کرتے تو حدثنا' یاسمعت یااخبرنا' اس طرح اس طرح اس طریقے پر بیان کرتے۔

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 221' رقم:1925

اخبار مکۃ للفاکھی' باب ذکر المحصب وحدودہ وما جاء فیہ' جلد 6' صفحہ 175' رقم:2325

520- صحیح مسلم' باب استحباب النزول بالمحصب' جلد 2' صفحہ 111' رقم:1313

521- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يَسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعٍ، وَنُهِيَ اَنْ يَكُفَّ شَعَرَهُ اَوْ ثِيَابَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ ﷺ کو اس بات سے منع کیا گیا تھا کہ آپ اپنے بالوں یا کپڑوں کو (نماز کے دوران) سمیٹیں۔

522- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

521- السنن الکبری للبیھقی' باب الصائم یحتجم لا یبطل صومہ' جلد 4' صفحہ 263' رقم:8523

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللہ بن العباس' جلد 11' صفحہ 7' رقم:10853

المنتقی لابن الجارود' باب المناسک' جلد 1' صفحہ 116' رقم:442

سنن ابن ماجہ' باب فی الحجامۃ' جلد 1' صفحہ 537' رقم:1682

سنن الدارمی' باب الحجامۃ للمحرم' جلد 2' صفحہ 57' رقم:1819

522- السنن الکبری للبیھقی' باب الصائم یحتجم لا یبطل صومہ' جلد 4' صفحہ 263' رقم:8523

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللہ بن العباس' جلد 11' صفحہ 7' رقم:10853

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعٍ: عَلٰى يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَاَطْرَافِ اَصَابِعِهٖ وَجَبْهَتِهٖ، وَنُهِيَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ الشَّعَرَ وَالثِّيَابَ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ آپ ﷺ سات اعضاء پر سجدہ کریں' ہاتھوں، گھٹنوں اور انگلیوں کے کناروں اور پیشانی پر اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا تھا کہ آپ انشاء اللہ اپنے بالوں کو اور کپڑوں کو سمیٹیں۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَاَرَانَا ابْنُ طَاوُسٍ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى جَبِيْنِهٖ ثُمَّ مَرَّ بِهَا حَتّٰى بَلَغَ بِهَا طَرَفَ اَنْفِهٖ، وَكَانَ اَبِيْ يَعُدُّ هٰذَا وَاحِدًا۔

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ طاؤس کے بیٹے نے ہمیں یہ کر کے دکھایا انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا پھر اسے ناک کے کنارے تک لائے اور کہنے لگے: میرے والد اسے ایک عضو کہتے تھے۔

523- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَيَّةَ: عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَاُمِرَ اَنْ لَّا يَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ آپ ﷺ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور آپ کو یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ آپ ﷺ بال اور کپڑے (دوران نماز) نہ سمیٹیں۔

524- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ خَالُ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کے وقت نماز تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ دعا مانگا کرتے: ''اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے' آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان میں

المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 116' رقم:442
سنن ابن ماجه ' باب فى الحجامة ' جلد 1' صفحه 537' رقم:1682
سنن الدارمى' باب الحجامة للمحرم' جلد 2' صفحه 57' رقم:1819
523- سنن ابن ماجه ' باب الحجامة للمحرم' جلد 4' صفحه 27' رقم:3081
524- السنن الكبرى للبيهقى' باب طواف الوداع' جلد 5' صفحه 161' رقم:10026
المعجم الكبير للطبرانى' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 43' رقم:11008
المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 131' رقم:495
سنن ابوداؤد' باب الوداع' جلد 2' صفحه 157' رقم:2004
سنن ابن ماجه ' باب طواف الوداع' جلد 2' صفحه 1020' رقم:3070

بِتَهَجُّدٍ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ اَوْ قَالَ: لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ شَكَّ سُفْيَانُ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيْهِ عَبْدُ الْكَرِيْمِ: وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۔ وَلَمْ يَقُلْهَا سُلَيْمَانُ ۔

ہے سب کا نور ہے' تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب کو قائم رکھنے والا ہے' تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب کا بادشاہ ہے' تیرے لیے حمد ہے تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے' تیرے ساتھ ملاقات حق ہے' جہنم حق ہے' قیامت حق ہے اور حضرت محمد ﷺ حق ہیں' تمام انبیاء حق ہیں' اے اللہ! میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا' تجھ پر ایمان لایا' میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں تیری ہی مدد سے (غیر سے) مقابلہ کرتا ہوں اور میں تجھے ہی حاکم مانتا ہوں تو میرے پچھلے اور اگلے پوشیدہ اور اعلانیہ گناہوں کی بخشش فرمادے! تو آگے کرنے والا ہے تو پیچھے کرنے والا ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔'' سفیان کو شک ہے اور سفیان کہتے ہیں کہ عبدالکریم نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ''اور تیری مدد کے بغیر نہ گناہ سے پھرا جا سکتا ہے اور نیکی کی طرف آیا جا سکتا ہے۔'' لیکن یہ الفاظ سلیمان نے بیان نہیں کیے ہیں۔

525- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ اَبُوْ رِشْدِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ جُوَيْرِيَةَ حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ - وَكَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَسَمَّاهَا جُوَيْرِيَةَ، كَرِهَ اَنْ يُّقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے باہر تشریف لائے' ان کا نام برہ تھا۔ آپ ﷺ نے ان کا نام جویریہ رکھا تھا۔ آپ کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ یہ کہا جائے کہ آپ ''برّہ'' کے پاس سے آئے ہیں۔

525- صحيح بخارى' باب طواف الوداع' جلد 2' صفحه 419' رقم:1755
صحيح مسلم' باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض' جلد 2' صفحه 181' رقم:1328

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ – فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهَا بَعْدَ مَا تَعَالَى النَّهَارُ وَهِيَ جَالِسَةٌ فِي مُصَلَّاهَا قَالَ لَهَا: لَمْ تَزَالِي فِي مَجْلِسِكِ هٰذَا؟ . قَالَتْ: نَعَمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَّ بِجَمِيعِ مَا قُلْتِ لَوَزَنَتْهُنَّ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ پس صبح کی نماز کے بعد ان کے ہاں سے نکلے، جب آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو دن اچھی طرح نکل چکا تھا۔ وہ اپنی جائے نماز پہ بیٹھی ہوئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: کیا تم اس وقت سے یہیں بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ تم نے جو کچھ پڑھا ہے اگر ان کلمات کو ان کے وزن میں رکھا جائے تو یہ کلمات وزنی ہوں گے: ''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اس کے لیے حمد ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی خوشنودی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔''

فِي الْحَجِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حج کے بارے میں روایات

526- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّمَا سَعَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِي الْمُشْرِكِيْنَ قُوَّتَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کی اور صفا ومروہ کی سعی کی تا کہ آپ ﷺ مشرکین کو اپنی قوت دکھا سکیں۔

526- صحیح بخاری، باب نکاح المحرم، جلد 6، صفحه 70، رقم:5114
صحیح مسلم، باب تحریم نکاح المحرم و کراهیة خطبة، جلد 2، صفحه 101، رقم:1410
مسند أبی عوانة، باب ذکر تزویج رسول الله صلی الله علیه وسلم، جلد 2، صفحه 268، رقم:3087
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 2، صفحه 328، رقم:3030
مسند الشافعی، الباب الخامس فیما یباح للمحرم، جلد 1، صفحه 336، رقم:828

527- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ الْمُحَصَّبُ بِشَيْءٍ وَاِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وادی محصب میں ٹھہرنا کوئی چیز نہیں ہے وہ صرف ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے جہاں رسول اللہ ﷺ ٹھہرے تھے۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حِيْنَ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَحَدَّثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فِي الْمُحَصَّبِ وَحَدَّثَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، وَهٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ حَدَّثَنَا بِهَا هٰؤُلَاءِ وَلَا يُوْجَدُ فِيْهَا مِثْلُهَا.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے جب یہ روایت بیان کی تو انہوں نے وادی محصب سے متعلق ہشام بن عروہ کی بیان کردہ روایت بھی بیان کی اور صالح بن کیسان والی روایت بھی بیان کی تو یہ تمام روایات انہوں نے ہم سے بیان کی ہیں لیکن ان میں کوئی اس کی مثل نہیں ملتی۔

528- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنَا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَمْرٌو مَرَّتَيْنِ مَرَّةً قَالَ فِيْهِ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. وَمَرَّةً سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، وَلَا اَدْرِي اَسَمِعَهُ عَمْرٌو مِنْهُمَا اَوْ كَانَتْ اِحْدَى الْمَرَّتَيْنِ وَهْمًا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے ہیں اور ایک دفعہ میں نے ان کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے طاؤس سے سنا، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔ مجھے نہیں معلوم کہ عمرو نے ان دونوں سے یہ روایت سنی ہے یا دونوں میں سے کسی ایک سے دو مرتبہ انہیں وہم ہوا ہے۔

529- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

528- صحیح مسلم، باب صحة حج الصبی واجر من حج به، جلد 2، صفحه 211، رقم:1636
سنن ترمذی، باب ما جاء فی حج الصبی، جلد 3، صفحه 107، رقم:924
السنن الصغری للبیهقی، باب حج الصبی، جلد 1، صفحه 449، رقم:1510
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه جعفر، جلد 3، صفحه 350، رقم:3375
المنتقی لابن الجارود، باب المناسك، جلد 1، صفحه 110، رقم:411
529- اخبار مكة للفاكهی، ذکر المتابعة بين الحج والعمرة، جلد 2، صفحه 451، رقم:850
المطالب العاليه للعسقلانی، باب فضل المحرم، جلد 1، صفحه 410، رقم:1165

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے ہیں۔

530- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِي كُلِّ وَجْهٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ اَسْمَعْ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا الَّذِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ. قَالَ سُفْيَانُ وَاَخْبَرَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ، اِلَّا اَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پہلے لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی بھی آدمی اس وقت تک ہرگز واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرلے۔''

سفیان کہتے ہیں کہ اس سے متعلق میں نے اس روایت سے زیادہ اچھی حدیث نہیں سنی جو سلیمان نے ہمیں سنائی ہے۔سفیان کہتے ہیں کہ ہمیں ابن طاؤس نے از والد خود از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خبر دی کہ آپ (ﷺ) نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں سوائے حیض والی عورتوں کے کہ ان کے لیے تخفیف کر دی گئی تھی۔

531- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الشَّعْثَاءِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: نَكَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ اَبُو الشَّعْثَاءِ: مَنْ تُرَاهَا يَا عَمْرُو ؟ فَقُلْتُ: يَزْعُمُوْنَ اَنَّهَا مَيْمُوْنَةُ. فَقَالَ اَبُو الشَّعْثَاءِ اَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

حضرت عمرو کہتے ہیں کہ ہمیں شیخ ابوشعثاء نے یہ بات بتائی کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں نکاح کیا تھا۔ پھر ابو شعثاء نے کہا: اے عمرو! تمہارے خیال میں وہ کون تھیں (جن سے آپ نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا)؟ تو میں نے کہا: لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت میمونہ تھیں۔ تو حضرت ابو شعثاء رضی اللہ عنہ کہنے لگے: مجھے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب نکاح کیا تھا تو اس وقت آپ مُحرم تھے۔

مصنف ابن ابی شیبة' باب فی الرجل یستقرض ویحج' جلد 3' صفحه 449' رقم:15866

530- اس حدیث مبارکہ کو مذکورہ بالا متن کے ساتھ روایت کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

531- السنن الکبری للبیهقی' باب النیابة فی الحج' جلد 5' صفحه 179' رقم:10137

المستدرك للحاكم' اوّل كتاب المناسك' جلد 1' صفحه 654' رقم:1767

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه فضل بن العباس بن عبد المطلب' جلد 18' صفحه 283' رقم:15434

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 329' رقم:3050

532- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ اَخُو مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِيَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَرَدُّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوْا: الْمُسْلِمُوْنَ، فَمَنِ الْقَوْمُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ. فَفَزِعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مِحَفَّةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لا رہے تھے جب آپ ﷺ روحا کے مقام پر پہنچے تو آپ کچھ سواروں سے ملے۔ آپ نے انہیں سلام کیا انہوں نے آپ کو سلام کا جواب دیا۔ آپ نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہم مسلمان ہیں' انہوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' تو ایک عورت بڑی جلدی سے آپ کے پاس آئی' اس نے اپنے بچے کو اپنے ہودج میں سے رسول اللہ ﷺ کے سامنے بلند کیا اور عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا مُرْسَلًا، فَقِيْلَ لِي اِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ اِبْرَاهِيمَ فَاَتَيْتُ اِبْرَاهِيمَ فَسَاَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ وَقَالَ: حَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ فَحَجَّ بِاَهْلِهِ كُلِّهِمْ.

سفیان کہتے ہیں کہ ابن منکدر نے یہ روایت پہلے ہمیں بطور مرسل سنائی تھی تو مجھے یہ بتایا گیا کہ انہوں نے یہ روایت ابراہیم سے سنی ہے' تو میں ابراہیم کے پاس آیا' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: میں نے یہ روایت ابن

532- صحیح بخاری' باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع ما لیس عندك' جلد 3' صفحه 111' رقم:2135

صحیح مسلم' باب بطلان بیع المبیع قبل القبض' جلد 2' صفحه 431' رقم:1525

السنن النسائی' باب بیع الطعام قبل ان یستوفی' جلد 4' صفحه 36' رقم:6191

اختلاف الحدیث للشافعی' باب بیع الطعام' جلد 1' صفحه 223' رقم:206

منکدر کو سنائی تو انہوں نے اپنے تمام گھر والوں کے ساتھ حج کیا تھا۔

533- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَتَحُجُّ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ ؟ فَقَالَ: الْحَجُّ أَقْضَى لِلدَّيْنِ.

حضرت محمد بن سوقہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن منکدر سے کہا گیا: اگر آپ کے ذمے قرض ہو تو کیا آپ حج کر لیں گے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ حج زیادہ بہتر طور پر قرض ادا کروا دے گا۔

534- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: أَتَحُجُّ بِالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، أَعْرِضُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

حضرت منکدر بن محمد بن منکدر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ بچوں کو حج کروائیں گے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! میں انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جاؤں گا۔

535- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: إِنَّ امْرَأَةً مِّنْ خَثْعَمٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے قربانی کے دن صبح کے وقت سوال کیا' اس وقت حضرت

533- السنن الکبری للبیہقی' باب من اباح المزارعة بجز معلوم مشاع' جلد 6' صفحہ 134' رقم:12072
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللہ بن العباس' جلد 11' صفحہ 13' رقم:10880
سنن ابوداؤد' باب فی المزارعة ' جلد 3' صفحہ 267' رقم:3391
سنن ابن ماجہ ' باب الرخصة فی المزارعة بالثلث والربع' جلد 2' صفحہ 832' رقم:2464
صحیح مسلم' باب الارض تمنح' جلد 5' صفحہ 25' رقم:4042
534- سنن ابوداؤد' باب فی السلف' جلد 3' صفحہ 292' رقم:3465
سنن ابن ماجہ ' باب السلف فی کیل معلوم ووزن معلوم الی اجل معلوم' جلد 2' صفحہ 765' رقم:2280
سنن الدارقطنی' کتاب البیوع' جلد 3' صفحہ 40' رقم:3211
سنن النسائی' باب السلف فی الثمار' جلد 7' صفحہ 290' رقم:4616
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 217' رقم:1868
535- صحیح بخاری' باب کیف بدء الرمل' جلد 5' صفحہ 97' رقم:4256
صحیح مسلم' باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة ' جلد 2' صفحہ 112' رقم:266
السنن الکبری للبیہقی' باب ما جاء فی بدء الرمی' جلد 5' صفحہ 153' رقم:9977
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللہ بن العباس' جلد 10' صفحہ 268' رقم:10627
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 297' رقم:2707

سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ وَالْفَضْلُ رِدْفُهُ فَقَالَتْ: إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ تَرَى أَنْ نَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَاهُ أَوَّلًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ فِيهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَنْفَعُهُ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَمَا لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ دَيْنٌ فَقَضَاهُ . فَلَمَّا جَاءَنَا الزُّهْرِيُّ تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَقُلْهُ.

فضل رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو حج فرض فرمایا ہے وہ میرے والد پر بھی لازم ہو گیا ہے لیکن وہ بوڑھے ہیں' وہ سواری پر جم کر نہیں بیٹھ سکتے۔ آپ ﷺ کیا کیا حکم ہے کہ کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! سفیان کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے یہ روایت پہلے زہری سے' انہوں نے سلیمان بن یسار سے' انہوں نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں بیان کی اور انہوں نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس چیز کا انہیں فائدہ ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جس طرح اگر کسی شخص کے ذمے قرض ہو اور وہ اسے ادا کر دے۔ پس جب زہری ہمارے پاس آئے تو میں نے ان الفاظ کو گم پایا' انہوں نے یہ الفاظ بیان نہیں کیے۔

536- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي طَاوُسٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: حَتَّى يُكَالَ . قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَأْيِهِ: وَلَا أَحْسَبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس چیز سے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے وہ ایسا اناج ہے جسے پورا کرنے سے پہلے بیچ دیا جائے۔ یہاں سفیان نے بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''یہاں تک کہ اسے ماپ لیا جائے۔'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے یہ بیان کی ہے کہ میں یہ سمجھتا

536- السنن الکبری للبیہقی' باب الاختیار للحاج فی ترک' جلد 4' صفحہ 283' رقم:8647
سنن نسائی' باب افطار یوم عرفة بعرفة' جلد 2' صفحہ 153' رقم:2814
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 217' رقم:1870
مصنف عبد الرزاق' باب صیام یوم عرفة ' جلد 4' صفحہ 283' رقم:7816
مصنف ابن ابی شیبة ' باب فی صوم یوم عرفة بمکة ' جلد 3' صفحہ 195' رقم:13384

ہوں کہ ہر چیز کا حکم اسی کی طرح ہے۔

537- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا. **فَقَالَ:** أَيْ عَمْرُو أَخْبَرَنِي أَعْلَمُهُمْ بِذٰلِكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلٰكِنْ قَالَ: لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا. وَإِنَّ مُعَاذًا حِيْنَ قَدِمَ الْيَمَنَ أَقَرَّهُمْ عَلَيْهَا، وَإِنِّي أَيْ عَمْرُو أُعِينُهُمْ وَأُعْطِيهِمْ فَإِنْ رَبِحُوا فَلِيَ وَلَهُمْ وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ، وَإِنَّ الْحَقْلَةَ فِي الْأَنْصَارِ فَسَلْ عَنْهَا. فَسَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ رِفَاعَةَ فَقَالَ: هِيَ الْمُخَابَرَةُ.

حضرت عمرو کہتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کاش کہ آپ ٹھیکے پر دینا چھوڑ دیں کیونکہ لوگوں نے یہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ تو طاؤس نے کہا: اے عمرو! جوان سب لوگوں سے زیادہ علم رکھتے ہیں، ان کی مراد حضرت عبداللہ بن عباس تھے، انہوں نے مجھے یہ بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس سے منع نہیں کیا' آپ نے یہ ارشاد فرمایا تھا: ''کہ کوئی آدمی اپنے کسی بھائی کو اپنی زمین دے دے' یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ اس سے اس کی معقول اُجرت وصول کرے۔'' اور جب حضرت محاذ رضی اللہ عنہ یمن تشریف لائے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں کو اس طرح معاملات کرنے پر باقی رہنے دیا۔ اور اے عمرو! میں ان لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور انہیں عطیہ دیتا ہوں اگر انہیں فائدہ ہو تو وہ مجھے بھی ملتا ہے اور انہیں بھی ملتا ہے اور اگر پیداوار میں کمی ہو جائے تو اس کا نقصان میں بھی برداشت کرتا ہوں اور وہ لوگ بھی کرتے ہیں۔ حِقلہ (پھل کا یا کھیت کا پکنے سے پہلے بیچنا' خریدنا) کا رواج انصار میں تھا۔ تم اس کے متعلق پوچھو۔ میں نے حضرت علی بن رفاع سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ مخابرہ (کھیت کا

537- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من راى الهلال وحده عمل على رؤيته' جلد 4' صفحه 247' رقم:8441

سنن الدارمي' باب الصوم لرؤية الهلال' جلد 2' صفحه 7' رقم:1686

صحيح ابن حبان' باب رؤية الهلال' جلد 8' صفحه 226' رقم:3441

صحيح البخاري' باب هل يقال رمضان او شهر رمضان' جلد 2' صفحه 672' رقم:1801

صحيح مسلم' باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤية الهلال' جلد 3' صفحه 122' رقم:2556

بٹائی پر دینا) ہے۔

538- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ الدَّارِيِّ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَلَّفَ فَلْيُسْلِفْ فِي ثَمَنٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ وَكَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلٰى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں دو یا تین سال کے لیے بیع سلف کر لیتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے قرض کا لین دین کرنا ہو وہ قرض کی چیز کی قیمت معلوم ہو' وزن معلوم ہو اور وقت معلوم ہو' بیع سلف کرے۔

539- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ وَفِطْرٌ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنَّهُمَا سُنَّةٌ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا. زَادَ فِطْرٌ صَدَقُوا قَدْ رَمَلَ، وَكَذَبُوا لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ.

ابوطفیل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کی قوم کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کا رمل کیا تھا اور صفا اور مروہ کا بھی رمل کیا تھا اور یہ دونوں سنت ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان لوگوں نے سچ بھی کہا ہے اور جھوٹ بھی کہا ہے۔ راوی فطر کی مراد یہ تھی کہ انہوں نے یہ بات سچ کہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمل کیا تھا۔ اور انہوں نے یہ بات غلط کہی ہے کہ یہ سنت نہیں ہے۔

540- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

538- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب المسافر بصوم بعض الشهر' جلد 4' صفحه 245' رقم:8432

المنتقى لابن الجارود' باب الصيام' جلد 1' صفحه 106' رقم:398

المسند المستخرج صحيح الامام مسلم' كتاب الصيام' جلد 3' صفحه 192' رقم:2520

539- صحيح بخاري' باب صيام يوم عاشوراء' جلد 3' صفحه 2' رقم:2004

صحيح مسلم' باب صوم يوم عاشوراء' جلد 1' صفحه 116' رقم:1130

المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 12' صفحه 24' رقم:12362

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصيام' جلد 3' صفحه 211' رقم:2573

فضائل الاوقات للبيهقي' باب تخصيص يوم عاشوراء بالذكر' جلد 1' صفحه 434' رقم:233

540- صحيح بخاري' باب التسمية على كل حال وعند الوقاع' جلد 4' صفحه 189' رقم:3271

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ فَوَجَدْتُهُ يَاْكُلُ رُمَّانًا، فَقَالَ: اُدْنُ فَكُلْ لَعَلَّكَ صَائِمٌ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ هٰذَا الْيَوْمَ.

کہ میں عرفہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا تو میں نے انہیں انار کھاتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے کہا: آگے آؤ اور تم بھی کھاؤ' شاید تم نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ نہیں رکھا۔

541- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ مَوْلَى آلِ الْعَبَّاسِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَتَعَجَّبُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ بِالصِّيَامِ وَيَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاَفْطِرُوا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ.

حضرت محمد بن حنین سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا وہ اس شخص پر حیرانگی کا اظہار کر رہے تھے' جس نے ماہ رمضان کے شروع ہونے سے قبل ہی روزہ رکھ لیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جب تم اسے (یعنی چاند) دیکھ لو تو روزے رکھنا شروع کرو اور جب تم اسے (یعنی چاند) دیکھو تو روزے رکھنا چھوڑ دو اور اگر موسم ابر آلود ہو تو تم تیس کی گنتی پوری کرلو۔"

542- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

صحیح مسلم' باب ما یستحب ان یقوله عند الجماع' جلد 2' صفحه 219' رقم:1434

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 422' رقم:12195

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی جامع النکاح' جلد 2' صفحه 214' رقم:2163

سنن الدارمی' باب القول عند الجماع' جلد 2' صفحه 195' رقم:2212

541- صحیح مسلم' باب استیذان الثیب فی النکاح بالنطق' جلد 2' صفحه 187' رقم:1421

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی النکاح الآباء الابکار' جلد 7' صفحه 115' رقم:14034

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 10' صفحه 307' رقم:10743

سنن ابوداؤد' باب فی الثیب' جلد 2' صفحه 196' رقم:2101

صحیح ابن حبان' باب الولی' جلد 9' صفحه 398' رقم:4088

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 219' رقم:1897

542- سنن ابوداؤد' باب اللعان' جلد 3' صفحه 181' رقم:2255

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب الظهار' جلد 2' صفحه 318' رقم:2907

السنن الکبریٰ للنسائی' باب التفریق بین المتلاعنین' جلد 3' صفحه 294' رقم:5668

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ عَامَ الْفَتْحِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ الْكَدِيدَ اَفْطَرَ. قَالَ: وَاِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَدْرِي قَالَهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَوْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

ہے کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ رمضان کے مہینے میں مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے' آپ حالت روزہ میں تھے' حتیٰ کہ جب آپ کدید کے مقام پر پہنچے تو آپ نے روزہ افطار کرلیا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آخری عمل کو اختیار کیا جاتا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ زہری نے یہ الفاظ عبیداللہ سے بیان کیے ہیں یا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے۔

543- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ؟ . قَالُوا: هٰذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيهِ مُوسَى وَاَغْرَقَ آلَ فِرْعَوْنَ فِيهِ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَنَحْنُ اَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ . فَصَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودی یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ آپ نے فرمایا: یہ لوگ اس دن کیوں روزہ رکھتے ہیں؟ تو عرض کی گئی کہ یہ وہ عظیم دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات عطا فرمائی تھی اور فرعونیوں کو پانی میں غرق کیا تھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بطور شکر اس دن روزہ رکھا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ حق دار ہم ہیں' پس آپ نے خود بھی اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔

544- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه سهل بن سعد الساعدی' جلد 6' صفحه 116' رقم:5693

المنتقی لابن الجارود' باب اللعان' جلد 1' صفحه 189' رقم:753

543- صحیح بخاری' باب ما یجوز من اللو' جلد 8' صفحه 131' رقم:7238

صحیح مسلم' باب اللعان' جلد 4' صفحه 210' رقم:3833

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 335' رقم:3106

مسند الشافعی' الباب الثالث فی اللعان' جلد 1' صفحه 258' رقم:1275

مصنف عبد الرزاق' باب لا یجتمع المتلاعنان ابدا' جلد 7' صفحه 117' رقم:12452

544- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یحرم فیه من الثیاب' جلد 5' صفحه 33' رقم:9217

قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَإِنْ قُدِّرَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ شَيْئًا.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے وظیفۂ زوجیت ادا کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے: "اللہ تعالیٰ کے نام سے اے اللہ! تو ہم سے شیطان کو دور رکھ اور جو رزق تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔" اگر ان کی تقدیر میں اولاد ہوئی تو شیطان اسے ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

545- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، فَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ثیبہ (شوہر دیدہ) اپنے ولی کے مقابلے میں اپنی ذات کی زیادہ حقدار ہے اور کنواری سے اس کی ذات کے بارے میں اس کی مرضی معلوم کی جائے اور اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔"

546- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا حِينَ لَاعَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِيهِ: فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے دو لعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو جب وہ آدمی پانچویں مرتبہ جملہ کہنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ حکم فرمایا کہ وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دے۔

سفیان نے اس روایت میں بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کیے ہیں: "بے شک یہ واجب کر دے گا۔"

المستدرك للحاكم، كتاب الجنائز، جلد 1، صفحه 506، رقم: 1308
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه الحسين، جلد 4، صفحه 7، رقم: 3471
سنن ابن ماجه، باب ما جاء فيما يستحب من الكفن، جلد 1، صفحه 473، رقم: 1472
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 355، رقم: 3342
545- صحيح البخاری، باب الوصية بالثلث، جلد 3، صفحه 107، رقم: 2592
سنن النسائی الكبریٰ، باب الوصية بالثلث، جلد 6، صفحه 244، رقم: 3634
تحفة الاشراف للمزی، عروة بن الزبير بن العوام الاسدی عن ابن عباس، جلد 5، صفحه 77، رقم: 5876
546- صحيح بخاری، باب ما يستحب لمن توفی فجاة ان يتعد قواعنه، جلد 3، صفحه 481، رقم: 2721
صحيح مسلم، باب الامر بقضاء النذر، جلد 2، صفحه 287، رقم: 1637

547- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ: أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ.

حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے لعان کرنے والے خاوند بیوی کا ذکر کیا تو عبداللہ بن شداد نے ان سے کہا: کیا یہی وہ عورت تھی جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا: "کہ اگر میں نے کسی گواہی کے بغیر سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو سنگسار کروا دیتا۔" تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بولے: "نہیں! وہ تو اعلانیہ گناہ کیا کرتی تھی۔"

548- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، لِيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، وَخَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑے ہیں، تمہارے زندہ لوگوں کو وہی پہننے چاہئیں اور اسی میں تم اپنے مردوں کو کفن دو اور تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ اثمد ہے کیونکہ وہ بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔"

549- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر لوگ وصیت کے بارے میں ایک چوتھائی حصے

547- السنن الكبریٰ للبيهقی، باب ما جاء فی المولی من اسفل، جلد 6، صفحه 242، رقم: 12768
سنن ترمذی، باب فی ميراث المولی الاسفل، جلد 4، صفحه 225، رقم: 2106
سنن نسائی، باب اذا مات العتيق وبقی المعتق، جلد 4، صفحه 88، رقم: 6409
مصنف ابن ابی شيبة، باب رجل مات وترك خالة وابنة اخيه، جلد 11، صفحه 266، رقم: 31781
548- السنن الكبریٰ للبيهقی، باب ما جاء فی قول الله "وان امراة..........الخ" جلد 7، صفحه 296، رقم: 15129
المستدرك للحاكم، ذكر عبد الله بن عباس، جلد 5، صفحه 468، رقم: 6802
المعجم الكبير للطبرانی، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 11، صفحه 180، رقم: 11450
سنن نسائی، ذكر امر رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 6، صفحه 53، رقم: 3196
صحيح مسلم، باب جواز هبتها نوبتها لضرتها، جلد 4، صفحه 175، رقم: 3706
549- معرفة السنن والآثار للبيهقی، باب السنة فی الاكل والشرب من كتاب حرملة، جلد 12، صفحه 83، رقم: 4599

قَالَ: لَوْ غَضَّ النَّاسُ فِي الْوَصِيَّةِ إِلَى الرُّبُعِ لَكَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ.

تک پر بھی اکتفاء کریں تو یہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایک تہائی' اور ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے۔''

550- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے منت کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا جو ان کی والدہ کے ذمے لازم تھی اور ان کی والدہ اس منت کو پورا کرنے سے پہلے انتقال کر گئی تھیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: ''تم ان کی طرف سے اسے ادا کردو۔''

551- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ، فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک آدمی فوت ہوگیا' اس نے ورثاء میں صرف ایک غلام چھوڑا جسے اس نے آزاد کردیا تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی وراثت اس غلام کو دے دی۔

552- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

550- صحیح البخاری' باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 4' صفحہ 161' رقم:4168
مشکوۃ المصابیح' باب فضائل سید المرسلین' جلد 3' صفحہ 298' رقم:5965
جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفصل الاوّل فی مرضه وموته ' جلد 11' صفحہ 69' رقم:8533
551- صحیح بخاری' باب لا تحرك به لسانك' جلد 8' صفحہ 311' رقم:7523
صحیح مسلم' باب الاستماع للقراۃ' جلد 1' صفحہ 286' رقم:448
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللہ بن العباس' جلد 11' صفحہ 458' رقم:12326
سنن ترمذی' باب ومن سورۃ القیامۃ ' جلد 5' صفحہ 430' رقم:3329
سنن النسائی' سورۃ القیامۃ ' جلد 6' صفحہ 603' رقم:11636
552- صحیح بخاری' باب لا تحرك به لسانك' جلد 8' صفحہ 311' رقم:7523
صحیح مسلم' باب الاستماع للقراۃ' جلد 1' صفحہ 286' رقم:448
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللہ بن العباس' جلد 11' صفحہ 458' رقم:12326
سنن ترمذی' باب ومن سورۃ القیامۃ ' جلد 5' صفحہ 430' رقم:3329
سنن النسائی' سورۃ القیامۃ ' جلد 6' صفحہ 603' رقم:11636

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ.

ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا (ظاہری) وصال ہوا تو اس وقت آپ کی نو ازواج تھیں جن میں سے آپ آٹھ ازواج کے لیے وقت کو تقسیم کیا کرتے تھے۔

553- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْفَخَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ يُتَنَفَّسَ فِيهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے برتن میں (پانی پیتے وقت) پھونک مارنے یا اس میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

554- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ - وَكَانَ ثِقَةً - قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ؟ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصَى فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ؟ قَالَ: اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ فَقَالَ: ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا. فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالَ: مَا شَأْنُهُ؟ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ، فَرَدُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ: دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ. قَالَ: وَأَوْصَاهُمْ بِثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جمعرات کا دن بھی کیا دن ہے۔ پھر وہ رونے لگے حتیٰ کہ ان کے آنسو زمین پر گرنے لگے لوگوں نے عرض کی: کیوں کیا ہوا تھا جمعرات کو؟ اے ابوعباس! تو انہوں نے فرمایا کہ جمعرات کے دن رسول اللہ ﷺ کی تکلیف میں اضافہ ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس کوئی چیز لے کر آؤ تاکہ میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں' اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ تو وہاں موجود لوگوں میں میں اختلاف ہوگیا' نبی ﷺ کی موجودگی میں اس طرح کا اختلاف ٹھیک نہیں تھا۔ کسی نے کہا کہ آپ کا کیا معاملہ ہے؟ کیا آپ کی بات واضح

553- المستدرك للحاكم' كتاب الاطعمة ' جلد 6' صفحہ 83' رقم:7118
مسند البزار' مسند ابن عباس رضی اللہ عنہما' جلد 2' صفحہ 190' رقم:5063
سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهية الاكل من وسط الطعام' جلد 3' صفحہ 168 رقم:1865
جامع الاحادیث للسیوطی' ان المشدة مع الهمزه ' جلد 7' صفحہ 227' رقم:6185
554- صحیح بخاری' باب لا یحل ان یرجع فی هبته وصدقته ' جلد 3' صفحہ 211' رقم:2622
صحیح مسلم' باب تحریم الرجوع فی الصدقة والهبة بعد القبض الا ما وهبة لولده' جلد 2 صفحہ 309' رقم:1626
اتحاف الخیرہ المهرة للبوصیری' باب ما یجوز من الرجوع فی الهبة وما لا یجوز' جلد 3 صفحہ 400' رقم:2977
اطراف المسند المعتلی' حدیث عکرمة مولی ابن عباس عن ابن عباس' جلد 3' صفحہ 181' رقم:3604

فَقَالَ: اَخْرِجُوا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ، وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ . قَالَ سُفْيَانُ قَالَ سُلَيْمَانُ: لَا اَدْرِيْ اَذَكَرَ سَعِيْدٌ الثَّالِثَةَ فَنَسِيْتُهَا اَوْ سَكَتَ عَنْهَا.

نہیں ہے' آپ ﷺ سے پوچھ لو' تو لوگوں نے آپ سے دوبارہ اسی کا سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم مجھے جس حالت میں' میں ہوں ایسے ہی رہنے دو' یہ اس سے زیادہ بہتر ہے جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو۔'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو تین باتوں کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا: ''جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکال دو اور وفود کی اسی طرح مہمان نوازی کرنا جس طرح میں ان کی مہمان نوازی کیا کرتا ہوں۔'' سفیان کہتے ہیں کہ سلیمان نے یہ بیان کیا ہے کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ سعید نے تیسری بات ذکر کی تھی' اور میں اسے بھول گیا ہوں یا انہوں نے تیسری بات کا ذکر ہی نہیں کیا۔

555– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ وَكَانَ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ يُرِيْدُ اَنْ يَحْفَظَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جب قرآن نازل ہوتا تو آپ اسے یاد رکھنے کے لیے اپنی زبان کو اس کے ساتھ حرکت دیتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''(اے نبی!) آپ ساتھ ساتھ دُہرایا نہ کرو' پس آپ اسے حاصل کرو' اس کی قراءت اور جمع کرنا ہمارے ذمہ ہے۔''

556– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

555- صحیح بخاری' باب من صور صورة كلف يوم القيامة ان ينفخ فيها الروح وما هو بنافخ' جلد 6' صفحه 511' رقم: 5963

صحیح مسلم' باب تصوير صورة الحيوان' جلد 3' صفحه 87' رقم: 2110

اطراف المسند المعتلى' حديث عكرمة مولى ابن عباس عن ابن عباس' جلد 3' صفحه 400' رقم: 2982

الآداب للبيهقى' باب النهى عن تزيين البيوت بالتماثيل والصور' جلد 1' صفحه 317' رقم: 531

556- صحيح مسلم' باب النساء الغازيات يرفخ لهن ولا يسهم والنهى عن قتل صبيان اهل الحرب' جلد 2' صفحه 516' رقم: 1812

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ – وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ ابْنَ عَبَّاسٍ – قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ يَعْجَلُ بِهِ يُرِيْدُ اَنْ يَحْفَظَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ) الْاٰيَةَ قَالَ: وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْلَمُ خَتْمَ السُّوْرَةِ حَتّٰى يُنَزَّلَ عَلَيْهِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

کہ رسول اللہ ﷺ پر جب قرآن نازل ہوتا تو آپ اسے یاد رکھنے کے لیے جلدی جلدی دُہرایا کرتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے محبوب! آپ ساتھ ساتھ دُہرایا نہ کرو' پس آپ جلدی اسے یاد کرلو' بے شک اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہمارے ذمے ہے۔'' (سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سورۃ کے ختم ہونے کا اس وقت علم ہوتا جب آپ پر یہ آیت نازل ہوتی: ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم''۔

557– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ وَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ مَشْهَدًا شَهِدَهُ ثُمَّ يَتَنَفَّسُ وَيَبْكِيْ فِيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَمِقْسَمٌ فَقَالَ لَهُ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ: اَكُلُّكُمْ سَمِعَ مَا يُقَالُ فِي الطَّعَامِ؟ فَقَالَ مِقْسَمٌ: حَدِّثِ الْقَوْمَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ . فَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِيْ وَسَطِ الطَّعَامِ فَكُلُوْا مِنْ نَوَاحِيْهِ، وَلَا تَاْكُلُوْا مِنْ وَسَطِهِ .

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ عطاء بن ساعد ایک دفعہ ہمارے ساتھ محو گفتگو تھے کہ میں نے انہیں ایک جنگ کا ذکر کرتے ہوئے سنا' جس میں وہ شریک ہوئے تھے' پھر انہوں نے لمبا سانس لیا اور رونے لگے کہ اس میں فلاں بھی تھے اور فلاں بھی تھے۔ فلاں بھی تھے اور مقسم بھی تھے۔ تو سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم میں سے ہر ایک نے وہ بات سنی ہے جو کھانے کے متعلق کہی گئی ہے؟ تو مقسم نے کہا: اے ابو عبداللہ! حاضرین کو وہ بات بتا دو! تو حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک برکت کھانے کے درمیان میں نازل

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب سهم ذى القربى من الخمس' جلد 6' صفحه 345' رقم: 13348

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 349' رقم: 3264

557- سنن ترمذى' باب ما جاء فى المرتد' جلد 2' صفحه 216' رقم: 1458

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب قتل من ارتد عن الاسلام رجلا كان او امراة' جلد 2' صفحه 453' رقم: 3409

المستدرك للحاكم' ذكر عبد الله بن عباس' جلد 5' صفحه 282' رقم: 6295

المعجم الاوسط للطبرانى' باب من اسمه مسعود' جلد 8' صفحه 275' رقم: 8623

المنتقى لابن الجارود' باب جراح العمد' جلد 1' صفحه 214' رقم: 843

ہوتی ہے تو تم اس کے کناروں سے کھایا کرو اور اس کے درمیان میں سے نہ کھایا کرو۔"

558- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ، الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہمارے لیے بری مثال بیان کرنا مناسب نہیں ہے' اپنے صدقہ کی ہوئی چیز کو دوبارہ لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔"

559- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ اَنْ يَّنْفُخَ فِيْهَا وَلَيْسَ بِفَاعِلٍ، وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا عُذِّبَ وَكُلِّفَ اَنْ يَّعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ، وَمَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ صُبَّ فِيْ اُذُنَيْهِ الْاٰنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ سُفْيَانُ الْاٰنُكُ: الرَّصَاصُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو آدمی تصویر بناتا ہے اسے عذاب دیا جائے گا اور اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے حالانکہ وہ ایسا نہیں کر سکے گا۔ اور جو آدمی جھوٹا خواب بیان کرے گا اسے عذاب دیا جائے گا اور اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ جو کے دو دانوں کے درمیان گرہ لگائے اور وہ گرہ نہیں لگا سکے گا اور جو آدمی چھپ کر کچھ لوگوں کی باتیں سنے جسے وہ پسند نہ کرتے ہوں تو قیامت کے دن اس آدمی کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔" سفیان کہتے ہیں کہ لفظ "انك" کا مطلب سیسہ ہے۔

560- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ نے

558- سنن نسائی' باب ذکر الاخبار التی اعتل بها من اباح شراب السکر' جلد 8' صفحه 198' رقم: 5687

صحیح بخاری' باب الباذق' جلد 6' صفحه 309' رقم: 5598

559- السنن الکبری للبیهقی' باب جوار الاجارة' جلد 6' صفحه 117' رقم: 11973

تفسیر ابن ابی حاتم' قوله "فلما قضی موسی الاجل" جلد 5' صفحه 500' رقم: 15785

560- صحیح بخاری' باب رؤیا اللیل' جلد 6' صفحه 611' رقم: 7000

صحیح مسلم' باب تأویل الرؤیا' جلد 3' صفحه 211' رقم: 2629

اتحاف الخیره المهرة' باب اعبر الامة للرؤیا بعد النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 369' رقم: 6038

سنن ابن ماجه' باب تعبیر الرؤیا' جلد 2' صفحه 128' رقم: 3918

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهٗ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْفَتْحَ يُسْهَمُ لَهُمَا، وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَعَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ؟ وَعَنْ ذِي الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ؟ فَقَالَ: اُكْتُبْ يَا يَزِيْدُ فَلَوْلَا اَنْ يَّقَعَ فِيْ اُحْمُوْقَةٍ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ، اُكْتُبْ كَتَبْتَ اِلَيَّ تَسْاَلُنِيْ عَنْ ذِي الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ وَاِنَّا كُنَّا نَزْعُمُ اَنَّا هُمْ، وَاَبٰى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْفَتْحَ هَلْ يُسْهَمُ لَهُمَا بِشَيْءٍ، وَاِنَّهٗ لَا يُسْهَمُ لَهُمَا وَلٰكِنْ يُّحْذَيَانِ، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ، وَاِنَّهٗ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتّٰى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ رُشْدًا، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ قَتْلِ الصِّبْيَانِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمْ، وَاَنْتَ لَا تَقْتُلْهُمْ اِلَّا اَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوْسٰى مِنَ الْغُلَامِ الَّذِيْ قَتَلَهٗ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھ کر ان سے اس عورت اور غلام کے متعلق سوال کیا جو فتح میں شریک ہوتے ہیں' کیا ان دونوں کو حصہ ملے گا اور بچوں کو قتل کرنے اور یتیم کے متعلق پوچھا کہ اس سے یتیم کا نام کب ختم ہوگا اور ذوی القربیٰ کے بارے میں سوال کیا کہ اس سے مراد کون لوگ ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: "اے یزید تم لکھو' اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ وہ مزید بے وقوفی کا شکار ہو جائے گا تو میں اسے خط نہ لکھتا' تم یہ لکھو! "تم نے مجھے خط لکھ کر مجھ سے یہ پوچھا ہے کہ ذوی القربیٰ سے مراد کون ہیں؟ تو ہم لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے مراد ہم ہی ہیں لیکن ہماری قوم ہماری اس بات کو نہیں مانتی اور تم نے مجھ سے اس عورت اور غلام کے متعلق پوچھا ہے جو فتح میں شریک ہوتے ہیں' کیا انہیں کچھ ملے گا تو ان دونوں کو کچھ نہیں ملے گا۔ لیکن بطور عطیہ انہیں کچھ دے دیا جائے گا اور تم نے مجھ سے یتیم کے بارے میں پوچھا ہے کہ اس پر یتیم کا نام کب ختم ہوگا؟ تو اس سے یتیم کا نام اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک وہ بالغ نہیں ہو جاتا اور تم نے مجھ سے بچوں کو قتل کے متعلق سوال کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں کو قتل نہیں کیا اور تم بھی انہیں قتل نہیں کر سکتے سوائے اس صورت کے کہ تمہیں ان کے بارے میں ویسا ہی علم ہو جیسا علم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی حضرت خضر علیہ السلام کو اس لڑکے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔"

سنن نسائی' باب السمن والعسل' جلد 4' صفحه 387' رقم: 7640

561- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: لَمَّا بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا اَحْرَقَ الْمُرْتَدِّيْنَ - يَعْنِى الزَّنَادِقَةَ - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْ كُنْتُ اَنَا لَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ . وَلَمْ اُحْرِقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِى لَاحَدٍ اَنْ يُّعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ . قَالَ سُفْيَانُ: فَقَالَ عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ وَهُوَ فِى الْمَجْلِسِ مَجْلِسِ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَاَيُّوْبُ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ: اَنَّ عَلِيًّا لَمْ يُحَرِّقْهُمْ اِنَّمَا حَفَرَ لَهُمْ اَسْرَابًا، وَكَانَ يُدَخِّنُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا حَتّٰى قَتَلَهُمْ . فَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ: اَمَا سَمِعْتَ قَائِلَهُمْ وَهُوَ يَقُوْلُ: لِتَرْمِ بِىَ الْمَنَايَا حَيْثُ شَائَتْ اِذَا لَمْ تَرْمِ بِىْ فِى الْحُفْرَتَيْنِ اِذَا مَا قَرَّبُوْا حَطَبًا وَنَارًا هُنَاكَ الْمَوْتُ نَقْدًا غَيْرَ دَيْنِ۔

حضرت عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ مرتدین کو یعنی زندیقوں کو جلا دیا ہے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں انہیں قتل کرتا تو اس کی بنیاد پر کرتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: ''جو شخص اپنا دین تبدیل کرے تم اسے قتل کر دو۔'' لیکن میں ان لوگوں کو جلاتا نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: ''کسی کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب جیسا کسی کو عذاب دے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ عمار دہنی اس وقت اس مجلس میں یعنی حضرت عمرو بن دینار کی مجلس میں موجود تھے اور حضرت ایوب یہ حدیث بیان کر رہے تھے تو حضرت عمار بولے: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو جلایا نہیں تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے گڑھے کھدوائے تھے اور انہیں دھواں دے کر قتل کروایا تھا' تو حضرت عمرو بن دینار نے کہا: کیا تم نے ان کے قائل کو یہ کہتے نہیں سنا کہ ''آرزوئیں مجھے جہاں چاہیں پھینک دیں جب وہ مجھے ان دو گڑھوں میں نہیں پھینکیں گی جن کے قریب لکڑیوں اور آگ کو کر دیا گیا تھا تو وہاں موت نقد مل رہی تھی' کوئی ادھار نہیں تھا۔''

562- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيَّ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ وَاَنَا وَاللّٰهِ اَوَّلُ الْعَرَبِ سَاَلَهُ، فَقَالَ: سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ، وَمَا اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

حضرت ابو جویریہ جرمی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس وقت جب وہ خانۂ کعبہ کے ساتھ پشت لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' باذق کے بارے میں سوال کیا: اللہ کی قسم! میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے ان سے یہ سوال کیا تھا تو انہوں نے فرمایا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باذق کے متعلق فیصلہ دے چکے ہیں کہ جو چیز نشہ دلائے وہ حرام ہے۔

563- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِى يَعْقُوْبَ - وَكَانَ مِنْ اَسْنَانِى اَوْ اَصْغَرَ مِنِّى - عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ جِبْرِيْلَ: اَىَّ الْاَجَلَيْنِ قَضٰى مُوْسٰى؟ فَقَالَ: اَتَمَّهُمَا وَاَكْمَلَهُمَا .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ ''حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دو مدتوں میں سے کون سی مدت مکمل کی تھی؟ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: جو پوری اور مکمل تھی۔''

564- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ فِى اٰخِرِ زَمَانِ سُفْيَانَ اَثْبَتَ فِيْهِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُّنْصَرَفَهُ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوۂ احد سے واپس تشریف لا رہے تھے تو ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے ایک بادل

561- المستدرك للحاكم' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 493' رقم: 1377

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب التعزية' جلد 1' صفحه 353' رقم: 1163

سنن ابو داؤد' باب صنعة الطعام لاهل الميت' جلد 3' صفحه 164' رقم: 3134

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فى الطعام' جلد 1' صفحه 514' رقم: 1610

مسند امام احمد بن حنبل' حديث عبد الله بن جعفر' جلد 1' صفحه 205' رقم: 1751

562- اتحاف الخيره المهرة' باب الارداف وما جاء فى ركوب الثلاثة على الدابة' جلد 6' صفحه 121' رقم: [illegible]471

جامع الاصول فى احاديث الرسول' الفصل الثالث عشر فى الركوب والارتداف' جلد 6' صفحه 632' رقم: 4906

دلائل النبوة لابى نعيم' ذكر ما كان فى غزوة تبوك' جلد 2' صفحه 41' رقم: 433

جامع الاحاديث للسيوطى' مسند عبد الله بن جعفر' جلد 25' صفحه 410' رقم: 38422

563- الآداب للبيهقى' باب فى اكل اللحم والثريد' جلد 1' صفحه 252' رقم: 416

المستدرك للحاكم' كتاب الاطعمة' جلد 6' صفحه 76' رقم: 7097

المعجم الاوسط للطبرانى' من اسمه يعقوب' جلد 9' صفحه 181' رقم: 9480

سنن ابن ماجه' باب اطايب اللحمد' جلد 2' صفحه 1099' رقم: 3308

سنن النسائى الكبرىٰ' باب لحم الظهر' جلد 4' صفحه 154' رقم: 6657

564- صحيح بخارى' باب القثاء بالرطب' جلد 6' صفحه 197' رقم: 5440

صحيح مسلم' باب اكل القثاء بالرطب' جلد 3' صفحه 46' رقم: 2043

مشكوة المصابيح' كتاب الاطعمة' الفصل الاوّل' جلد 2' صفحه 451' رقم: 4185

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي رَاَيْتُ ظُلَّةً تَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلاً، وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهُ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنْهُ وَالْمُسْتَقِلُّ، وَرَاَيْتُ سَبَبًا وَاصِلاً اِلَى السَّمَاءِ اَخَذْتَ بِهٖ فَاَعْلاكَ اللّٰهُ، ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَعَلا، ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَعَلا، ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَقُطِعَ بِهٖ، ثُمَّ وُصِلَ لَهٗ فَعَلا. فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِي اَعْبُرْهَا. قَالَ: اعْبُرْهَا. قَالَ: اَمَّا الظُّلَّةُ فَالاِسْلَامُ، وَاَمَّا يَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلاً وَالنَّاسُ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهُ فَهُوَ الْقُرْاٰنُ حَلاوَتُهٗ وَلِيْنُهٗ، فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنْهُ وَالْمُسْتَقِلُّ، وَاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ اِلَى السَّمَاءِ فَهُوَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ اَخَذْتَ بِهٖ فَاَعْلاكَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَاْخُذُ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَيَعْلُو، ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَيُقْطَعُ بِهٖ، ثُمَّ يُوصَلُ لَهٗ فَيَعْلُو، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ؟ قَالَ: اَصَبْتَ بَعْضًا وَاَخْطَاْتَ بَعْضًا. قَالَ: اَقْسَمْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: لَا تُقْسِمْ يَا اَبَا بَكْرٍ

دیکھا ہے جس میں سے گھی اور شہد کی بارش ہو رہی تھی لوگ اسے ہتھیلیوں میں لے رہے تھے' ان میں سے کچھ لوگ زیادہ لے رہے تھے اور کچھ کم لے رہے تھے۔ پھر میں نے آسمان کی طرف جاتی ہوئی ایک رسی دیکھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پکڑا اور اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اوپر لے گیا' پھر آپ کے بعد ایک آدمی نے اسے پکڑا تو وہ بھی اوپر چلا گیا۔ پھر ان کے بعد ایک اور آدمی نے پکڑا تو وہ بھی اوپر چلا گیا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی نے پکڑا لیکن وہ رسی ٹوٹ گئی پھر اسے ملا لیا گیا تو وہ بھی اوپر چلا گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو! انہوں نے عرض کی: بادل سے مراد اسلام ہے اور اس سے جو گھی اور شہد برس رہا ہے اور لوگ اسے ہتھیلیوں میں لے رہے ہیں' اس سے مراد قرآن اور اس کی تلاوت اور اس کی نرمی ہے تو کوئی اسے زیادہ حاصل کر رہا ہے اور کوئی کم حاصل کر رہا ہے اور جہاں تک آسمان پر جانے والی رسی کا تعلق ہے تو اس سے مراد وہ حق ہے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاربند ہیں' آپ نے اسے اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلندی عطا فرمائی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ایک اور آدمی اسے پکڑ لے گا تو وہ اس کے ذریعے بھی بلندی حاصل کر لے گا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی اسے پکڑے گا تو وہ بھی بلندی حاصل کر لے گا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی اسے پکڑے گا تو یہ ٹوٹ جائے گی لیکن پھر یہ اس کے لیے جوڑی جائے گی

مصنف ابن ابی شیبة' باب الشیئین یو کل احدھما بالاخر' جلد 8' صفحہ 135' رقم: 25043

تو وہ بھی بلندی پر چلا جائے گا۔ یارسول اللہ! کیا میں نے صحیح تعبیر بیان کی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم نے کچھ صحیح بیان کی ہے اور کچھ صحیح نہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کو قسم دیتا ہوں! آپ بتائیے! آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! "تم قسم نہ دو۔"

70 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

مسند حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

565- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا لآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ جَائَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ.

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم آلِ جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ہے جس نے انہیں مصروف کیا ہوا ہے۔"

566- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ: مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اور بنوعبدالمطلب کا ایک لڑکا (دونوں) وہاں موجود تھے تو

565- سنن ابن ماجه' باب میراث اهل الاسلام' جلد 2' صفحہ 911' رقم: 2729
سنن ابوداؤد' باب هل یرث المسلم الكافر' جلد 3' صفحہ 84' رقم: 2911
سنن ترمذی' باب ما جاء فی ابطال المیراث بین المسلم والكافر' جلد 4' صفحہ 225' رقم: 2107
المستدرك للحاكم' كتاب الفرائض' جلد 6' صفحہ 377' رقم: 8007
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه محمد' جلد 5' صفحہ 182' رقم: 5013
566- صحیح بخاری' باب الغرفة والعلیة المشرفة فی السطوع' جلد 2' صفحہ 871' رقم: 2335
صحیح مسلم' باب نزول الفتن كمواقع القطر' جلد 8' صفحہ 168' رقم: 7427
المستدرك للحاكم' كتاب الفتن والملاحم' جلد 4' صفحہ 553' رقم: 8549
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اسامة بن زید' جلد 5' صفحہ 200' رقم: 21796
مصنف ابن ابی شیبة' باب ما رواه أسامة بن زید رضی اللہ عنه عن النبی' جلد 1' صفحہ 549' رقم: 144

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَحَمَلَنَا عَلٰى دَابَّةٍ فَكُنَّا ثَلَاثَةً.

567- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ رَجُلٌ مِّنْ فَهْمٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَنَحَرَ لَنَا جَزُوْرًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلْقَى اللَّحْمَ، قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ.

568- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ.

آپ ﷺ نے سواری پر ہمیں بٹھا لیا تو ہم تین لوگ ہو گئے۔

حضرت مسعر بن کدام سے روایت ہے کہ فہم قبیلے کے ایک آدمی نے یہ بیان کیا کہ ہم لوگ مزدلفہ میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے انہوں نے ہمارے لیے ایک اونٹ کو نحر کروایا' تو حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا جاتا' اور یہ بھی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''گوشت میں سب سے زیادہ پاکیزہ پیٹھ کا گوشت ہے۔''

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ککڑی کے ساتھ کھجور کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

71 - مُسْنَدُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

مسند حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

569- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

567- السنن الكبرى للبيهقي' باب ما يفعل من دفع من عرفة ' جلد 5' صفحه 119' رقم:9758
سنن ابوداؤد' باب الدفعة من عرفة ' جلد 2' صفحه 135' رقم:1925
سنن ابن ماجه ' باب الدفعة من عرفة ' جلد 1' صفحه 594' رقم:1923
سنن الدارمي' باب كيف السيرفى الافاضة من عرفة ' جلد 2' صفحه 80' رقم:1880
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عثمان بن عفان رضى الله عنه' جلد 1' صفحه 72' رقم:525
568- صحيح بخارى' باب ما يذكر فى الطاعون' جلد 6' صفحه 338' رقم:5728
صحيح مسلم' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها' جلد 3' صفحه 181' رقم:2218
569- صحيح بخارى' باب بيع الدينار بالدينار نساء' جلد 3' صفحه 71' رقم:2179
صحيح مسلم' باب بيع الطعام مثلا بمثل' جلد 2' صفحه 309' رقم:1596

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ.

570- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ: اَشْرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُطُمٍ مِّنْ اٰطَامِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ مَا اَرٰى؟ اِنِّىْ لَاَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوْتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ.

571- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ كَمْ مَرَّةٍ لَّا اُحْصِيْهِ لَا عَدَدًا قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ قَالَ: سُئِلَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ - وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهٖ وَكَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ - كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ حِيْنَ دَفَعَ؟ قَالَ: كَانَ يَسِيْرُ الْعَنَقَ، فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ.

کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔''

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے ایک گھر کے اندر دیکھا' ارشاد فرمایا: ''کیا تم لوگ وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں' میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں میں یوں گر رہے ہیں جس طرح بارش کے قطرے گرتے ہیں۔''

حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا اور میں اس وقت ان کے پہلو میں موجود تھا اور وہ عرفہ سے مزدلفہ آتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سواری پر بیٹھے رہے کہ جب رسول اللہ ﷺ روانہ ہوتے تو کس رفتار سے چلتے؟ تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ درمیانی رفتار سے چلتے تھے

السنن الصغرى للبيهقي' باب تحريم الربا' جلد 2' صفحه 62' رقم:1940
المستدرك للحاكم' كتاب البيوع' جلد 2' صفحه 300' رقم:2282
مسند امام احمد بن حنبل' حديث اسامة بن زيد' جلد 5' صفحه 200' رقم:21791
570- صحيح بخارى' باب ما يتقى من شؤم المراة' جلد 5' صفحه 195' رقم:4808
صحيح مسلم' باب اكثر اهل الجنة الفقراء واكثر اهل النار النساء' جلد 8' صفحه 89' رقم:7122
الآداب للبيهقي' باب ما يتقى من فتنة النساء' جلد 1' صفحه 357' رقم:594
المعجم الاوسط للطبراني' من اسمه صالح ' جلد 4' صفحه 84' رقم:3675
سنن ابن ماجه ' باب فتنة النساء' جلد 2' صفحه 1325' رقم:3998
571- صحيح بخارى' باب صفة النار وانها مخلوقة' جلد 3' صفحه 119' رقم:3268
صحيح مسلم' باب عقوبة من يامر بالمعروف ولا يفعله ' جلد 3' صفحه 566' رقم:2989

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ هِشَامٌ: وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ.

جب بلندی آتی تھی تو آپ رفتار ذرا تیز کردیتے تھے

سفیان نے ہشام کا یہ قول بیان کیا ہے کہ "نص" کا لفظ "عنق" کے مقابلے میں زیادہ تیز رفتاری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

572- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى سَعْدٍ يَسْاَلُهُ عَنِ الطَّاعُوْنِ وَعِنْدَهُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، فَقَالَ اُسَامَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هُوَ عَذَابٌ اَوْ رِجْزٌ اُرْسِلَ عَلٰى اُنَاسٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَوْ عَلٰى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ، فَهُوَ يَجِيءُ اَحْيَانًا وَيَذْهَبُ اَحْيَانًا، فَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِيْ اَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا. فَقَالَ عَمْرٌو: فَلَعَلَّهُ لِقَوْمٍ عَذَابٌ اَوْ رِجْزٌ وَلِقَوْمٍ شَهَادَةٌ.

حضرت عامر بن سعد روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس طاعون کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا تو اس وقت ان کے پاس حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "کہ یہ عذاب ہے یا فرمایا: یہ سزا ہے جو تم سے پہلے کچھ لوگوں کی طرف بھیجی گئی تھی۔ بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیج گئی تھی جو کبھی آجاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے تو جب یہ کسی ایسی زمین میں واقع ہو جہاں تم موجود ہو تو تم اس جگہ سے بھاگ کر باہر نہ نکلو اور جب تم کسی جگہ کے بارے میں اس کے متعلق سنو تو تم اس جگہ میں جاؤ نہیں۔ عمرو کہتے ہیں کہ ہوسکتا ہے یہ کسی قوم کے لیے عذاب اور سزا ہو اور کسی دوسری قوم کے لیے شہادت (کا باعث) ہو۔

قَالَ سُفْيَانُ: فَاَعْجَبَنِيْ قَوْلُ عَمْرٍو هٰذَا.

سفیان کہتے ہیں۔ مجھے عمرو کی یہ بات بہت اچھی لگی۔

573- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

572- صحيح بخاری، باب اسباغ الوضو، جلد 1، صفحه 78، رقم: 139

صحيح مسلم، باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة العقبة، جلد 2، صفحه [illegible]11 رقم: 1280

مسند اسامة بن زيد لابى القاسم، صفحه 31، رقم: 29

573- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الدليل على ان النزول بالمحصب ليس بنسك، جلد 5، صفحه 161، رقم: 10023

سنن ابوداؤد، باب التحصيب، جلد 2، صفحه 159، رقم: 2011

قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.

ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "سود ادھار میں ہوتا ہے۔"

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ فَقِيْلَ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَتَّقِيْهِ اَحْيَانًا لِكَرَاهَةِ الصَّرْفِ، فَاَمَّا مَرْفُوْعٌ فَهُوَ مَرْفُوْعٌ.

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ اس حدیث کو بطور مرفوع بیان نہیں کرتے۔ ان سے اس بارے میں کہا گیا تو کہنے لگے: بعض دفعہ میں بیع صرف (چیز کو چیز سے بدلنا) کو ناپسند کرنے کی وجہ سے اس روایت کو بیان کرنے سے بچتا ہوں البتہ جہاں تک اس روایت کا مرفوع ہونے کا تعلق ہے تو وہ مرفوع ہی ہے۔

574- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ عَلٰى اُمَّتِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میں نے اپنے بعد اپنی امت کے لیے ایسی کوئی مصیبت نہیں چھوڑی جو مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کے ہو۔"

575- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ قِيْلَ

حضرت ابووائل روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ حضرت عثمان رضی

المعجم الكبير للطبرانى، حديث ابو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 310، رقم: 920

اخبار مكة للفاكهى، ذكر المحصب وحدوده وما جاء فيه، جلد 6، صفحه 177، رقم: 2327

574- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الدليل على ان النزول بالمحصب ليس بنسك، جلد 5، صفحه 161، رقم: 10023

سنن ابوداؤد، باب التحصيب، جلد 2، صفحه 159، رقم: 2011

المعجم الكبير للطبرانى، حديث ابو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 310، رقم: 920

اخبار مكة للفاكهى، ذكر المحصب وحدوده وما جاء فيه، جلد 6، صفحه 177، رقم: 2327

575- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الغلول قليله وكثيره حرام، جلد 9، صفحه 101، رقم: 18670

المستدرك للحاكم، كتاب العلم، جلد 1، صفحه 150، رقم: 368

المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه مقدام، جلد 8، صفحه 350، رقم: 8844

سنن ابوداؤد، باب فى لزوم السنة، جلد 4، صفحه 329، رقم: 4607

سنن الدارمى، باب التغنى بالقرآن، جلد 2، صفحه 564، رقم: 3494

لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: اَلاَ تُكَلِّمُ عُثْمَانَ؟ فَقَالَ: تَرَوْنَ اَنِّي لاَ اُكَلِّمُهُ اِلاَّ اُسْمِعُكُمْ، اِنِّي لاُكَلِّمُهُ دُونَ اَنْ اَفْتَحَ بَابًا اَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنِّي لاَ اَقُوْلُ لِرَجُلٍ اَنْ كَانَ عَلَيَّ اَمِيْرًا: اِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُؤْتٰى بِرَجُلٍ كَانَ وَالِيًا فَيُلْقٰى فِي النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهُ فَيَدُوْرُ فِي النَّارِ كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰى، فَيَجْتَمِعُ اِلَيْهِ اَهْلُ النَّارِ فَيَقُوْلُوْنَ: اَلَسْتَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ؟ فَيَقُوْلُ: كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ، وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ۔

اللہ عنہ کے ساتھ بات نہیں کریں گے تو انہوں نے کہا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں جب ان کے ساتھ بات کروں گا تو تمہیں سنا کر کروں گا' میں ان کے ساتھ بات ضرور کروں گا لیکن میں کسی دروازے کو کھولنے والا پہلا فرد نہیں ہوں۔ پھر انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے تو اس کے بعد میں کسی ایسے شخص کے بارے میں جو میرا امیر ہو' یہ نہیں کہوں گا کہ یہ سب سے بہتر ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں حکمران تھا تو اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا' تو اس کی آنتیں اپنی جگہ سے نکل آئیں گی اور وہ جہنم میں یوں چکر لگائے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے تو جہنمی اس کے پاس اکٹھے ہو کر کہیں گے کہ تم تو نیکی کا حکم نہیں دیا کرتے تھے اور تم ہمیں برائی سے روکتے نہیں تھے' تو وہ کہے گا کہ میں تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں برائی سے منع کرتا تھا لیکن خود کیا کرتا تھا۔''

576- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ اَحَدُهُمَا اَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ اُسَامَةَ - وَكَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عرفہ سے مزدلفہ جانے کے لیے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ

576- السنن الصغرٰی للبیھقی' باب الشفعة' جلد 2' صفحه 134' رقم:2239

المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه محمود' جلد 8' صفحه 10' رقم:7796

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الشفعة' جلد 1' صفحه 162' رقم:645

سنن ابوداؤد' باب فی الشفعة' جلد 3' صفحه 307' رقم:3518

سنن ابن ماجه' باب الشفعة بالجوار' جلد 2' صفحه 833' رقم:2495

وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ - قَالَ: دَفَعْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ، فَلَمَّا اَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ، وَلَمْ يَقُلْ هَرَاقَ الْمَاءَ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِالْاِدَاوَةِ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا خَفِيْفًا، فَقُلْتُ: الصَّلَاةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ قَالَ: الصَّلَاةُ اَمَامَكُمْ ۔ فَلَمَّا اَتٰى جَمْعًا صَلّٰى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ حَطُّوْا رِحَالَهُمْ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ۔ قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ يَخْتَلِفْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدٌ فِيْ شَيْءٍ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِلَّا اَنَّ ذَا قَالَ: كُرَيْبٌ عَنْ اُسَامَةَ، وَقَالَ هٰذَا: كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ۔

کے ساتھ عرفہ سے روانہ ہوا۔ جب آپ گھاٹی کے پاس تشریف لائے تو آپ سواری سے اتر پڑے' پس وہاں آپ ﷺ نے پیشاب کیا۔ یہاں راوی نے پانی بہانے کا ذکر نہیں کیا۔ پھر میں برتن لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے ہلکا پھلکا وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نماز ادا کریں گے' تو آپ نے فرمایا: ''نماز تمہارے آگے ہوگی۔'' پھر آپ مزدلفہ تشریف لے آئے' وہاں آپ نے مغرب کی نماز پڑھی' پھر لوگوں نے اپنے پالان اتارے' پھر آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابراہیم بن عقبہ اور محمد نے اس روایت کی کسی بھی چیز میں اختلاف نہیں کیا۔ صرف اتنا اختلاف ہے کہ ایک راوی یہ کہتا ہے کہ یہ کریب از حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے جبکہ دوسرا راوی یہ کہتا ہے کہ کریب نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما از حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کی ہے۔

72 - مُسْنَدُ أَبِيْ رَافِعٍ

مسند حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

577- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ: لَمْ يَاْمُرْنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْزِلَ ثَمَّ، يَعْنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ حکم نہیں دیا کہ میں یہاں پڑاؤ کروں۔ یعنی وادی ابطح میں' البتہ میں نے وہاں خیمہ لگا لیا۔ پھر آپ وہاں تشریف لائے اور وہاں پڑاؤ کیا۔

577- صحیح بخاری' باب الاستعفاف عن المسألة' جلد 2' صفحه 381' رقم:1472

صحیح مسلم' باب بیان ان الید العلیا خیر من الید السفلی' جلد 7' صفحه 287' رقم:6441

السنن الصغرٰی للبیھقی' باب وجوب النفقة للزوجه' جلد 2' صفحه 360' رقم:3058

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه یعقوب' جلد 9' صفحه 184' رقم:9487

سنن الدارمی' باب فی فضل الید العلیا' جلد 1' صفحه 477' رقم:1653

الْأَبْطَحِ، وَلٰكِنِّي أَنَا ضَرَبْتُ قُبَّتَهُ، ثُمَّ جَاءَهُ فَنَزَلَ.

578- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ صَالِحٌ عَلَيْنَا قَالَ لَنَا عَمْرٌو: اذْهَبُوْا إِلَيْهِ فَسَلُوهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ.

سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار نے یہ روایت صالح بن کیسان سے بیان کی ہے۔ پس جب صالح ہمارے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے ہم سے کہا: تم ان کے پاس جاؤ اور ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھو۔

579- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا نَدْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَأَنَا لِحَدِيثِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَحْفَظُ لِأَنِّي سَمِعْتُهُ أَوَّلًا وَقَدْ حَفِظْتُ هٰذَا أَيْضًا.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن منکدر نے ہم سے مرسلاً روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا ہو۔ اس کے پاس ہمارے احکام میں سے کوئی حکم آئے جو حکم ہم نے دیا تھا یا جس چیز سے ہم نے منع کیا تھا تو وہ یہ کہے کہ مجھے نہیں معلوم ہمیں اللہ کی کتاب میں یہ نہیں ملا' نہیں تو ہم ضرور اس کی پیروی کر لیتے۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا کہ ابن منکدر کی روایات کو میں نے بہت اچھے طریقے سے یاد رکھا ہوا ہے کہ میں نے سب سے پہلے یہ روایت

578- صحیح بخاری' باب عتق المشرك' جلد 3' صفحه 297' رقم:2537
المستدرك للحاكم' ذكر مناقب حكيم بن حزام' جلد 3' صفحه 550' رقم:6046
المعجم الكبير للطبرانى' حديث حاطب بن الحارث بن معمرم جلد 3' صفحه 188' رقم:3077
مسند امام احمد بن حنبل' حديث حكيم بن حزام' جلد 3' صفحه 434' رقم:15613
معرفة الصحابة لابى نعيم' من اسمه حكيم' جلد 3' صفحه 437' رقم:1771
579- صحیح بخاری' باب ما جاء فی اسماء رسول الله صلی الله علیه وسلم' جلد 4' صفحه 109' رقم:3533
صحیح مسلم' باب فی اسمائه صلی الله علیه وسلم' جلد 3' صفحه 111' رقم:2354
المعجم الاوسط للطبرانى' من اسمه خير' جلد 4' صفحه 44' رقم:3570
سنن ترمذی' باب اسماء النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 3' صفحه 135' رقم:2840
سنن الدارمی' باب فی اسماء النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 2' صفحه 409' رقم:2775

بیان کی تھی اور میں نے یہ روایت بھی یاد رکھی ہے۔

580- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يَقُولُ: أَخَذَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بِيَدِي فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. فَخَرَجْتُ مَعَهُ وَإِنَّ يَدَهُ لَعَلَى أَحَدِ مَنْكِبَيَّ، فَجَاءَ إِلَيْهِ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمِسْوَرِ: أَلَا تَأْمُرُ هٰذَا الْفَتَى لِسَعْدٍ يَشْتَرِي مِنِّي بَيْتِي الَّذِي فِي دَارِهِ. فَقَالَ سَعْدٌ: لَا، وَاللّٰهِ، لَا أَزِيدُ عَلَى أَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ. إِمَّا قَالَ مُقَطَّعَةً وَإِمَّا قَالَ مُنَجَّمَةً. قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو رَافِعٍ: وَاللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَمْنَعُهَا مِنْ خَمْسِمِائَةِ دِينَارٍ نَقْدًا، وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ. مَا بِعْتُكَ.

حضرت عمرو بن شرید سے روایت ہے کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: تم میرے ساتھ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس چلو۔ میں ان کے ساتھ گیا اور ان کا ایک ہاتھ میرے کندھے پر تھا۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ انہیں یعنی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ نہیں کہتے کہ وہ اپنے محلے میں جو میرا گھر ہے وہ خرید لیں۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! میں چار سو دینار سے زیادہ نہیں دوں گا اور وہ بھی قسطوں میں دوں گا۔ (راوی کہتے ہیں:) تو حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! میں تو پانچ سو دینار نقد ملنے پر نہ کر چکا ہوں' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا ہوتا کہ ''پڑوسی اپنی قریبی جگہ کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔'' تو میں یہ آپ ﷺ کو فروخت نہ کرتا۔

73- مُسْنَدُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

مسند حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

581- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

580- صحیح بخاری' باب الجهر فی المغرب' جلد 1' صفحه 409' رقم:565
صحیح مسلم' باب القراة فی الصبح' جلد 1' صفحه 287' رقم:463
السنن الکبری للبیهقی' باب الجهر بالقراة فی الرکعتین الاویسین من المغرب' جلد 2' صفحه 193' رقم:3188
المعجم الكبير للطبرانى' حديث جعفر بن ابى طالب' جلد 2' صفحه 115' رقم:1492
سنن النسائى الكبرىٰ' باب القراة فى المغرب بالطور' جلد 1' صفحه 339' رقم:1059
581- صحیح بخاری' باب اثم القاطع' جلد 6' صفحه 721' رقم:5984

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُمَا سَمِعَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِي، ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي، ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى . قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ اَسْمَعْ اِلَّا هٰذَا.

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ مانگا تو آپ نے وہ مجھے عطا کر دیا' میں نے پھر آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے وہ عطا کر دیا' میں نے پھر آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے عطا کر دیا۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے' سو جو شخص دل کی خوشی کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اسے اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو شخص لالچ کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اس کے لیے اس میں برکت نہیں رکھی جاتی ہے اور اس کی مثال اس طرح ہے جو شخص کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔" سفیان کہتے ہیں کہ میں نے صرف یہی الفاظ سنے ہیں۔

582- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَعْتَقْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا . فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَسْلَمْتَ عَلٰى مَا سَبَقَ مِنْ خَيْرٍ .

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے دورِ جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: "تم نے پہلے جو نیکیاں کی تھیں اسی وجہ سے تم کو دولتِ اسلام ملی ہے۔"

صحیح مسلم' باب صلة الرحم وتحریم قطیعتها' جلد 3' صفحه 111' رقم: 2556
الآداب للبیهقی' باب فی صلة الرحم' جلد 1' صفحه 8' رقم: 7
سنن ترمذی' باب ما جاء فی صلة الرحم' جلد 2' صفحه 170' رقم: 1909
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه جیوش' جلد 4' صفحه 31' رقم: 3437
582- السنن الکبری للبیهقی' باب ما یفعله بالرجال البالغین' جلد 9' صفحه 67' رقم: 18492
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث جعفر بن ابی طالب الطیار' جلد 2' صفحه 117' رقم: 1506
المنتقی لابن الجارود' باب اطلاق الساری بغیر فداء' جلد 1' صفحه 274' رقم: 1091
سنن ابوداؤد' باب فی المن علی الاسیر بغیر فداء' جلد 3' صفحه 13' رقم: 2691
مسند البزار' مسند جبیر بن مطعم' جلد 2' صفحه 5' رقم: 3404

74 - مُسْنَدُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

مسند حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

583- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ .

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ از والد خود از رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں' میں احمد ہوں اور میں مٹانے والا ہوں' میرے ذریعے کفر کو مٹایا گیا اور میں حاشر ہوں' لوگوں کو میرے قدموں میں جمع کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں' وہ عاقب جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

584- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ: اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ . قَالَ سُفْيَانُ: قَالُوا فِي هٰذَا الْحَدِيثِ اِنَّ جُبَيْرًا قَالَ: سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُشْرِكٌ فَكَادَ قَلْبِي اَنْ يَطِيرَ .

وَلَمْ يَقُلْهُ لَنَا الزُّهْرِيُّ .

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ از والد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ محدثین نے اس روایت میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ اس وقت سنا تھا جب میں مشرک تھا۔ اور مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میرا دل اڑ جائے گا۔

لیکن زہری نے یہ الفاظ ہمارے سامنے بیان نہیں کیے۔

585- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ از والد خود روایت

583- المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث جعفر بن ابی طالب الطیار' جلد 2' صفحه 131' رقم: 1557
584- اس حدیث کو نقل کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔
585- السنن الکبری للبیهقی' باب ذکر البیان ان هذا النهی مخصوص ببعض الامکنة' جلد 2' صفحه 461' رقم: 4587
المعجم الصغیر' باب الالف من اسمه احمد' جلد 1' صفحه 55' رقم: 55
سنن الدارمی' باب الطواف فی غیر وقت الصلاة' جلد 2' صفحه 96' رقم: 1926
مجمع الزوائد للهیثمی' باب الصلاة بمکة فی کل اوقات' جلد 2' صفحه 481' رقم: 3374

قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ قَاطِعُ رَحِمٍ.

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''قطع رحم جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔ سفیان کہتے ہیں: اس سے مراد رشتے کو توڑنے والا ہے۔

586- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِيْ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى اَوْ فِيْ هٰؤُلَاءِ الْاُسَارٰى لَاَطْلَقْتُهُمْ لَهٗ. يَعْنِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ، وَكَانَ سُفْيَانُ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَذَكَرَ فِيْهِ الْخَبَرَ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا يَدَعُهٗ، وَاِنْ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ الْخَبَرَ فَرُبَّمَا قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ.

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ از والد خود از نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر اللہ چاہتا معطم بن عدی اب زندہ ہوتا اور پھر وہ ان قیدیوں کے بارے میں مجھ سے گفتگو کرتا تو میں انہیں چھوڑ دیتا۔'' آپ ﷺ کی مراد بدر کے قیدی تھے۔ اور سفیان جب اس طرح کی کوئی حدیث بیان کرتے اور اس میں حدیث کے الفاظ بھی ذکر کرتے تو وہ انشاء اللہ ضرور کہا کرتے' اسے چھوڑتے نہیں تھے' لیکن اگر وہ اس میں روایت کے الفاظ بیان نہ کرتے' بعض دفعہ انشاء اللہ کہہ دیتے اور بعض دفعہ نہیں کہتے تھے۔

587- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَضْلَلْتُ بَعِيْرًا لِيْ يَوْمَ عَرَفَةَ، فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهٗ بِعَرَفَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہوگیا۔ میں اونٹ کو تلاش کرتے ہوئے عرفہ آ گیا تو وہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ لوگوں کے

586- السنن الکبرٰی للبیھقی' باب النصیحة للّٰه ولکتابه ورسوله ' جلد 8' صفحه 164' رقم:17103
المستدرک للحاکم' ذکر عیاض بن غنم الاشعری' جلد 3' صفحه 329' رقم:5269
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث خالد بن حکیم بن حزام' جلد 4' صفحه 195' رقم:4122
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث یزید عن العوام' جلد 4' صفحه 90' رقم:16865
معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه خالد' جلد 3' صفحه 136' رقم:2216
587- صحیح بخاری' باب عمرة التنعیم' جلد 2' صفحه 509' رقم:1783
صحیح مسلم' باب بیان وجوه الاحرام' جلد 2' صفحه 111' رقم:1212
سنن ترمذی' باب ما جاء فی العمرة فی التنعیم' جلد 1' صفحه 787' رقم:914
سنن ابن ماجه ' باب العمرة من التنعیم' جلد 3' صفحه 617' رقم:2999

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ، فَقُلْتُ: هٰذَا مِنَ الْحُمْسِ مَا شَانُهٗ هَا هُنَا؟ قَالَ سُفْيَانُ: وَالْاَحْمَسُ الشَّدِيْدُ عَلٰى دِيْنِهٖ، وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُسَمَّى الْحُمْسَ، وَكَانَ الشَّيْطَانُ قَدِ اسْتَهْوَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّكُمْ اِنْ عَظَّمْتُمْ غَيْرَ حَرَمِكُمْ اسْتَخَفَّ النَّاسُ بِحَرَمِكُمْ، فَكَانُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْحَرَمِ.

ساتھ عرفہ میں وقوف کیے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: یہ تو خمس کے ساتھ ہے' یہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ سفیان کہتے ہیں کہ احمس اسے کہا جاتا ہے جو اپنے دین پر سختی سے کاربند ہو اور اسی وجہ سے قریش کا نام حمس رکھا گیا تھا۔ چونکہ شیطان نے انہیں ایک غلط فہمی میں مبتلا کر دیا۔ اس نے انہیں یہ کہا کہ اگر تم لوگ اپنے حرم سے باہر کی جگہ کی تعلیم دو گے تو لوگ تمہارے حرم کی حدود کو اس سے گھٹیا محسوس کرنا شروع کر دیں گے' اس لیے وہ لوگ حدود حرم سے باہر نہیں نکلتے تھے۔

588- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَعْرَجُ - اَخُوْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ مَوْلٰى بَنِيْ فَزَارَةَ - عَنْ مُجَاهِدٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقِفُ سِنِيْهِ كُلَّهَا بِعَرَفَةَ.

حضرت مجاہد روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیشہ عرفہ میں ہی وقوف فرمایا۔

589- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَوْ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ اِنْ وَلِيْتُمْ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ شَيْئًا فَلَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ

حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبدالمطلب! اے بنو عبد مناف! اگر تم اس معاملے کے نگران ہو تو کسی شخص کو اس گھر کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے منع نہ کرنا' چاہے وہ رات یا دن کا کوئی بھی وقت ہو۔

588- مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالک' جلد 3' صفحه 185' رقم:12946
سنن ابوداؤد' باب فی الساقی متی یشرب' جلد 3' صفحه 392' رقم:3727
الآداب للبیھقی' باب الشرب بثلاثة انفاس' جلد 1' صفحه 265' رقم:444
مصنف ابن ابی شیبة ' باب ما کان یستحب ان یتنفس فی الاناء' جلد 8' صفحه 31' رقم:24655
589- مسند امام احمد بن حنبل' حدیث امراة من بنی سلیم رضی الله عنه ' جلد 4' صفحه 68' رقم:16688
الاحاد والمثانی' ومن بنی عبد الدار بنی قصی' جلد 1' صفحه 436' رقم:611
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث عثمان بن ابی العاص' جلد 9' صفحه 62' رقم:8396
سنن ابوداؤد' باب فی دخول الکعبة ' جلد 3' صفحه 61' رقم:2030

لَيلٍ اَوْ نَهارٍ .

75 - مُسْنَدُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

590- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ نَجِيحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: تَنَاوَلَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ بِشَيْءٍ، فَكَلَّمَهُ فِيهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقِيلَ لَهُ: اَغْضَبْتَ الْاَمِيرَ. فَقَالَ خَالِدٌ: اِنِّي لَمْ اُرِدْ اَنْ اُغْضِبَهُ، وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّهُمْ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا .

مسند حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کسی علاقے کے کسی آدمی پر ناراض ہوگئے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کے متعلق ان سے بات چیت کی تو ان سے کہا گیا کہ آپ امیر کے سامنے غصہ کررہے ہیں' تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان پر غصہ نہیں کر رہا' میں نے تو رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو سخت ترین عذاب دیتا تھا۔''

76 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ

591- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما روایت

590- اخبار مكة للفاكهي' ذكر غلاء السعر بمكة في حصار عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما' جلد 4' صفحه 328' رقم:1617
الآداب للبيهقي' باب في العمامة' جلد 1' صفحه 306' رقم:512
الادب المفرد للبخاري' باب من سلم اشارة' جلد 1' صفحه 347' رقم:1002
سنن ترمذي' باب ما جاء في العمامة السوداء' جلد 4' صفحه 122' رقم:1735
المعجم الاوسط للطبراني' من اسمه عبد الله' جلد 4' صفحه 371' رقم:4463
591- السنن الكبرى للبيهقي' باب الجهر بالقراة في صلاة الصبح' جلد 2' صفحه 194' رقم:3191
المستدرك للحاكم' تفسير سورة المطففين' جلد 3' صفحه 402' رقم:3905

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَخْبَرَهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَهٰذَا بَابَةُ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُ يَقُوْلُ مُتَّصِلٌ.

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ حکم فرمایا تھا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سواری پر اپنے پیچھے بٹھائیں اور تنعیم سے انہیں عمرہ کروالائیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ یہ روایت شعبہ کے معیار کے مطابق ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں کہ انہوں نے یہ بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیا' وہ یہ کہتے ہیں۔ یہ روایت متصل ہے۔

77 - مُسْنَدُ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ

592- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: عَرَّسَ بِي اَبِي فِي اِمَارَةِ عُثْمَانَ فَدَعَا النَّاسَ فِي وَلِيمَةٍ لَنَا، وَكَانَ فِيمَنْ اَتَانَا صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ فَقَالَ: اِنْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هُوَ اَهْنَاُ وَاَمْرَاُ اَوْ اَهْنَاُ وَاَبْرَاُ.

مسند حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں میرے والد نے میری شادی کی' انہوں نے ہمارے ولیمے پر جو لوگ تشریف لائے ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انہوں نے فرمایا: تم لوگ دانتوں کے ساتھ نوچ کر گوشت کو کھاؤ' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''یہ بھوک کو زیادہ اچھے طریقے سے ختم کرتا ہے اور معدے پر بوجھ بھی نہیں بنتا'' یا فرمایا: یہ بھوک کو زیادہ اچھے طریقے سے ختم کرتا ہے اور سلامتی کے زیادہ قریب ہے۔''

المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 10' صفحه 248' رقم:10619
سنن الدارمي' باب قدر القراة في الفجر' جلد 1' صفحه 338' رقم:1299
صحيح مسلم' باب القراة في الصبح' جلد 2' صفحه 39' رقم:1051
592- صحيح مسلم' باب لا يقتل قرشي صبرًا' جلد 2' صفحه 417' رقم:1782
الادب المفرد للبخاري' باب العاص' جلد 1' صفحه 288' رقم:826
سنن الدارمي' باب لا يقتل قرشي صبرا' جلد 2' صفحه 260' رقم:2386
مسند امام احمد بن حنبل' حديث مطيع بن الاسود' جلد 3' صفحه 412' رقم:15446
مسند ابن ابي شيبة' حديث مطيع بن الاسود' جلد 1' صفحه 471' رقم:534

78 - مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ الْحُجَبِيِّ

593- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ خَالِیْ مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ اُمِّی: صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَخْبَرَتْنِی امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِی سُلَيْمٍ وَلَّدَتْ عَامَّةَ اَهْلِ دَارِهِمْ: اَنَّهَا سَاَلَتْ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ عَنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاهُ بَعْدَ دُخُوْلِهِ الْكَعْبَةَ قَالَتْ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّیْ كُنْتُ رَاَيْتُ قَرْنَیِ الْكَبْشِ فِی الْبَيْتِ فَنَسِيْتُ اَنْ اٰمُرَكَ اَنْ تُخَمِّرَهُمَا فَخَمِّرْهُمَا، فَاِنَّهٗ لَا يَنْبَغِیْ اَنْ يَّكُوْنَ فِی الْبَيْتِ شَیْءٌ يَّشْغَلُ الْمُصَلِّیَ۔

مسند حضرت عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہ

حضرت صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں کہ قبیلۂ بنو سلیم کی ایک عورت نے مجھے یہ بات بتائی کہ انہوں نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے خانۂ کعبہ میں جانے کے بعد آپ کی مانگی ہوئی دعا کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے بیت اللہ میں دنبے کے سینگ دیکھے تو مجھے یہ خیال نہیں رہا کہ میں تمہیں یہ حکم دیتا کہ تم انہیں ڈھانپ لو تو اب تم انہیں ڈھانپ لو کیونکہ بیت اللہ میں کوئی چیز ایسی نہیں ہونی چاہئے جو نمازی کی توجہ کو ہٹا دے۔

79 - مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

594- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَاوِرٌ الْوَرَّاقُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْمَخْزُوْمِیُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ۔

595- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

مسند حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ

حضرت جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ دیکھا۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ روایت کرتے

593- صحیح بخاری' تفسیر سورۃ ''والشمس وضحاها'' جلد 5' صفحه 609' رقم:4942

صحیح مسلم' باب النار یدخلها الجبارون' جلد 3' صفحه 409' رقم:2855

594- صحیح بخاری' باب التسمیة علی الطعام والاكل بالیمین' جلد 6' صفحه 112' رقم:5376

595- السنن الكبرىٰ للبیهقی' باب الدلیل علی انه انما یلتحف به اذا كان واسعا' جلد 2' صفحه 239' رقم:3415

المعجم الكبیر للطبرانی' حدیث عمر بن ابی سلمة بن عبد الاسد' جلد 9' صفحه 24' رقم:8301

قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی الصُّبْحِ (وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ)

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو صبح کی نماز میں وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

80 - مُسْنَدُ مُطِيْعِ بْنِ الْاَسْوَدِ

596- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ عَنْ اَبِيْهِ مُطِيْعِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَكَانَ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ مِّمَّنْ يُّسَمَّى الْعَاصِ فَسَمَّاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيْعًا، وَلَمْ يُدْرِكِ الْاِسْلَامَ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرُهٗ يَقُوْلُ مِمَّنْ يُّسَمَّى الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُوْلُ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِیٌّ صَبْرًا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَبَدًا۔

قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِیْ عَلَى الْكُفْرِ۔

مسند حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مطیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ایک ہیں جن کا نام عاص تھا اور ان کا تعلق قریش سے تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام مطیع رکھ دیا' قریش کے عاص نام کے لوگوں میں سے صرف انہیں اسلام کی دولت نصیب ہوئی' وہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''آج کے دن کے بعد کبھی بھی کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔''

سفیان کہتے ہیں کہ یعنی کفر پر۔

81 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ

597- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

مسند حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

صحیح ابن حبان' باب ما یکره للمصلی وما لا یکره' جلد 6' صفحه 42' رقم:2265

صحیح بخاری' باب الصلاة فی الثوب الواحد' جلد 1' صفحه 80' رقم:356

صحیح مسلم' باب الصلاة فی ثوب واحد' جلد 2' صفحه 61' رقم:1180

الاحاد والمثانی' ذكر الحارث بن مالك بن البرصاء' جلد 2' صفحه 172' رقم:909

المستدرك للحاكم' ذكر عبد الله بن عباس' جلد 5' صفحه 406' رقم:6633

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث مطیع بن الاسود' جلد 3' صفحه 412' رقم:15445

مجمع الزوائد للهیثمی' باب فی حرمة مكة والنهی عن غزوها واستحلالها' جلد 3' صفحه 617' رقم:5697

سنن ابوداؤد' باب فیمن حلف ... [illegible]

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَمْعَةَ بْنِ الْاَسْوَدِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ فَقَالَ: انْتَدَبَ لَهَا رَجُلٌ ذُو عِزٍّ وَمَنَعَةٍ فِي قَوْمِهِ كَاَبِي زَمْعَةَ. ثُمَّ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ فَقَالَ: يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلَى امْرَاَتِهِ فَيَضْرِبُهَا ضَرْبَ الْعَبْدِ، ثُمَّ يُعَانِقُهَا مِنْ اٰخِرِ النَّهَارِ. قَالَ وَعَاتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ: وَلِمَ يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ؟.

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس شخص کا ذکر کرتے سنا جس نے حضرت یونس علیہ السلام کی اونٹنی کے پاؤں کاٹے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے ایک ایسا آدمی آگے بڑھا جو اپنی قوم میں صاحب عزت تھا جس طرح ابوزمعہ ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ”تم میں سے کوئی آدمی اپنی بیوی کی طرف جاتا ہے اور اسے یوں مارتا ہے جیسے غلام کو مارا جاتا ہے، پھر وہ دن کے آخری حصے میں اس سے معانقہ کرلیتا۔“ (راوی کہتے ہیں کہ) رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے کسی کی ہوا خارج ہونے پر ہنسنے پر بھی اظہارِ ناراضگی کرتے ہوئے فرمایا: ”کوئی شخص ایسے عمل پر کیوں ہنستا ہے جو وہ خود کرتا ہے۔“

82 - مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ

مسند حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

598- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا نُعَيْمٍ: وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ اَبِي سَلَمَةَ يَقُوْلُ:

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زیرِ پرورش کم سن لڑکا تھا میرا ہاتھ پیالے میں گھوم رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ

سنن ابن ماجه، باب من حلف على يمين فاجرة ليقتطع بها مالا، جلد 2، صفحه 778، رقم:2323
اتحاف الخيره المهرة للبوصيري، باب ما جاء في اليمين الغموس، جلد 5، صفحه 354، رقم:4832
سنن ترمذي، باب ما جاء في اليمين الفاجرة يقتطع بها مال المسلم، جلد 3، صفحه 238، رقم:1269
اطراف المسند المعتلي، مسند الاشعث بن قيس الكندي، جلد 1، صفحه 264، رقم:148
598- المستدرك للحاكم، كتاب الفتن والملاحم، جلد 4، صفحه 502، رقم:8403
اتحاف الخيره المهرة للبوصيري، باب من اراد الله به خير اوفقه للاسلام، جلد 1، صفحه 109، رقم:80
مسند امام احمد بن حنبل، حديث كرز بن علقمة الخزاعي، جلد 3، صفحه 477، رقم:15958
مصنف ابن ابي شيبة، باب من كره الخروج في الفتنة، جلد 15، صفحه 13، رقم:38281
مصنف عبد الرزاق، باب الفتن، جلد 11، صفحه 362، رقم:20747

كُنْتُ غُلَامًا يَتِيْمًا فِي حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ يَدِي تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ اِذَا اَكَلْتَ فَسَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ. قَالَ: فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدَهُ.

فرمایا: ”اے لڑکے! اللہ کا نام لے کر کھاؤ، اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔“ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میرا کھانے کا یہی طریقہ رہا ہے۔

599- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ.

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

83 - مُسْنَدُ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ

600- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ الْبَرْصَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ

حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ”آج کے دن کے بعد کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جا سکے گا۔“ سفیان کہتے ہیں: اس کا

599- الآداب للبيهقي، باب في اكرام الضيف، جلد 1، صفحه 38، رقم:72
المستدرك للحاكم، كتاب الادب، جلد 4، صفحه 321، رقم:7783
المعجم الاوسط للطبراني، من اسمه بشر، جلد 3، صفحه 251، رقم:3058
سنن ابوداؤد، باب ما جاء في الضيافة، جلد 3، صفحه 397، رقم:3750
سنن ابن ماجه، باب حق الجوار، جلد 2، صفحه 1211، رقم:3672
600- الآداب للبيهقي، باب في اكرام الضيف، جلد 1، صفحه 38، رقم:72
المستدرك للحاكم، كتاب الادب، جلد 4، صفحه 321، رقم:7783
المعجم الاوسط للطبراني، من اسمه بشر، جلد 3، صفحه 251، رقم:3058
سنن ابوداؤد، باب ما جاء في الضيافة، جلد 3، صفحه 397، رقم:3750
سنن ابن ماجه، باب حق الجوار، جلد 2، صفحه 1211، رقم:3672

مَكَّةَ يَقُوْلُ: لَا تُغْزَى مَكَّةُ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَبَدًا . قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ: عَلَى الْكُفْرِ .

مطلب یہ ہے کہ کفر کی بناء پر ایسا نہیں ہوگا۔

601- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِي الْخُوَارِ مَوْلًى لِبَنِي عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ مَالِكِ ابْنِ الْبَرْصَاءِ فِي الْمَوْسِمِ يُنَادِي فِي النَّاسِ، قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ اَحَدٍ يَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

حضرت حارث بن مالک ابن برصاء رضی اللہ عنہ حج کے موقع پر لوگوں میں اعلان کرتے تھے۔ سفیان کہتے ہیں: میرے علم میں انہوں نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''جو آدمی جھوٹی قسم اٹھا کر اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال غصب کرے گا تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا۔''

84 - مُسْنَدُ كُرْزَ بْنَ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ

مسند حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ

602- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ كُرْزَ بْنَ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيَّ يَقُوْلُ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِلْاِسْلَامِ مِنْ مُنْتَهٰى؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ اَيُّمَا اَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ اَوِ

حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اسلام کی کوئی انتہاء ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! عرب یا عجم سے جو بھی گھر ہوگا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے گا تو ان پر اسلام کو داخل کر دیتا ہے۔

601- السنن الکبرٰی للبیهقی' باب حیثما وقف من عرفة اجزاه' جلد 5' صفحه 115' رقم: 9733

المستدرك للحاكم' اوّل كتاب المناسك' جلد 2' صفحه 108' رقم: 1699

سنن ابن ماجه' باب الموقف بعرفات' جلد 2' صفحه 1001' رقم: 3011

سنن نسائی الكبرٰی' باب رفع اليدين فی الدعاء بعرفة' جلد 2' صفحه 424' رقم: 4010

مسند امام احمد بن حنبل' حديث بن مربع الانصاری' جلد 4' صفحه 137' رقم: 17272

602- السنن الكبرٰی للبيهقی' باب من صلی الی غير سترة' جلد 2' صفحه 273' رقم: 3619

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه مطلب' جلد 20' صفحه 289' رقم: 17437

سنن ابوداؤد' باب فی مكة' جلد 2' صفحه 160' رقم: 2018

مسند امام احمد بن حنبل' حديث مطلب بن ابی وداعة' جلد 6' صفحه 399' رقم: 27284

الْعَجَمِ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِمْ خَيْرًا اَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الْاِسْلَامَ . قَالَ: ثُمَّ مَهْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثُمَّ تَقَعُ الْفِتَنُ كَاَنَّهَا الظُّلَلُ . فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: كَلَّا وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلٰى؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَعُوْدُنَّ فِيْهَا اَسَاوِدَ صُبًّا يَضْرِبُ بَعْضُهُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .

انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اس کے بعد فتنے ہوں گے' ایسے جیسے وہ بادل ہوتے ہیں۔ اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! ایسا ہرگز نہیں ہوگا' اگر اللہ نے چاہا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس وقت لوگوں کے بہت سے گروہ اس کی طرف مائل ہو جائیں گے اور وہ آپس میں قتل و خون ریزی کریں گے۔

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَالْاَسْوَدُ الْحَيَّةُ اِذَا اَرَادَ اَنْ تَنْهَشَ تَنْتَصِبُ هٰكَذَا وَرَفَعَ الْحُمَيْدِيُّ يَدَهُ ثُمَّ نَصَبُ.

زہری کہتے ہیں: اسود سے مراد سانپ ہے۔ جب وہ کسی کو نگلنے کا ارادہ کرتا ہے تو یوں کھڑا ہوتا ہے۔ پھر امام حمیدی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے دکھایا۔

قَالَ سُفْيَانُ حِيْنَ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ: لَا تُبَالِي اَلَّا يُسْمَعَ هٰذَا مِنِ ابْنِ شِهَابٍ.

سفیان جب یہ روایت بیان کرتے تھے تو اس کے ساتھ یہ بھی کہا کرتے تھے: تمہیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہونی چاہیے کہ اگر تم نے یہ روایت ابن شہاب کی زبانی نہیں سنی تو۔

85 - مُسْنَدُ اَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ

مسند حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ

603- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت

603- السنن الكبرٰی للبيهقی' باب من صلی الی غير سترة' جلد 2' صفحه 273' رقم: 3619

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه مطلب' جلد 20' صفحه 289' رقم: 17437

سنن ابوداؤد' باب فی مكة' جلد 2' صفحه 160' رقم: 2018

مسند امام احمد بن حنبل' حديث مطلب بن ابی وداعة' جلد 6' صفحه 399' رقم: 27284

بِـاللّٰـهِ وَالْيَـوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُـؤْمِـنُ بِـاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ ۔

کے دن پر ایمان رکھتا ہو' وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔''

604- حَدَّثَنَا الْـحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَـالَ حَـدَّثَـنَـا ابْـنُ عَـجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيدٍ الْـمَـقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ، وَزَادَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَـدَقَةٌ، وَجَـائِـزَتُـهٗ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَّلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّثْوِىَ عِنْدَهٗ حَتّٰى يُحْرِجَهٗ ۔

(ایک اور سند کے ساتھ) حضرت ابوشریح ازنبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ''مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے اور جو اس سے زیادہ ہوگی وہ صدقہ ہوگا۔ مہمان کو اہتمام کے ساتھ کھانا ایک دن اور ایک رات دیا جائے گا اور مہمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ میزبان کے پاس اتنا عرصہ ٹھہرا رہے کہ اسے مصیبت میں مبتلا کردے۔''

86 - مُسْنَدُ اِبْنُ مِرْبَعِ الْأَنْصَارِىُّ

مسند حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ

605- حَدَّثَنَا الْـحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَـالَ حَـدَّثَـنَـا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِىُّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مِّنْ اَخْـوَالِـهٖ مِنَ الْاَزْدِ يُقَالُ لَهٗ يَزِيْدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ: اَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْاَنْصَارِىُّ وَنَحْنُ بِعَرَفَةَ فِىْ مَكَانٍ يُّبَاعِدُهٗ عَمْرٌو مِنْ مَوْقِفِ الْاِمَامِ - قَالَ - فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ: كُوْنُوا عَـلٰى مَشَاعِرِكُمْ هٰذِهٖ، فَاِنَّكُمْ عَلٰى اِرْثٍ مِنْ اِرْثِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔

حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم اس وقت عرفہ میں ایسی جگہ ٹھہرے ہوئے تھے جو امام کی رہائش والی جگہ سے دور تھی' انہوں نے بتایا کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کی طرف سے بطور قاصد تمہارے پاس آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''تم اپنے اسی مقام تک رہنا کیونکہ تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وراثت کے وارث ہو۔''

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ: اثْبُتُوا ۔ وَرُبَّمَا قَالَ: اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيْمَ۔

امام ابوبکر حمیدی روایت کہتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ یہ کہا کرتے تھے کہ تم اس جگہ رہو اور بعض دفعہ یہ کہتے تھے: تمہارے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

87 - مُسْنَدُ اَلْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِىْ وَدَاعَةَ

مسند حضرت مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ

606- حَدَّثَنَا الْـحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَـدَّثَـنِىْ كَثِيْرُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ بَعْضِ اَهْلِهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ جَدَّهُ الْمُطَّلِبَ بْنَ اَبِىْ وَدَاعَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِمَّا يَلِىْ بَابَ بَنِىْ سَهْمٍ وَالنَّاسُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطَّوَافِ سُتْرَةٌ۔

حضرت مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بنوسہم کے دروازے کے پاس نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ لوگ آپ کے آگے سے گزر رہے تھے اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان سترہ نہیں تھا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا عَنْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ فَلَمَّا سَاَلْتُهٗ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ هُوَ عَنْ اَبِيْهِ اِنَّمَا اَخْبَرَنِىْ بَعْضُ اَهْلِىْ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنَ الْمُطَّلِبِ ۔

سفیان کہتے ہیں کہ ابن جریج نے پہلے یہ روایت از کثیر ان کے والد سے بیان کی تھی' پھر جب میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگے: یہ میرے والد سے منقول نہیں ہے' میرے گھر کسی فرد نے یہ بیان

604- سنن ترمذی' باب ما جاء فی شهادة المرأة الواحدة فی الرضاع' جلد 3' صفحه 190' رقم: 1151
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب شهادة النساء فی الرضاع' جلد 7' صفحه 463' رقم: 16087
المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الاحکام' جلد 1' صفحه 252' رقم: 1010
سنن ترمذی' باب شهادة النساء فی الرضاع' جلد 2' صفحه 327' رقم: 16087
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عقبة بن الحرث رضی الله عنه ' جلد 4' صفحه 7' رقم: 16193

605- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب التقدیم والتاخیر فی عمل یوم النحر' جلد 5' صفحه 140' رقم: 9900
المنتقی لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 130' رقم: 487
سنن ابوداؤد' باب الحلق والتقصیر' جلد 2' صفحه 149' رقم: 1985
صحیح ابن حبان' باب الحلق والذبح' جلد 9' صفحه 189' رقم: 3877
صحیح مسلم' باب من حلق قبل النحر او نحر قبل الرمی' جلد 4' صفحه 82' رقم: 3216

606- صحیح بخاری' باب کیف یقبض العلم' جلد 1' صفحه 61' رقم: 100
صحیح مسلم' باب رفع العلم وقبضه ' جلد 3' صفحه 121' رقم: 2673
سنن ترمذی' باب ما جاء فی ذهاب العلم' جلد 5' صفحه 17' رقم: 2652
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 7' رقم: 2301
سنن الدارمی' باب فی ذهاب العلم' جلد 1' صفحه 89' رقم: 239
صحیح ابن حبان' باب طاعة الائمة ' جلد 10' صفحه 432' رقم: 4571

کیا ہے اور انہوں نے مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

88 - مُسْنَدُ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ النَّوْفِلِيِّ

مسند حضرت عقبہ بن حارث نوفلی رضی اللہ عنہ

607- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُوْلُ: تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ اَبِيْ اِهَابٍ فَجَائَتِ امْرَاَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ: اِنِّيْ قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا. فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَنْ يَّمِيْنِهِ فَسَاَلْتُهُ، فَاَعْرَضَ عَنِّيْ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنْ عَنْ يَّسَارِهِ فَسَاَلْتُهُ فَاَعْرَضَ عَنِّيْ، ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا سَوْدَاءُ وَاِنَّهَا وَاِنَّهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ وَقَدْ قِيْلَ؟.

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے ساتھ نکاح کیا۔ تو ایک حبشی عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دائیں طرف سے ہوکر عرض کی تو آپ نے منہ پھیر لیا' میں بائیں طرف ہوگیا پھر آپ نے چہرہ پھیر لیا' میں سامنے ہوا پھر عرض کی: یارسول اللہ! وہ حبشی عورت ہے وہ ایسی ہے' ایسی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بات کہہ دی گئی ہے تو پھر اب کیا ہوسکتا ہے۔''

89 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

مسند حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

608- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے

607- السنن الکبری للبیهقی' باب الرخصة فی الاوعیة بعد النهی' جلد 8' صفحه 310' رقم:17935

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه اسماعیل' جلد 3' صفحه 222' رقم:2977

السنن ابوداؤد' باب فی الاوعیة' جلد 3' صفحه 382' رقم:3701

مسند امام احمد بن حنبل' مسند علی بن ابی طالب' جلد 1' صفحه 145' رقم:1235

السنن الماثوره للشافعی' باب الحدود' جلد 2' صفحه 61' رقم:526

608- سنن الدارمی' باب التسبیح فی دبر الصلاة' جلد 1' صفحه 360' رقم:1353

المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث کعب بن عجرة الانصاری' جلد 19' صفحه 123' رقم:15936

الاوسط لابن المنذر' ذکر فضل التسبیح والتحمید والتکبیر بعد التسلیم' جلد 2' صفحه 59' رقم:1511

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عِيْسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ. قَالَ: اِرْمِ وَلَا حَرَجَ. وَقَالَ اٰخَرُ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذْبَحْ وَلَا حَرَجَ.

روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے رمی سے پہلے قربانی کی ہے' آپ نے فرمایا: تم اب رمی کرلو' کوئی مضائقہ نہیں۔ ایک اور آدمی آیا اور اس نے عرض کی: میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوالیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اب قربانی کرلو' کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: هٰذَا مِمَّا حَفِظْتَ مِنَ الزُّهْرِيِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَاَنَّهُ يَسْمَعُهُ اِلَّا اَنَّهُ كَانَ طَوِيْلًا فَحَفِظْتُ هٰذَا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ بِلَيْلٍ: فَاِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْكَ اَنَّكَ قُلْتَ: لَمْ اَحْفَظْهُ فَقَالَ: صَدَقَ لَمْ اَحْفَظْهُ كُلَّهُ، وَاَمَّا هٰذَا فَقَدْ اَتْقَنْتُهُ.

سفیان سے یہ کہا گیا کہ آپ نے زہری سے یہ روایت یاد کی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! وہ اس وقت بھی اسے سن رہے تھے۔ البتہ یہ طویل روایت ہے۔ میں نے اس میں سے صرف اس حصے کو ہی یاد رکھا ہے۔ تو بلیل نے ان سے کہا' ایک قول کے مطابق اس کا نام بلیل بن حرب ہے کہ عبدالرحمٰن بن مہدی کو آپ سے یہ حدیث سنائی گئی ہے کہ آپ نے یہ بات بیان کی ہے کہ مجھے یہ روایت یاد نہیں ہے۔ تو انہوں نے کہا: اس نے صحیح کہا ہے مجھے یہ روایت مکمل یاد نہیں' البتہ یہ حصہ مجھے یقینی طور پر یاد ہے۔

609- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْ قُلُوْبِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عزوجل علم کو ایسے نہیں اُٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے دلوں میں سے نکال لے بلکہ وہ علماء کو اُٹھائے گا' پھر وہ کسی عالم کو باقی نہیں رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو امام

609- الادب المفرد للبخاری' باب جزاء الوالدین' جلد 19' صفحه ' رقم:13

السنن الکبری للبیهقی' باب الرجل یکون له ابوان مسلمان' جلد 9' صفحه 26' رقم:18286

المستدرك للحاکم' کتاب البر والصلة' جلد 4' صفحه 169' رقم:7255

سنن ابوداؤد' باب فی الرجل یغزو وابواه کارهان' جلد 2' صفحه 324' رقم:2530

سنن ابن ماجه' باب الرجل یغزو وله ابواق' جلد 2' صفحه 930' رقم:2782

الرِّجَالِ، وَلٰـكِنْ يَقْبِضُهُ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، فَإِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالاً فَسَأَلُوهُمْ فَأَفْتَوْهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا . قَالَ عُرْوَةُ: ثُمَّ لَبِثْتُ سَنَةً ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي الطَّوَافِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِي بِهِ.

بنائیں گے وہ ان سے مسائل پوچھیں گے تو وہ لوگ علم نہ ہونے کے باوجود انہیں جواب دیں گے۔ وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ عروہ کہتے ہیں کہ پھر کئی سال گزرنے کے بعد طواف کے دوران میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس کے بارے میں بتایا۔

610- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْعَاصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: لَمَّا نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً . فَرَخَّصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخصوص برتنوں کے استعمال سے منع کر دیا۔ تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ہر آدمی کے پاس تو مشکیزہ نہیں ہوتا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو مزفت کے علاوہ مٹکا استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔

611- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَصْلَتَانِ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ وَلَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ . قَالُوا: وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تُسَبِّحُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: ''دو عادتیں ایسی ہیں جو آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں، جو بھی مسلمان ان پر باقاعدگی سے عمل کرے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ دونوں کون سی ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان

610- صحیح بخاری، باب الجهاد باذن الابوین، جلد 3، صفحه 587، رقم:3004

صحیح مسلم، باب بر الوالدین، جلد 3، صفحه 611، رقم:2549

611- الآداب للبیهقی، باب فی رحمة الصغیر وتوقیر الكبیر، جلد 1، صفحه 23، رقم:36

المستدرك للحاكم، كتاب الایمان، جلد 1، صفحه 86، رقم:209

سنن ابوداؤد، باب فی الرحمة، جلد 4، صفحه 441، رقم:4945

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمرو، جلد 2، صفحه 185، رقم:6733

مصنف ابن ابی شیبة، باب ما ذكر فی الرحمة من الثواب، جلد 5، صفحه 214، رقم:25359

عَشْرًا، وَتَحْمَدُ عَشْرًا، وَتُسَبِّحُ عِنْدَ مَنَامِكَ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ .

ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: إِحْدَاهُنَّ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ . فَذٰلِكَ مِائَتَيْنِ وَخَمْسِينَ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفَانِ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ أَلْفَيْ سَيِّئَةٍ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ؟ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهَا؟ قَالَ: يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ لَهُ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا حَتّٰى يَقُومَ وَلَمْ يَقُلْهَا . قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا أَوَّلُ شَيْءٍ سَأَلْنَا عَطَاءً عَنْهُ. وَكَانَ أَيُّوبُ أَمَرَ النَّاسَ حِينَ قَدِمَ عَطَاءٌ الْبَصْرَةَ أَنْ يَأْتُوهُ فَيَسْأَلُوهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ .

اللہ کہنا، دس مرتبہ اللہ اکبر کہنا، دس مرتبہ الحمد للہ کہنا اور سوتے وقت تینتیس مرتبہ سبحان اللہ کہنا، تینتیس مرتبہ الحمد للہ کہنا اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔''

پھر سفیان نے یہ بیان کیا کہ ان میں سے کوئی ایک کلمہ چونتیس دفعہ ہے۔ تو اس طرح یہ روزانہ زبان پر دو سو پچاس کلمات ہو جائیں گے اور نامۂ اعمال میں دو ہزار پانچ سو کلمات ہوں گے۔ پھر (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے گنتی کر کے یہ بتایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون ہے جو روزانہ دو ہزار پانچ سو گناہ کرتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہیں باقاعدگی سے پڑھا کیوں نہیں جا سکتا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان کسی شخص کے پاس آتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں چیز یاد کرو، فلاں چیز یاد کرو۔ حتیٰ کہ آدمی اٹھ جاتا ہے، یہ وہ پہلی روایت ہے جس کے بارے میں ہم نے عطاء سے سوال کیا تھا۔ جب عطاء بصرہ آئے تو ایوب نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ ان کے پاس جائیں اور ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھیں۔

612- أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ فَأَقَرَّ بِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس آیا ہوں تا کہ میں ہجرت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کروں اور

612- المستدرك للحاكم، كتاب الذبائح، جلد 6، صفحه 235، رقم:7574

سنن نسائی، باب اباحة اكل العصافير، جلد 3، صفحه 129، رقم:4860

مسند الشافعی، كتاب الصيد والذبائح، جلد 1، صفحه 315، رقم:1510

الصَّوَّافِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فَاَقَرَّ بِهٖ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَتَرَكْتُ اَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ . قَالَ: فَارْجِعْ اِلَيْهِمَا وَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا .

میں اپنے ماں، باپ کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم ان کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح تم نے ان دونوں کو رلایا ہے اسی طرح ان دونوں کو ہنساؤ بھی۔''

613- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ: السَّائِبِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ ''تم ان دونوں کی اچھی طرح خدمت کرو۔''

614- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کے حق کو نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

615- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے

613-السنن الصغریٰ للبیهقی' باب احب القاضی وفضله' جلد 3' صفحه 250' رقم: 4480
صحیح مسلم' باب فضیلة الامام العادل وعقوبة الجائر' جلد 2' صفحه 316' رقم: 1827
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 160' رقم: 6492
الاموال لابن زنجویه' باب فضل أئمة العدل' صفحه 14' رقم: 11
614- سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی صیام داود علیه السلام' جلد 1' صفحه 546' رقم: 1712
سنن ابوداؤد' باب فی صوم یوم وفطر یوم' جلد 2' صفحه 303' رقم: 2450
اتحاف الخیره المهرة' باب افضل الصیام صیام داؤد' جلد 3' صفحه 76' رقم: 2215
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب ای اللیل اسمع' جلد 1' صفحه 260' رقم: 818
سنن الدارمی' باب فی صوم داؤد' جلد 2' صفحه 33' رقم: 1752
615- صحیح بخاری' باب حق الجسم فی صوم' جلد 3' صفحه 39' رقم: 1975

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورَةً فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهَا . قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: يَذْبَحُهَا فَيَاْكُلُهَا، وَلَا يَقْطَعُ رَاْسَهَا فَيَرْمِي بِهَا .

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص چڑیا یا اس سے چھوٹے کسی جانور کو ناحق مار دیتا ہے تو اللہ عزوجل اس سے حساب لے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''یہ کہ اسے ذبح کر کے اسے کھا لے اور یہ کہ اس کا سر مکمل طور پر الگ کر کے اسے پھینک نہ دے۔''

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ فِيهِ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ صُهَيْبٍ الْحَذَّاءِ . فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ عَمْرًا قَطُّ قَالَ صُهَيْبٌ الْحَذَّاءُ مَا قَالَ اِلَّا صُهَيْبٌ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ .

سفیان سے کہا گیا کہ حماد بن زید اس روایت میں یہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ روایت از صہیب الحذاء بیان کی ہے۔ تو سفیان نے کہا: میں نے حضرت عمرو کو کبھی بھی صہیب الحذاء کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا' بلکہ وہ یہ کہتے تھے: صہیب جو عبداللہ بن عامر کے غلام ہیں۔

616- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُقْسِطُونَ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمٰنِ، وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ، الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''انصاف کرنے والے لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی خدمت میں نور کے منبروں پر رحمان کے دائیں طرف ہوں گے جبکہ اس کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو حاکم نہیں بنائے گئے لیکن وہ اپنے فیصلوں اور اپنے گھر والوں میں انصاف کرتے رہے ہیں۔''

السنن الکبری للبیهقی' باب من کره صوم الدهر واستحب القصد فی العبادة' جلد 4' صفحه 299' رقم: 8737
صحیح مسلم' باب النهی عن صوم الدهر' جلد 3' صفحه 162' رقم: 2787
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 198' رقم: 6867
616- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 160' رقم: 6494
المستدرك للحاکم' کتاب البر والصلة' جلد 4' صفحه 175' رقم: 7274
البر والصلة للمروزی' باب صلة وقطعیتها وما جاء فی ذلك' جلد 1' صفحه 67' رقم: 128
اطراف المسند المعتلی' حدیث ابو قابوس مولی عبد الله بن عمرو بن العاص' جلد 4' صفحه 109' رقم: 5405

617- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ الثَّقَفِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا، وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللّٰهِ صَلَاةُ دَاوُدَ، كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهُ، وَيَنَامُ سُدُسَهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ افطار کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے تھے اور ایک تہائی رات قیام کرتے رہتے تھے اور رات کا چھٹا حصہ سوتے تھے۔“

618- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الْأَعْمَى يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ: أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُوْمُ اللَّيْلَ وَتَصُوْمُ النَّهَارَ؟. قُلْتُ: إِنِّي لَأَفْعَلُ ذٰلِكَ. قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنَيْكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ عَيْنُكَ، وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ، فَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفْطِرْ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائے آپ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تم رات بھر قیام میں رہتے ہو دن کو روزہ رکھتے۔ میں نے عرض کی: میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: ”تم ایسا نہ کرو کیونکہ تمہاری دونوں آنکھوں کا تم پر حق ہے اور تمہاری جان کا تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری نظر کمزور ہو جائے گی تم خود کمزور ہو جاؤ گے تم قیام کرو اور سویا بھی کرو روزہ بھی رکھا کرو اور افطار بھی کیا کرو۔“

617- الادب المفرد للبخاری، باب فضل صلة الرحم، صفحه 33، رقم:54
المستدرك للحاكم، كتاب البر والصلة، جلد 6، صفحه 135، رقم:7266
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه بكر، جلد 3، صفحه 282، رقم:3152
صحیح ابن حبان، باب صلة الرحم وقطعهما، جلد 2، صفحه 185، رقم:442
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هريره رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 295، رقم:7918
618- الآداب للبیهقی، باب فی احسان الی الجیران، جلد 1، صفحه 35، رقم:64
الادب المفرد للبخاری، باب الوصاة بالجار، جلد 1، صفحه 49، رقم:101
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 38، رقم:2403
سنن ابوداؤد، باب فی حق الجوار، جلد 4، صفحه 504، رقم:5154
سنن ابن ماجه، باب حق الجوار، جلد 2، صفحه 121، رقم:3674

619- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ قَابُوْسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ، ارْحَمُوْا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ أَهْلُ السَّمَاءِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: ”رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم کرتا ہے تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والے تم پر رحم کریں گے۔“

620- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ قَابُوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللّٰهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”رحم رحمٰن سے ماخوذ ہے جو شخص اسے ملاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ملاتا ہے۔ جو شخص اسے کاٹ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کاٹ دیتا ہے۔“

621- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت قیس بن سائب سے روایت ہے کہ حضرت

619- الآداب للبیهقی، باب فی صلة الرحم، جلد 1، صفحه 9، رقم:8
سنن ابوداؤد، باب فی صلة الرحم، جلد 2، صفحه 60، رقم:1699
صحیح بخاری، باب ليس الواصل بالمكافی، جلد 5، صفحه 223، رقم:5645
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمرو رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 190، رقم:6785
مسند البزار، مسند عبد الله بن عمرو بن العاص، جلد 1، صفحه 369، رقم:2371
620- الآداب للبیهقی، باب فضيلة الصمت وحفظ اللسان، جلد 1، صفحه 177، رقم:298
المستدرك للحاكم، كتاب الايمان، جلد 1، صفحه 11، رقم:25
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 78، رقم:2543
سنن الدارمی، باب فی حفظ اللسان، جلد 2، صفحه 387، رقم:2712
سنن نسائی، باب صفة المسلم، جلد 8، صفحه 105، رقم:4996
621- الآداب للبیهقی، باب فضيلة الصمت وحفظ اللسان، جلد 1، صفحه 177، رقم:298
المستدرك للحاكم، كتاب الايمان، جلد 1، صفحه 11، رقم:25
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 78، رقم:2543
سنن الدارمی، باب فی حفظ اللسان، جلد 2، صفحه 387، رقم:2712
سنن نسائی، باب صفة المسلم، جلد 8، صفحه 105، رقم:4996

قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ مُحْرِزِ بْنِ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَمَرَ بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ فَقَالَ لِقَيِّمِهِ: هَلْ اَهْدَيْتَ لِجَارِنَا الْيَهُوْدِيِّ شَيْئًا ؟ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ .

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حکم پر ایک بکری ذبح کی گئی' انہوں نے اپنے غلام سے یہ کہا کہ تم ہمارے ہمسائے جو یہودی ہے اس کو بطور تحفہ دو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''جبرئیل علیہ السلام پڑوسی کے متعلق مجھے مسلسل تلقین کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ کہیں یہ اسے وارث ہی نہ بنا دیں۔''

622- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ وَفِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ الْحَنَّاطُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِءِ، وَلٰكِنِ الْوَاصِلُ الَّذِى اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بدلہ دینے والا' صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا' صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے کہ جب اس کے رشتے کو کاٹ دیا جائے تو وہ اس وقت اسے جوڑے۔''

623- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَا عِنْدَهُ جَالِسٌ فَجَعَلَ يَتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ حَتّٰى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ الِمْنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُحَدِّثْنِي عَنِ الْعَدْلَيْنِ .

امام شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا' اور آ کر سامنے بیٹھ گیا' میں بھی وہاں موجود تھا۔ کہنے لگا: آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے۔ جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ دو عادل راویوں کے بارے نہ سنانا' تو حضرت

622- اتحاف الخيره المهرة' باب ما جاء فى كثير اللقطة وقليلها' جلد 3' صفحه 402' رقم:2986
سنن البيهقى' باب زكاة الركاز' جلد 2' صفحه 15' رقم:7898
مصنف عبد الرزاق' كتاب اللقطه' جلد 10' صفحه 127' رقم:18597
الكنى والاسماء للدولابى' من كنيته ابو محارض' جلد 5' صفحه 383' رقم:1292
623- الادب المفرد للبخارى' باب الكبر' صفحه 196' رقم:557
مجمع الزوائد للهيثمى' باب كيف يحشر الناس' جلد 10' صفحه 604' رقم:18328
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 179' رقم:6677
مشكوة المصابيح' باب السلام' الفصل الاوّل' جلد 3' صفحه 108' رقم:5112

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوْءَ. اَوْ قَالَ: مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ .

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو برائی سے علیحدہ رہے' یا فرمایا: جس چیز سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے' اس سے علیحدہ رہے۔''

624- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْعَدْلَيْنِ.

امام شعبی رضی اللہ عنہ نے از حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی' البتہ اس میں دو عادل راویوں کو ذکر نہیں کیا۔

625- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُوْرٍ وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَنْزٍ وَجَدَهُ رَجُلٌ: اِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهُ الِفِيْ قَرْيَةٍ مَسْكُوْنَةٍ اَوْ فِيْ سَبِيْلٍ مِيتَاءٍ فَعَرِّفْهُ، وَاِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهُ الِفِيْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ اَوْ فِيْ قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُوْنَةٍ اَوْ غَيْرِ سَبِيْلٍ مِيتَاءٍ فَفِيْهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو خزانہ ملا تو اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر تمہیں یہ کسی رہائشی آبادی سے ملا ہے یا کسی عام راستے سے ملا ہے تو تم اس کا اعلان کرو اور اگر تمہیں یہ دورِ جاہلیت کے کسی کھنڈر سے ملا ہے یا غیر رہائشی جگہ سے ملا ہے یا عام راستے سے ہٹ کر کسی راستے سے ملا ہے تو پھر اس ملے ہوئے خزانے سے پانچواں حصہ ادا کرنا ہے۔''

626- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَابُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ –

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن

625- المستدرك للحاكم' كتاب الفتن والملاحم' جلد 4' صفحه 545' رقم:8526
سنن نسائى' باب اثم من ضيع عياله' جلد 5' صفحه 374' رقم:9176
مسند الشهاب' باب كفى بالمرء اثما ان يضيع من يقوت' جلد 2' صفحه 304' رقم:1413
626- سنن ترمذى' باب ما جاء فى كراهية اتخاذ القصة' جلد 5' صفحه 58' رقم:2781
سنن الكبرى للبيهقى' باب لا تصل المراة شعرها بشعر غيرها' جلد 2' صفحه 426' رقم:4401
سنن ابوداؤد' باب فى صلة الشعر' جلد 4' صفحه 126' رقم:4169
سنن ابن ماجه' باب اتباع سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم' جلد 1' صفحه 5' رقم:9

وَاَنَا لِحَدِيثِ ابْنِ عَجْلَانَ اَحْفَظُ - عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْثَالَ الذَّرِّ فِي صُوَرِ النَّاسِ، يَعْلُوهُمْ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الصَّغَارِ، يُسَاقُوْنَ اِلٰى سِجْنٍ فِي النَّارِ يُقَالُ لَهٗ بُوْلَسُ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْاَنْيَارِ، يُسْقَوْنَ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ عُصَارَةِ اَهْلِ النَّارِ .

تکبر کرنے والوں کو انسانوں کی صورت میں چھوٹی چیونٹیوں کی شکل میں زندہ کیا جائے گا' ہر چھوٹی چیز بھی ان سے بڑی ہوگی پھر انہیں ہانک کر جہنم کے قید خانے کی طرف لے جایا جائے گا' جس کا نام بولس ہے ان پر لکڑیوں کی آگ غالب آ جائے گی اور انہیں طینت الحبال (اہل جہنم کی بڑی آنتوں کی غلاظت) اور اہل جہنم کا پیپ پلایا جائے گا''۔

627- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضَيِّعَ مَنْ يَّقُوْتُ .

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جن لوگوں کو رزق پہنچانا اس کی ذمہ داری ہے' وہ انہیں ضائع کردے''۔

90 - مُسْنَدُ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ

مسند حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ

628- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ میں نے یوم عاشورہ کو حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی

627- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یستدل به علی انه لم یکن واجبا قط' جلد 4' صفحه 290' رقم:8679
سنن ابن ماجه' باب صیام یوم عاشوراء' جلد 1' صفحه 553' رقم:1737
سنن الدارمی' باب فی صیام یوم عاشوراء' جلد 2' صفحه 36' رقم:1762
صحیح ابن حبان' باب صوم التطوع' جلد 8' صفحه 387' رقم:3623
صحیح مسلم' باب صوم یوم عاشوراء' جلد 3' صفحه 147' رقم:2700
628- المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه معاویه' جلد 19' صفحه 267' رقم:16533
المنتقی لابن الجارود' باب القراة وراء الامام' جلد 1' صفحه 89' رقم:324
سنن ابن ماجه' باب النهی ان یسبق الامام بالرکوع والسجود' جلد 1' صفحه 309' رقم:963
صحیح ابن حبا' باب فرض متابعة الامام' جلد 5' صفحه 607' رقم:2229
التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه هشام بن اسماعیل' جلد 2' صفحه 75' رقم:2670

الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ فِيْ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ، وَهُوَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخْرَجَ مِنْ كُمِّهٖ قُصَّةً مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ: اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهٖ، وَقَالَ: اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ حِيْنَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ .

اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر سنا' انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کی ''وگ'' نکالی۔ اور کہا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے استعمال کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: ''بنی اسرائیل کی عورتوں نے جبگ کو استعمال کرنا شروع کیا' اسی سبب سے وہ ہلاک ہوئے''۔

629- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ فِيْ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ وَهُوَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنِّيْ صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّصُوْمَهٗ فَلْيَصُمْهُ .

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ میں نے یوم عاشورہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''میں نے روزہ رکھا ہوا ہے سو جو شخص تم میں سے اس دن روزہ رکھنا چاہے' وہ روزہ رکھ لے''۔

630- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگ مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانے میں جلدی نہ کرو

629- صحیح بخاری' باب قول النبی صلی الله علیه وسلم یعذب المیت ببعض بکاء اهله' جلد 1' صفحه 386' رقم:1284
صحیح مسلم' باب اثم من سن القتل' جلد 5' صفحه 106' رقم:4473
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب اصل تحریم القتل فی القرآن' جلد 8' صفحه 5' رقم:16242
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن مسعود' جلد 1' صفحه 383' رقم:3630
مسند الرویانی' من اسمه شقیق بن عقبة' جلد 1' صفحه 499' رقم:421
630- صحیح مسلم' باب من سن سنة حسنة او سیئة ومن دعا الی هدی او ضلالة' جلد 4' صفحه 62' رقم:6980
سنن ابوداؤد' باب لزوم السنة' جلد 4' صفحه 331' رقم:4611
سنن الدارمی' باب من سنة حسنة او سیئة' جلد 1' صفحه 141' رقم:513
مسند ابی یعلیٰ' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 6' صفحه 59' رقم:6489
اطراف المسند المعتلی' من اسمه عبد الرحمٰن بن یعقوب' جلد 7' صفحه 384' رقم:9932

قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُبَادِرُوْنِیْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ فَاِنِّیْ قَدْ بَدَّنْتُ، فَمَهْمَا اَسْبِقُكُمْ بِهٖ اِذَا رَكَعْتُ فَاِنَّكُمْ تُدْرِكُوْنِیْ بِهٖ اِذَا رَفَعْتُ، وَمَهْمَا اَسْبِقُكُمْ بِهٖ اِذَا سَجَدْتُ فَاِنَّكُمْ تُدْرِكُوْنِیْ بِهٖ اِذَا رَفَعْتُ ۔

کیونکہ میرا جسم بھاری ہوگیا ہے‘ رکوع میں جاتے وقت جب میں تم سے پہلے جاؤں گا تو تم مجھے اس وقت پالو گے جب میں اٹھ رہا ہوں گا اور سجدے میں جاتے وقت میں جتنا بھی تم سے آگے جا چکا ہوں گا‘ تم مجھے اس وقت پالو گے جب میں اٹھ رہا ہوں گا۔‘‘

631- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَاِنِّيْ قَدْ بَدَّنْتُ ۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے‘ سوائے ان الفاظ کے کہ ’’اب میرا جسم وزنی ہوگیا ہے۔‘‘

632- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ فِيْ دَارِهٖ بِصَنْعَاءَ – قَالَ وَاَطْعَمَنِيْ مِنْ جَوْزَةٍ فِيْ دَارِهٖ – يُحَدِّثُ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُلْحِفُوْا فِي الْمَسْاَلَةِ، فَوَاللّٰهِ لَا يَسْاَلُنِيْ اَحَدٌ مِّنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجَهُ لَهُ مِنِّي الْمَسْاَلَةُ، فَاُعْطِيَهُ اِيَّاهُ وَاَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِي الَّذِيْ اَعْطَيْتُهُ ۔

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: ’’کسی سے کچھ مانگتے ہوئے آنسو نہ بہایا کرو‘ اللہ کی قسم! تم میں سے جو شخص مجھ سے مانگے گا اور اس کا مانگنا میری طرف سے اس چیز کو اس کے لیے نکالے گا اور میں وہ چیز اسے دے دوں گا۔ حالانکہ یہ بات مجھے پسند نہیں ہوگی تو میں نے جو چیز اسے دی ہوگی‘ اس میں اسے برکت نہیں ملے گی۔‘‘

631- صحیح بخاری‘ باب اجر الخادم اذا تصدق بامر صاحبہ غیر مفسد‘ جلد 1‘ صفحہ 612‘ رقم: 1438
صحیح مسلم‘ باب اجر الخازن الامین والمرأة اذا تصدقت من بیت زوجھا‘ جلد 2‘ صفحہ 190‘ رقم: 2410
صحیح ابن حبان‘ باب صدقة التطوع‘ جلد 2‘ صفحہ 459‘ رقم: 11967
جمع الجوامع‘ حرف الخاء‘ جلد 7‘ صفحہ 710‘ رقم: 11967
جامع الاصول لابن اثیر‘ الکتاب الثالث فی الامانة‘ جلد 1‘ صفحہ 216‘ رقم: 106
632- صحیح مسلم‘ باب وجوب الاذکار علی الامراء فیما یخالف الشرع وترک قتالھم‘ جلد 3‘ صفحہ 223‘ رقم: 4907
مسند ابو عوانة‘ ذکر خطر قتال الوالی الفاجر بفجورہ وتعدیہ‘ جلد 6‘ صفحہ 218‘ رقم: 5754
جامع الاصول لابن اثیر‘ الفصل الخامس فی وجوب طاعة الامام‘ جلد 2‘ صفحہ 208‘ رقم: 2031
مسند ابوداؤد الطیالسی‘ باب ماروت ام سلمة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم‘ جلد 1‘ صفحہ 223‘ رقم: 1595

633- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: هٰذِهٖ حُجَّةٌ عَلٰى مُعَاوِيَةَ قَوْلُهُ: قَصَّرْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ اَعْرَابِيٍّ عِنْدَ الْمَرْوَةِ، يَقُوْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ حِيْنَ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہ چیز حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف حجت ہے جس میں انہوں نے یہ کہا کہ میں نے ایک دیہاتی کی قینچی سے رسول اللہ ﷺ کے بال مروہ پہاڑ کے قریب تراشے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ اس وقت ہوا تھا جب آپ نے حج تمتع سے منع فرمایا تھا۔

634- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمِّهٖ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ. فَاِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَقُوْلُ: وَاَنَا اَشْهَدُ. وَاِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ. قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ. ثُمَّ يَسْكُتُ ۔

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب مؤذن نے اللہ اکبر‘ اللہ اکبر کہا تو رسول اللہ ﷺ نے بھی اللہ اکبر‘ اللہ اکبر کہا۔ جب مؤذن نے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ جب مؤذن نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں‘ پھر آپ ﷺ خاموش ہوگئے۔

635- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ ۔

(ایک اور سند کے ساتھ) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

633- صحیح بخاری‘ باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویل للعرب من شر قد اقترب‘ جلد 4‘ صفحہ 48‘ رقم: 7059
صحیح مسلم‘ باب اقتراب الفتن وفتح روم یاجوج وماجوج‘ جلد 4‘ صفحہ 165‘ رقم: 7416
مؤطا امام مالک‘ باب ما جاء فی عذاب العامة‘ جلد 1‘ صفحہ 991‘ رقم: 1798
سنن ابن ماجہ‘ باب ما یکون من الفتن‘ جلد 3‘ صفحہ 1305‘ رقم: 3953
سنن ترمذی‘ باب ما جاء فی الخسف‘ جلد 2‘ صفحہ 98‘ رقم: 2185
634- سنن ترمذی‘ باب ما جاء فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر‘ جلد 2‘ صفحہ 168‘ رقم: 2169
سنن الکبری للبیہقی‘ باب ما یستدل بہ علی ان القضاء وسائر الاعمال الولاة‘ جلد 10‘ صفحہ 93‘ رقم: 20694
مسند امام احمد بن حنبل‘ حدیث حذیفہ بن الیمان‘ جلد 5‘ صفحہ 388‘ رقم: 23349

91 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

مسند حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

636- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ غَيْرَ مَرَّةٍ اَشْهَدُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو جنازے کے آگے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

637- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے جو شخص جمعہ کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہیے۔''

638- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ.

حضرت عبداللہ بن دینار از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

639- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ وَاَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ.

حضرت نافع از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

636- سنن ابوداؤد، باب الامر والنهى، جلد 4، صفحه 217، رقم: 4346
مسند عبد بن حميد، مسند ابى سعيد الخدرى، صفحه 273، رقم: 864
مسند الشهاب، باب افضل الجهاد كلمة حق عند امير جائر، جلد 2، صفحه 247، رقم: 1287
637- سنن الكبرى للنسائى، باب فضل من تكلم بالحق عند امام جائر، جلد 4، صفحه 435، رقم: 7834
المستدرك، كتاب الفتن والملاحم، جلد 4، صفحه 551، رقم: 8543
المعجم الصغير للطبرانى، من اسمه احمد، صفحه 107، رقم: 151
مسند ابى يعلى، من مسند ابى سعيد الخدرى، جلد 1، صفحه 352، رقم: 1101
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابى سعيد الخدرى، جلد 5، صفحه 19، رقم: 11159
639- صحيح بخارى، باب صفة النار وانها مخلوقة، جلد 4، صفحه 121، رقم: 3267
صحيح مسلم، باب عقوبة من يامر بالمعروف ولا ينهى عن المنكر، جلد 8، صفحه 224، رقم: 7674
مسند امام احمد بن حنبل، حديث اسامة بن زيد، جلد 5، صفحه 202، رقم: 21848

640- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى تَسْمَعُوْا اَذَانَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ.

حضرت سالم از والد خود از رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ''بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتا ہے (یعنی حضرت بلال رضی اللہ عنہ تہجد کی اذان دیتے تھے) تو تم اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک تم ابن ام مکتوم کی اذان نہیں سنتے۔''

641- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَاْذَنَتْ اَحَدَكُمُ امْرَاَتُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا.

قَالَ سُفْيَانُ: يَرَوْنَ اَنَّهٗ بِاللَّيْلِ.

حضرت سالم از والد خود از رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''جب کسی آدمی کی بیوی اس سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے۔''

سفیان کہتے ہیں کہ علماء کا یہ خیال ہے یہ حکم رات کے بارے میں ہے۔

642- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحْدِيْ وَلَيْسَ مَعِيْ وَلَا مَعَهٗ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از والد خود از رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ ''جو شخص کسی غلام

مصنف ابن ابى شيبة، باب ما رواه اسامة بن زيد رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 553، رقم: 152
640- سنن الكبرى للبيهقى، باب تحريم الغصب واخذ اموال الناس، جلد 6، صفحه 93، رقم: 11839
سنن ترمذى، باب ما جاء فى شان الحساب والقصاص، جلد 4، صفحه 614، رقم: 2420
الادب المفرد للبخارى، باب قصاص العبد، صفحه 74، رقم: 183
641- مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحه 135، رقم: 6185
مسند ابى يعلى، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 9، صفحه 434، رقم: 5586
صحيح بخارى، باب حجة الوداع، جلد 5، صفحه 176، رقم: 4402
صحيح مسلم، باب ذكر ابن صياد، جلد 8، صفحه 193، رقم: 7540
642- صحيح مسلم، باب الدعاء الى الشهادتين وشرائع الاسلام، جلد 1، صفحه 37، رقم: 130
سنن الكبرى للبيهقى، باب من قال لا يخرج صدقة قوم منهم من بلدهم، جلد 7، صفحه 8، رقم: 1384
سنن ابوداؤد، باب فى زكاة السائمة، جلد 2، صفحه 16، رقم: 1586
سنن ترمذى، باب ما جاء فى كراهية اخذ خيار المال فى الصدقة، جلد 1، صفحه 212، رقم: 625

اَحَدٌ قَالَ اَخْبَرَنِی سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ.

کو فروخت کرے اور اس غلام کے پاس مال موجود ہو تو اس غلام کا مال اس شخص کی ملکیت ہوگا جس نے اسے بیچا ہے۔ لیکن اگر خریدار خریدتے وقت طے کر لے تو پھر معاملہ الگ ہے اور جو شخص پیوند کاری کے بعد کھجور کا باغ بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کی ملکیت ہوگا۔ سوائے اس کے کہ اگر خریدار نے خریدتے وقت طے کر لیا ہو۔"

643- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو آپ نے کندھوں تک دونوں ہاتھ بلند کیے اور جب رکوع کیا اور رکوع سے اُٹھے اور دونوں سجدوں کے درمیان آپ نے ہاتھ نہیں اُٹھائے اور رکوع سے سر اٹھایا تو آپ نے " سجدوں کے درمیان اپنے ہاتھ نہیں اُٹھائے۔

644- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَاقِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ حَصَبَهُ حَتّٰى يَرْفَعَ يَدَيْهِ.

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی شخص کو دیکھتے کہ وہ نماز کے دوران ہر مرتبہ جھکتے اور اٹھتے ہوئے ہاتھ نہیں اُٹھا رہا تو وہ اسے کنکریاں مارتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ ہاتھ اُٹھانے لگتا۔

643- صحیح بخاری، باب احتیال العامل لیهدی له، جلد 6، صفحه 255، رقم: 6578
صحیح مسلم، باب تحریم هدایا العمال، جلد 6، صفحه 11، رقم: 4845
صحیح ابن خزیمه، باب صفة اتیان الساعی یوم القیامة، جلد 2، صفحه 54، رقم: 2340
جامع الاصول لابن اثیر، الباب الرابع فی عامل الزکاة، جلد 2، صفحه 646، رقم: 2736
644- صحیح مسلم، باب وعید من اقتطع حق مسلم، جلد 1، صفحه 85، رقم: 370
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه مفضل، جلد 9، صفحه 90، رقم: 9219
سنن الدارمی، باب فیمن اقتطع مال امری مسلم بیمینه، جلد 2، صفحه 345، رقم: 2603
سنن الکبریٰ للنسائی، باب القضاء فی قلیل الماء وکثیره، جلد 3، صفحه 481، رقم: 5980

645- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نے جلدی سے سفر کرنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھتے تھے۔

646- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهِ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "رشک صرف دو طرح کے آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا ہو اور وہ رات دن اس کے ساتھ قائم رہتا ہو اور ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ رات، دن اس میں سے خرچ کرتا رہتا ہو۔"

647- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوْتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ.

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "تم لوگ سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔"

645- صحیح مسلم، باب تحریم هدایا العمال، جلد 6، صفحه 12، رقم: 4848
الاحاد والمثانی، من اسمه عدی بن عمیرة الکندی، جلد 4، صفحه 384، رقم: 2427
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب غلول الصدقة، جلد 4، صفحه 158، رقم: 7912
المعجم الکبیر للطبرانی، من اسمه عدی بن عمیرة الکندی، جلد 12، صفحه 107، رقم: 13948
646- صحیح بخاری، باب موعظة الامام للخصوم، جلد 6، صفحه 69، رقم: 7169
صحیح مسلم، باب الحکم بالظاهر واللحن بالحجة، جلد 5، صفحه 128، رقم: 4570
سنن الکبریٰ للبیهقی، باب من حال لیس للقاضی ان یقضی بعلمه، جلد 10، صفحه 143، رقم: 21006
سنن ابوداؤد، باب فی قضاء القاضی اذا اخطاء، جلد 3، صفحه 328، رقم: 3585
647- صحیح بخاری، کتاب الدیات، جلد 5، صفحه 2، رقم: 6862
سنن الکبریٰ للبیهقی، باب تحریم القتل من السنة، جلد 8، صفحه 21، رقم: 16277
مستدرك للحاکم، کتاب الحدود، جلد 6، صفحه 384، رقم: 8029
سنن ابوداؤد، باب فی تعظیم قتل المؤمن، جلد 4، صفحه 167، رقم: 4272
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحه 94، رقم: 5681

648- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَاهُ وَاللَّهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ: الْغُرَابُ، وَالْحِدَأَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں کہ حل میں یا حرم میں انہیں قتل کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہوگا: کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤلہ کتا۔''

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: إِنَّ مَعْمَرًا يَرْوِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. فَقَالَ: حَدَّثَنَا وَاللَّهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ مَا ذَكَرَ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

سفیان سے کہا گیا کہ معمر نے یہ روایت زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی ہے تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! زہری نے یہ روایت سالم سے ان کے والد سے بیان کی ہے۔ انہوں نے از عروہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسے بیان نہیں کیا۔

649- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''دو دھاریوں والے اور دم کٹے ہوئے سانپوں کو مار دو، کیونکہ یہ بینائی زائل کر دیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔''

648- صحیح بخاری، باب تشبیك الاصابع فی المسجد وغیرہ، جلد 1، صفحه 103، رقم: 481
صحیح مسلم، باب تراحم المؤمنین وتعاطفهم وتعاضدهم، جلد 4، صفحه 20، رقم: 6750
الآداب للبیهقی، باب فی التعاون علی البر والتعاون، جلد 1، صفحه 49، رقم: 88
سنن ترمذی، باب ما جاء فی شفقة المسلم علی المسلم، جلد 2، صفحه 325، رقم: 1928
سنن نسائی، باب اجر الخازن اذا تصدق باذن مولاہ، جلد 2، صفحه 179، رقم: 2560
649- صحیح بخاری، باب قول النبی صلی الله علیه وسلم من حمل علینا السلاح فلیس منا، جلد 6، صفحه 49، رقم: 7075
صحیح مسلم، باب امر من مر بسلاح فی مسجد او سوق او غیرهما، جلد 4، صفحه 33، رقم: 6831
سنن ابوداؤد، باب فی النبل یدخل فی المسجد، جلد 2، صفحه 336، رقم: 2589
مسند ابی یعلی، حدیث ابی موسی الاشعری، جلد 6، صفحه 369، رقم: 729

650- قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ. قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الزُّهْرِيُّ أَبَدًا يَقُولُ فِيهِ زَيْدٌ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ.

(راوی بیان کرتے ہیں کہ) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو جو بھی سانپ ملتا تھا وہ اسے مار دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا کہ وہ ایک سانپ کو ڈھونڈ رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ زہری ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یا حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ (نے انہیں دیکھا)۔

651- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالدَّارِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''نحوست تین چیزوں میں ہے: گھوڑے، عورت اور گھر میں۔''

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ فِيهِ عَنْ حَمْزَةَ.

سفیان سے یہ کہا گیا کہ دوسرے لوگوں نے اس روایت میں یہ بات ذکر کی ہے کہ یہ روایت حمزہ سے بیان کی گئی ہے۔

قَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَمْزَةَ قَطُّ.

تو سفیان نے کہا: میں نے زہری کو اس روایت میں کبھی بھی حمزہ کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔

650- صحیح بخاری، باب رحمة الناس والبهائم، جلد 4، صفحه 10، رقم: 6013
صحیح مسلم، باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه، جلد 7، صفحه 77، رقم: 6170
الآداب للبیهقی، باب فی رحمة الاولاد وتقبیلهم والاحسان الیهم، صفحه 11، رقم: 13
المستدرك للحاكم، ذكر عبد الله بن عباس، جلد 5، صفحه 478، رقم: 6825
المعجم الصغیر للطبرانی، من اسمه محمود، جلد 2، صفحه 224، رقم: 1068
651- صحیح بخاری، باب رحمة الولد وتقبیله ومعانقته، جلد 5، صفحه 235، رقم: 5652
صحیح مسلم، باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه، جلد 7، صفحه 77، رقم: 6169
مسند عائشه لابی داؤد السجستانی، صفحه 72، رقم: 50

652- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کو پکنے سے پہلے اسے بیچنے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے کھجور کے بدلے میں پھل کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

653- قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے جانچ پڑتال کے سوا کرنے کے بارے میں رخصت دی۔

654- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ.

حضرت سالم اپنے والد سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: "اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں۔" اور مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے ویسے میں نے خود یہ روایت نہیں سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

652- صحیح بخاری، باب اعن اخاك ظالما او مظلوما، جلد 3، صفحه 128، رقم: 2443

صحیح ابن حبان، کتاب الغصب، جلد 11، صفحه 570، رقم: 5166

الآداب للبیهقی، باب فی التعاون علی البر، صفحه 54، رقم: 97

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، کتاب الفتن، جلد 8، صفحه 30، رقم: 7411

653- صحیح بخاری، باب الامر باتباع الجنائز، جلد 2، صفحه 71، رقم: 1240

صحیح مسلم، باب من حق المسلم للمسلم، جلد 7، صفحه 3، رقم: 5776

سنن نسائی، باب ما یقول اذا عطس، جلد 6، صفحه 64، رقم: 10049

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة، جلد 2، صفحه 540، رقم: 10979

654- المستدرك للحاکم، کتاب الحدود، جلد 6، صفحه 427، رقم: 8160

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 388، رقم: 9033

مسند الشهاب، باب لا یستر عبد عبد افی الدنیا الا ستره الله یوم القیامة، صفحه 416، رقم: 405

صحیح مسلم، باب بشارة من ستر الله عیبه فی الدنیا، جلد 8، صفحه 21، رقم: 6760

655- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ. فَقَالَ عُمَرُ: فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا: خبردار! اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو اس بات سے منع فرمایا ہے کہ تم لوگ اپنے آباء کی قسم اٹھاؤ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر بھی کبھی قسم نہیں کھائی۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ - وَكَانَ بَصِيرًا بِالْعَرَبِيَّةِ - يَقُولُ: وَلَا آثِرًا: آثُرُهُ عَنْ غَيْرِي أُخْبِرُ عَنْهُ أَنَّهُ حَلَفَ بِهَا.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ محمد بن عبدالرحمٰن کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا جنہیں عربی زبان پر بڑی گرفت تھی، وہ یہ کہتے ہیں کہ روایت کے الفاظ "ولا آثرا" کا مطلب یہ ہے کہ میں نے کسی دوسرے کو بھی ایسا نہیں کرنے دیا جس کے متعلق یہ بتایا گیا کہ اس نے یہ قسم کھائی ہے۔

656- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک انصاری کو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے سنا تو آپ نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان کا حصہ ہے۔

655- صحیح بخاری، باب بیع المدبر، جلد 3، صفحه 83، رقم: 2234

صحیح مسلم، باب رجم الیهود اهل الذمة فی الزنا، جلد 5، صفحه 123، رقم: 4542

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 494، رقم: 10410

مصنف عبد الرزاق، باب زنا الامة، جلد 7، صفحه 393، رقم: 13599

656- صحیح بخاری، باب شفاعة النبی صلی الله علیه وسلم علی زوج بریره، جلد 5، صفحه 202، رقم: 4979

سنن ابن ماجه، باب خیار الامة اذا اعتقت، جلد 1، صفحه 871، رقم: 2075

سنن الدارمی، باب تخییر الامة تکون تحت العبد فتعتق، جلد 2، صفحه 223، رقم: 2292

657- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَجُلًا قَامَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ ؟ فَقَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَّلَا وَرْسٌ وَّلَا خُفَّيْنِ، اِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ ۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا' اس نے آپ ﷺ سے پوچھا: کیا محرم کپڑے پہن سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ قمیص، عمامہ، شلوار، ٹوپی اور ایسا کپڑا نہیں پہنے گا جس پر زعفران یا ورس (ایک خاص قسم کا رنگ) لگا ہوا ہو' وہ موزے نہیں پہنے گا مگر جب کہ اسے جوتے نہیں ملتے' پس جس شخص کو جوتے نہیں ملتے وہ موزوں کو اتنا کاٹ لے گا کہ وہ اس کے ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

658- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ وَاَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَاَيُّوْبُ بْنُ مُوْسَى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوا: وَلَا ثَوْبٌ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَّلَا وَرْسٌ ۔ فِيْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''وہ ایسا کپڑا نہیں پہنے گا جس پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو' آخر حدیث تک۔''

659- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ وَحَدَّثَنَا عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ ۔

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے یہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی جب تمہیں صبح صادق کے قریب ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔''

660- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۔

حضرت طاؤس از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

661- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ لَبِيدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

حضرت ابوسلمہ از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

662- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: كَيْفَ يُصَلِّيْ اَحَدُنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو سنا' اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور آپ اس وقت منبر پر جلوہ فرما تھے کہ کوئی آدمی رات کے وقت کس طرح نوافل پڑھے' تو رسول

657- صحیح بخاری' باب هل یشیر الامام بالصلح' جلد 3' صفحه 187' رقم:2705
صحیح مسلم' باب استحباب الوضع من الدین' جلد 5' صفحه 30' رقم:4066
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب من قال لا تواضع الجائحة ' جلد 5' صفحه 305' رقم:10934
مسند ابو عوانة ' بیان الاباحة للمدیون ان یستوضع صاحب المال' جلد 3' صفحه 337' رقم:5214
658- صحیح بخاری' باب الاقتداء لسنن رسول الله صلی الله علیه وسلم' جلد 2' صفحه 987' رقم:7286
مسند الشامیین للطبرانی' احادیث شعیب عن الزهری' صفحه 619' رقم:3122
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما علی السلطان من القیام' جلد 8' صفحه 161' رقم:17089
تفسیر ابن ابی حاتم' قوله تعالیٰ ''واعرض عن الجاهلین'' جلد 3' صفحه 172' رقم:9454
جامع الاصول لابن اثیر' الکتاب الثانی فی التعوذ المغفرة ' جلد 4' صفحه 46' رقم:5884
659- صحیح البخاری' باب علامات النبوة فی الاسلام' جلد 1' صفحه 909' رقم:3408
صحیح مسلم' باب الوفاء سبعة الخلفاء الاوّل فالاوّل' جلد 2' صفحه 171' رقم:4881
صحیح ابن حبان' باب طاعة الائمة ' جلد 2' صفحه 311' رقم:4587
مسند ابی یعلیٰ' مسند عبد الله بن مسعود' جلد 3' صفحه 88' رقم:5156
مجمع الزوائد للهیثمی' باب فی ایام الصبر' جلد 7' صفحه 556' رقم:12224
661- صحیح البخاری' باب قول النبی صلی الله علیه وسلم للانصار اصبروا' جلد 2' صفحه 109' رقم:3792
صحیح مسلم' باب اعطاء المؤلفة قلوبهم علی الاسلام' جلد 1' صفحه 711' رقم:2493
الاحاد والمثانی' ذکر قول النبی صلی الله علیه وسلم الانصار' صفحه 343' رقم:1733
سنن ترمذی' باب فی الاثرة وما جاء فیه' جلد 1' صفحه 782' رقم:2189
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب الصبر علی اذی یصیبه' جلد 8' صفحه 159' رقم:16404
662- صحیح البخاری باب لا تمنوا لقاء العدو' جلد 1' صفحه 711' رقم:2863
صحیح مسلم' باب کراهیة تمنی لقاء العدو' جلد 2' صفحه 443' رقم:4639
سنن ابوداؤد' باب فی کراهیة تمنی لقاء العدو' جلد 1' صفحه 846' رقم:2633
مصنف ابن ابی شیبة ' باب ما ذکر فی فضل الجهاد' جلد 5' صفحه 340' رقم:19856
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' کتاب الامارة ' جلد 5' صفحه 129' رقم:4379

بِاللَّيْلِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِكَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَهٰذَا أَجْوَدُهَا.

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو دو کر کے۔ اور جب تمہیں صبح صادق کے قریب ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لو یہ تمہاری پچھلی تمام نماز کو طاق بنا دے گی۔ سفیان کہتے ہیں: یہ روایت اس سے زیادہ بہتر ہے۔

663- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ .

حضرت سالم اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کتا پالے سوائے شکار کے کتے کے یا جانوروں کے تو اس کے اجر وثواب میں سے روزانہ دو قیراط کم کیے جاتے ہیں۔“

664- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى بَنِي مُعَاوِيَةَ فَنَبَحَتْ عَلَيْنَا كِلَابُهُمْ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ .

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بنو معاویہ کی طرف گیا تو ہم پر ان کے کتے بھونکنے لگے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی ایسا کتا پالے جو شکار کرنے یا جانوروں کی حفاظت کے لیے نہ ہو تو اس شخص کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

663- صحیح البخاری، باب دعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم الناس الی الاسلام، جلد 1، صفحہ 745، رقم:2940
صحیح مسلم، باب کتاب النبی صلی اللہ علیہ و سلم الی هرقل یدعوہ الی الاسلام، جلد 2، صفحہ 263، رقم:4707
سنن الکبریٰ للبیهقی، باب اطهارین النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 9، صفحہ 177، رقم:19078
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عباس، جلد 1، صفحہ 262، رقم:2370
جامع الاصول لابن اثیر، الفصل الثانی فما کان منها بعد مبعثه، جلد 2، صفحہ 265، رقم:8842
664- صحیح مسلم، باب استحباب طلب الشهادة فی سبیل اللہ، جلد 2، صفحہ 648، رقم:5039
مستدرك للحاکم، کتاب الجهاد، جلد 2، صفحہ 344، رقم:2412
سنن ابوداؤد، باب فی الاستغفار، جلد 1، صفحہ 475، رقم:1520
سنن ابن ماجہ، باب القتال فی سبیل اللہ سبحانه تعالیٰ، جلد 1، صفحہ 935، رقم:2797
سنن الکبریٰ للبیهقی، باب تمنی اشارة ومسالتها، جلد 9، صفحہ 169، رقم:18336

665- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا، أَوْ فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي. قَالَ سُفْيَانُ: الشَّكُّ مِنِّي لَا مِنَ الزُّهْرِيِّ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میں نے شب قدر کو خواب میں دیکھا ہے کہ وہ فلاں فلاں رات ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگوں کے خواب ایک جیسے ہیں تو تم آخری عشرے کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرو، یا فرمایا: باقی رہ جانے والی سات راتوں میں تلاش کرو۔ سفیان کہتے ہیں کہ روایت میں شک میری طرف سے ہے، زہری کی طرف سے نہیں ہے۔

666- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

667- قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ مَعْمَرًا يُحَدِّثُهُ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے معمر سے سنا،

665- صحیح بخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم احلت لکم الغنائم، جلد 1، صفحہ 836، رقم:3124
صحیح مسلم، باب تحلیل الغنائم هذه الامة خاصة، جلد 2، صفحہ 345، رقم:4653
صحیح ابن حبان، باب الغنائم ومستمتحا، جلد 2، صفحہ 436، رقم:4808
مصنف عبد الرزاق، باب الغلول، جلد 4، صفحہ 241، رقم:9492
جامع الاصول، لفراع الخامس فی الغلول، جلد 1، صفحہ 714، رقم:1210
666- صحیح البخاری، باب ما یمحق الکذب والکتان فی البیع، جلد 1، صفحہ 717، رقم:2082
صحیح مسلم، باب الصدق فی البیع والبیان، جلد 2، صفحہ 110، رقم:3937
المعجم الکبیر للطبرانی، من اسما حاطب بن الحارث بن معمر، جلد 1، صفحہ 897، رقم:3115
سنن ابوداؤد، باب فی خیار المتبایعین، جلد 2، صفحہ 289، رقم:3461
سنن ترمذی، باب ما جاء فی البیعین بالخیار ما لم یتفرقا، جلد 1، صفحہ 548، رقم:1246
667- صحیح مسلم، باب معرفة الایمان والاسلام، جلد 1، صفحہ 28، رقم:102

بَعْدُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا اَبَا عُرْوَةَ اِنَّمَا هُوَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ ۔ فَقَالَ مَعْمَرٌ: اِنَّا عَرَضْنَاهُ ۔ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا مِمَّا عَرَضْنَاهُ ۔

انہوں نے یہ روایت از زہری از سالم' ان کے والد سے بیان کی تو میں نے ان سے کہا: اے ابوعروہ! یہ روایت تو ابوبکر بن عبید اللہ کے حوالے سے بیان کی گئی ہے۔ تو معمر کہنے لگے: ہم نے یہ روایت ان کے سامنے پیش کی تھی بعض دفعہ سفیان یہ کہتے ہیں کہ یہ ان روایات میں سے ایک ہے جو ہم نے ان کے سامنے پیش کی ہے۔

668- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: بَعَثَنِي اَبِي اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَعَلَّمَنِي فَقَالَ: اِذَا جِئْتَ فَاسْتَاْذِنْ، فَاِذَا اُذِنَ لَكَ فَسَلِّمْ اِذَا دَخَلْتَ ۔ وَمَرَّ ابْنُ ابْنِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ جَدِيدٌ يَجُرُّهُ فَقَالَ لَهُ: اَيْ بُنَيَّ ارْفَعْ اِزَارَكَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ ۔

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تو بغیر اجازت ہی چلا گیا انہوں نے مجھے سکھایا اور فرمایا کہ جب تم کسی کے ہاں آؤ تو پہلے اندر آنے کی اجازت لو اگر تمہیں اجازت مل جائے تو اندر داخل ہو کے سلام کرو۔ اسی دوران حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پوتا عبداللہ بن واقد وہاں سے گزرا اس نے نئے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور وہ دامن لٹکا کر چل رہا تھا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: اے میرے بیٹے! تم اپنے تہبند کو اوپر کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو

صحیح ابن خزیمہ' باب فرض الحج علی من استطاع الیه سبیلا' جلد 1' صفحہ 827' رقم:2504
سنن الکبری للبیهقی' باب اثبات فرض الحج' جلد 4' صفحہ 324' رقم:8872
سنن ابوداؤد' باب فی القدر' جلد 2' صفحہ 659' رقم:4697
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحہ 51' رقم:367
668- سنن ترمذی' باب ما جاء فی معاشرۃ الناس' جلد 1' صفحہ 755' رقم:1987
سنن الدارمی' باب فی حسن الخلق' جلد 1' صفحہ 815' رقم:2791
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث معاذ بن جبل' جلد 5' صفحہ 236' رقم:22112
المعجم الصغیر للطبرانی' باب من اسمه علی' صفحہ 320' رقم:530
مسند ابی الجعد' صفحہ 334' رقم:285

اپنے کپڑے کو بطور تکبر لٹکاتا ہے۔

669- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ الَّتِي فِي الْحَرِّ اُمَيَّةُ بْنُ حُفَيْصِ بْنِ مَخْلَفًا مَوْلٰى اٰلِ مَاجِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَنَّاقٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَلٰى بَابِ دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيدٍ فَمَرَّ شَابٌّ قَدْ اَسْبَلَ اِزَارَهُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ ۔

حضرت مسلم بن یناق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبداللہ بن خالد بن اسید کے گھر کے دروازے کے پاس موجود تھا' وہاں سے ایک نوجوان گزرا جس نے اپنا تہبند لٹکایا ہوا تھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اپنے تہبند کو اوپر کرلو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا جو اپنے کپڑے کو بطور تکبر لٹکاتا ہے۔''

670- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَبِيدٍ - وَكَانَ مِنْ عُبَّادِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ - قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، فَاِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَاِنَّمَا يُسَمُّوْنَهَا الْعَتَمَةَ لِاَنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر تم پر غالب نہ آجائیں' یہ عشاء ہے وہ اسے عتمہ کہتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت اونٹوں کے کام کاج سے فارغ ہوتے ہیں۔''

669- سنن ترمذی' باب ما جاء فی وصیة صلی اللہ علیه وسلم فی القتال' جلد 1' صفحہ 562' رقم:1617
مستدرك للحاكم' ذكر عبد الله بن عباس' جلد 5' صفحہ 287' رقم:6303
اتحاف الخیرہ المهرة للبوصیری' كتاب علامات النبوة' باب تعرف الی التافی الرخا' جلد 2' صفحہ 682' رقم:7132
مسند ابی یعلی' مسند ابن عباس' جلد 1' صفحہ 830' رقم:2556
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن عباس' جلد 1' صفحہ 293' رقم:2669
670- صحیح بخاری' باب ما یتقی من محقرات الذنوب' جلد 2' صفحہ 603' رقم:6492
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' رقم:11008
الآداب للبیهقی' باب من ابتراً علی ارتکاب الذنوب' صفحہ 538' رقم:838
مجمع الزوائد للهیثمی' باب فی الکبائر' جلد 1' صفحہ 297' رقم:401

الْاِبِلِ . اَوْ قَالَ: بِالْاِبِلِ .

قَالَ سُفْيَانُ: هٰكَذَا قَالَ ابْنُ اَبِىْ لَبِيدٍ بِالشَّكِّ .

سفیان کہتے ہیں کہ ابن ابولبید نے اسی طرح شک کے ساتھ روایت بیان کی ہے۔

671- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ سَمِعْنَاهُ مِنْهُ يُعِيدُهُ وَيُبْدِيهِ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ . فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ شُعْبَةَ اسْتَحْلَفَ عَبْدَ اللّٰهِ عَلَيْهِ . قَالَ: لٰكِنَّا لَمْ نَسْتَحْلِفْهُ سَمِعْنَا مِنْهُ مِرَارًا، ثُمَّ ضَحِكَ سُفْيَانُ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ شعبہ نے اس کے متعلق حضرت عبداللہ سے قسم لی تھی، تو انہوں نے کہا: ہم اس پر قسم نہیں لیتے ہم نے ان سے کئی مرتبہ یہ روایت سنی ہے۔ پھر سفیان مسکرا دیئے۔

672- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ دِيْنَارٍ – يَعْنِىْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ دِيْنَارٍ – اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فَكُنَّا اِذَا بَايَعْنَاهُ يُلَقِّنُنَا فَيَقُوْلُ: فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس پر اطاعت وفرمانبرداری کی بیعت کی جب ہم نے آپ ﷺ سے بیعت کر لی تو آپ ﷺ نے ہمیں تلقین فرمائی کہ جتنی تمہاری طاقت ہو۔

673- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

671- صحیح بخاری، باب الغیرۃ، جلد 2، صفحہ 209، رقم: 4925

صحیح مسلم، باب غیرۃ اللہ تعالیٰ وتحریم الفواحش، جلد 2، صفحہ 801، رقم: 7171

سنن الکبریٰ للبیہقی، باب الرجل یتخذ الغلام والجاریۃ، جلد 10، صفحہ 225، رقم: 21552

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الغیرۃ، جلد 1، صفحہ 671، رقم: 1168

جامع الاصول لابن اثیر، الکتاب الثانی، الغیرۃ، جلد 3، صفحہ 430، رقم: 6190

672- صحیح بخاری، حدیث البرص واعمی واقرع فی بنی اسرائیل، جلد 1، صفحہ 301، رقم: 3464

صحیح مسلم، باب الزہد والرقائق، جلد 2، صفحہ 813، رقم: 7620

سنن الکبریٰ للبیہقی، باب لا یورر ممرض علی مصح، جلد 7، صفحہ 219، رقم: 14640

صحیح ابن حبان، باب ما جاء فی الطاعات، جلد 10، صفحہ 179، رقم: 316

جامع الاصول لابن اثیر، قصہ الابرص ولا اعمی، جلد 4، صفحہ 321، رقم: 7810

673- سنن ترمذی، باب ما جاء فی صفۃ أوانی الحواص، جلد 1، صفحہ 738، رقم: 2459

الأداب للبیہقی، باب من قصر الأمل وبادر بالعمل قبل بلوغ الاجل، صفحہ 497، رقم: 812

وَصَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ .

کہ نبی اکرم ﷺ سے گوہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی نہیں کہتا۔

674- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حضرت ہشام بن عروہ نے از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

675- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ اَوْ غَزْوَةٍ فَاَوْفَى عَلَى فَدْفَدٍ مِنَ الْاَرْضِ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ .

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حج یا عمرے یا کسی جنگ سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ ﷺ ایک سخت اور بلندی والی جگہ پر پہنچے تو آپ نے یہ دعا پڑھی: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہی اسی کے لیے ہے، اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، اگر اللہ نے چاہا تو ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنے وعدے کو سچ ثابت کر دیا اور اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے ہی لشکروں کو شکست دی۔''

مستدرک للحاکم، کتاب الایمان، جلد 1، صفحہ 125، رقم: 191

مسند امام احمد بن حنبل، مسند شداد بن اوس رضی اللہ عنہ، جلد 4، صفحہ 124، رقم: 17164

مسند البزار، مسند شداد بن اوس رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 18، رقم: 3489

675- سنن ابوداؤد، باب فی ضرب النساء، جلد 1، صفحہ 652، رقم: 2147

سنن الکبریٰ للبیہقی، باب لا یسال الرجل فیما ضرب امراتہ، جلد 7، صفحہ 305، رقم: 15175

سنن ابن ماجہ، باب ضرب النساء، جلد 1، صفحہ 639، رقم: 1986

سنن الکبریٰ للنسائی، باب ضرب الرجل زوجتہ، جلد 5، صفحہ 372، رقم: 9168

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحہ 200، رقم: 122

676- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَقُلْ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

قِيلَ لِسُفْيَانَ فِيهِ: سَاجِدُونَ. فَقَالَ: مَا أَخْلَقَهُ وَلَا أَحْفَظُهُ.

حضرت نافع از حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں اور انہوں نے اس میں یہ الفاظ نہیں کہے: انشاء اللہ!

سفیان سے کہا گیا کہ اس میں یہ الفاظ ہیں: سجدہ کرنے والے ہیں' تو انہوں نے کہا: نہ تو یہ الفاظ اس کے مناسب ہیں اور نہ ہی مجھے یہ الفاظ یاد ہیں۔

677- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَصَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ الْمَدَنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

678- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ

676- صحیح مسلم' باب المؤمن امرہ کلہ خیر' جلد 2' صفحہ 827' رقم: 7692
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمہ علی' جلد 2' صفحہ 753' رقم: 3849
سنن الدارمی' باب فی اسماء النبی' جلد 1' صفحہ 718' رقم: 2833
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث محصیب بن سنان' جلد 4' صفحہ 332' رقم: 18954
حدیث أبی الفصل الزہری' صفحہ 211' رقم: 344
677- صحیح بخاری' باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاتہ' جلد 2' صفحہ 715' رقم: 4462
مستدرک للحاکم' کتاب الجنائز' جلد 1' صفحہ 537' رقم: 1408
سنن الکبریٰ للبیہقی' باب اہالة التراب فی القبر بالمساحی' جلد 3' صفحہ 409' رقم: 6975
مسند عبد بن حمید' مسند انس بن مالک' صفحہ 402' رقم: 1364
سنن ابن ماجہ' باب ذکر وفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 1' صفحہ 522' رقم: 1630
678- صحیح البخاری' باب قول اللہ تبارک وتعالیٰ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن' جلد 2' صفحہ 815' رقم: 7377
صحیح مسلم' باب البکاء علی المیت' جلد 1' صفحہ 639' رقم: 2174
الآداب للبیہقی' باب الصبر والاسترجا مع الرخصة فی البکاء' صفحہ 456' رقم: 752
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اسامہ بن زید' جلد 5' صفحہ 205' رقم: 21837
مصنف ابن ابی شیبة' باب ما رواہ اسامة زید عن النبی' صفحہ 137' رقم: 156

قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِأَحْسَنَ مِنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ.

قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَنَاجَى وَهُمْ ثَلَاثَةٌ دَعَا رَابِعًا.

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

(راوی کہتے ہیں کہ) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جب کسی سے سرگوشی کرنی ہوتی اور وہاں تین آدمی موجود ہوتے تو وہ چوتھے کو بلا لیا کرتے۔

679- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِيَحْيَى بْنِ حَبَّانَ: أَمَا تَرَوْنَ الْقَتْلَ شَيْئًا، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ.

حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت یحییٰ بن حبان سے کہا: تم لوگ تو قتل کرنے کو بھی کچھ نہیں سمجھتے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی بھی نہ کریں۔

680- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصَى، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ قَالَ لَا تُقَلِّبِ الْحَصَى، فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصَى مِنَ الشَّيْطَانِ، وَافْعَلْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ

حضرت علی بن عبدالرحمن معاوی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے کنکریوں کو الٹ پلٹ کیا۔ جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: تم کنکریاں نہ الٹایا کرو کیونکہ کنکریاں الٹانا شیطانی کام ہے۔ تم اس طرح کیا کرو جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو

679- صحیح مسلم' باب قصة اصحاب الاخدود والساحر والراہب' جلد 2' صفحہ 729' رقم: 7703
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث مہیب رضی اللہ عنہ' جلد 6' صفحہ 16' رقم: 23976
الاحاد والمثانی' ومن ذکر مہیب بن سنان' صفحہ 219' رقم: 287
صحیح ابن حبان' باب الادعیة' جلد 1' صفحہ 554' رقم: 873
جامع الاصول لابن اثیر' باب اصحاب الاخدود' جلد 5' صفحہ 304' رقم: 7820
680- صحیح بخاری' باب ما جاء فی کفارة المرض' جلد 2' صفحہ 314' رقم: 5642
صحیح مسلم' باب ثواب المؤمن فیما یصیبہ من مرض' جلد 2' صفحہ 715' رقم: 6731
شعب الایمان' فصل فی ذکر ما فی الاوجاع والامراض' جلد 7' صفحہ 157' رقم: 9829
سنن الکبریٰ للنسائی' باب کفارة المریض' جلد 4' صفحہ 353' رقم: 7487
اطراف المسند المعتلی' من اسمہ طلحة بن نافع' جلد 2' صفحہ 36' رقم: 1532

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ؟ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَضَمَّ اَبُوْ بَكْرٍ ثَلَاثَ اَصَابِعَ وَنَصَبَ السَّبَّابَةَ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَبَسَطَهَا.

کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیا کرتے دیکھا ہے؟ تو انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں زانو پر رکھا۔ پھر امام ابوبکر حمیدی نے اپنی تین انگلیاں ملائیں اور اپنی شہادت کی انگلی کو کھڑا کیا اور انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانو پر رکھا اور اسے پھیلایا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ، فَلَمَّا لَقِيتُ مُسْلِمًا حَدَّثَنِيهِ وَزَادَ فِيهِ: وَهِيَ مِذَبَّةُ الشَّيْطَانِ لَا يَسْهُو اَحَدٌ وَهُوَ يَقُوْلُ هٰكَذَا، وَنَصَبَ الْحُمَيْدِيُّ اِصْبَعَهُ. قَالَ مُسْلِمٌ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ: اَنَّهُ رَاَى الْاَنْبِيَاءَ مُمَثَّلِينَ فِي كَنِيسَةٍ بِالشَّامِ فِي صَلَاتِهِمْ قَائِلِينَ هٰكَذَا، وَنَصَبَ الْحُمَيْدِيُّ اِصْبَعَهُ.

سفیان کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے ہم سے از حضرت مسلم یہ حدیث بیان کی، پس جب میں حضرت مسلم سے ملا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی اور اس میں اضافہ کیا: یہ شیطان کو پرے کرنے کے لیے ہے تاکہ کسی کو سہو نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح حمیدی نے اپنی ایک انگلی کو کھڑا کیا۔ مسلم کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے مجھے یہ بتایا کہ انہوں نے شام کے ایک عبادت خانہ میں کچھ انبیاء کی نماز پڑھتے ہوئے تصویر دیکھی تو انہوں نے بھی اسی طرح کیا ہوا تھا اور امام حمیدی نے انگلی کھڑی کی ہوئی تھی۔

681- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اِزَارِي يَسْقُطُ مِنْ اَحَدِ شِقَّيَّ. فَقَالَ: اِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے تہبند کا ذکر کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا تہبند تو ایک طرف سے نیچے ہو جاتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو۔ (جو تکبر کے ساتھ تہبند کو لٹکاتے ہیں)

681- صحيح بخارى، باب وضع اليد على المريض، جلد 2، صفحه 319، رقم: 5660
صحيح مسلم، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض، جلد 2، صفحه 714، رقم: 672
سنن الكبرى للبيهقى، باب ما بنتى لكل مسلم أن يشقره من الصبر، جلد 3، صفحه 372، رقم: 6223
مسند ابو يعلى، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 2، صفحه 413، رقم: 5164
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 455، رقم: 4346

682- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت طاؤس از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

683- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ بْنُ جُرَيْجٍ كَانَ يَصْحَبُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّهُ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ اَرَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِكَ يَصْنَعُهُ، رَاَيْتُكَ لَا تُهِلُّ حَتّٰى تَنْبَعِثَ بِكَ رَاحِلَتُكَ، وَرَاَيْتُكَ تَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَوَضَّاُ فِيهَا، وَرَاَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ، وَرَاَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ. فَاَجَابَهُ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُهِلُّ حَتّٰى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَرَاَيْتُهُ يَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيَتَوَضَّاُ فِيهَا، وَرَاَيْتُهُ لَا يَسْتَلِمُ مِنْ هٰذَا الْبَيْتِ اِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ، وَرَاَيْتُهُ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

حضرت عبید بن جریج جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے شاگرد ہیں، روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں نے آپ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور میں نے آپ کے اصحاب میں سے کسی کو اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھا، میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اس وقت تلبیہ پڑھنا شروع کرتے ہیں جب آپ کی سواری کھڑی ہوتی ہے میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ سبتی جوتا پہنتے ہیں اور انہی میں وضو بھی کر لیتے ہیں اور میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ بیت اللہ کے صرف دو ارکان کا استلام کرتے ہیں اور میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی پر زرد رنگ کا خضاب لگاتے ہیں۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس وقت تلبیہ پڑھنا شروع کیا جب آپ کی سواری کھڑی ہوئی تھی اور میں نے آپ (ﷺ) کو دیکھا کہ آپ سبتی جوتا پہنے ہوئے ہیں اور آپ انہیں پہن کر ہی وضو فرماتے تھے اور میں نے آپ (ﷺ) کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ بیت اللہ

683- صحيح بخارى، باب ما جاء فى كفارة المرض، جلد 2، صفحه 318، رقم: 5645
صحيح ابن حبان، باب ما جاء فى الصبر، جلد 1، صفحه 819، رقم: 2907
السنن الكبرى للنسائى، كتاب الطب، جلد 5، صفحه 394، رقم: 7478
مسند البزار، مسند أبى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 418، رقم: 8215
مسند الشهاب، باب من يرد القابه خير الصيب منه، صفحه 224، رقم: 344

کے دو ارکان کا ہی استلام کرتے تھے اور میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اپنی داڑھی پر زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

684- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُنْذُ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ سَنَةً عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللَّهِ اِنِّي اَصَبْتُ مَالًا لَمْ اُصِبْ قَطُّ مِثْلَهُ، تَخَلَّصَتِ الْمِائَةُ سَهْمٍ الَّتِي بِخَيْبَرَ، وَاِنِّي قَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهَا اِلَى اللَّهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ احْبِسِ الْاَصْلَ وَسَبِّلِ الثَّمَرَةَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس کی طرح مجھے کبھی نہیں ملی۔ مجھے خیبر میں ایک سو حصے ملے ہیں، میری چاہت ہے کہ میں ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! یہ زمین اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی) راہ میں دے دو۔

685- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِ الْحِجْرِ: لَا تَدْخُلُوا عَلَى هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ عُذِّبُوْا اِلَّا وَاَنْتُمْ بَاكُوْنَ، فَاِنْ لَمْ تَكُوْنُوا بَاكِيْنَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مَا اَصَابَهُمْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وادی حجر کے باشندوں کے متعلق ارشاد فرمایا: تم ان لوگوں کے پاس جنہیں عذاب دیا گیا ہے، یہاں سے روتے ہوئے داخل ہو اگر رو نہیں سکتے تو وہاں نہ جاؤ کیونکہ مجھے یہ ڈر ہے کہ کہیں تم پر بھی وہی عذاب نہ آجائے جو ان پر آیا تھا۔

684- صحیح بخاری، باب تمنی المریض الموت، جلد 2، صفحہ 329، رقم:5671
صحیح مسلم، باب کراهة تمنی الموت، جلد 2، صفحہ 819، رقم:6990
الآداب للبیهقی، باب کراهیة تمنی الموت، صفحہ 453، رقم:746
مسند البزار، مسند ابی هریره رضی الله عنه، جلد 2، صفحہ 418، رقم:8215
السنن الکبری للنسائی، کتاب الطب، جلد 5، صفحہ 374، رقم:8215
685- صحیح بخاری، باب تمنی المریض الموت، جلد 2، صفحہ 309، رقم:5671
صحیح مسلم، باب کراهة تمنی الموت، جلد 2، صفحہ 819، رقم:6990
الآداب للبیهقی، باب کراهیه تمنی الموت، صفحہ 453، رقم:476
مسند امام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالک، جلد 3، صفحہ 101، رقم:11998
مسند البزار، مسند ابی هریره رضی الله عنه، جلد 2، صفحہ 417، رقم:8207

686- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَتَيْتُ نَافِعًا وَطَرَحَ لِي خَفِيَّةً فَجَلَسْتُ عَلَيْهَا فَاَمْلَى عَلَيَّ فِي الْاَوَاحِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ الْبَيْعَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَلَى خِيَارٍ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب دو خرید و فروخت کرنے والے کوئی سودا کر لیں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے یا ان دونوں نے اختیار دینے پر سودا کیا ہو“۔

قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَاَرَادَ اَنْ يَجِبَ لَهُ مَشَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ.

راوی نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی چیز خریدتے اور وہ یہ چاہتے کہ یہ سودا طے ہو جائے تو وہ تھوڑا دور تک چلے جاتے پھر واپس آجاتے۔

687- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَائِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، فَاِذَا كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرید و فروخت کرنے والوں کو بیع ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں یا ان دونوں نے سودا ہی اختیار کی شرط پر کیا ہو۔ اگر وہ اختیار کی شرط پر بیع کی گئی ہے تو وہ ہو جائے گی۔

688- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے

686- صحیح البخاری، باب ما لقی النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 2، صفحہ 294، رقم:3852
مسند امام احمد بن حنبل، مسند خباب بن الارت، جلد 5، صفحہ 109، رقم:18176
سنن ابوداؤد، باب فی الاسیر یکره علی الکفر، جلد 1، صفحہ 919، رقم:2651
مسند الحمیدی، احادیث خباب بن الارت، صفحہ 85، رقم:157
687- صحیح بخاری، باب قول الله تعالی "وصل علیهم" جلد 2، صفحہ 711، رقم:6336
صحیح مسلم، باب اعطاء المؤلفة قلوبهم علی الاسلام، جلد 1، صفحہ 609، رقم:2494
صحیح ابن یعلی، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 2، صفحہ 466، رقم:5133
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحہ 411، رقم:3902
صحیح ابن حبان، باب ما جاء فی الصبر، جلد 1، صفحہ 480، رقم:2917
688- صحیح البخاری، باب من لم یظهر حرفه عند المصیبة، جلد 1، صفحہ 689، رقم:1301

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ الْيَهُوْدِيُّ فَإِنَّمَا يَقُوْلُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ .

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرتے ہوئے "السام علیک" کہے تو تم کہو علیک (یعنی تجھ پر بھی آئے)۔"

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ فَكَانَ رَجُلٌ يَهُوْدِيٌّ ثُمَّ أَسْلَمَ، وَكَانَ يُسَلِّمُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْهِ لَا يَزِيْدُ إِذَا رَدَّ عَلَيْهِ أَنْ يَقُوْلَ عَلَيْكَ. فَيَقُوْلُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ. فَلَا يَزِيْدُهُ عَلَى أَنْ يَقُوْلَ عَلَيْكَ.

حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ ایک آدمی جو پہلے یہودی تھا پھر اس نے اسلام قبول کر لیا' وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سلام کرتا تھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اسے جب بھی سلام کا جواب دیتے تھے تو ہمیشہ علیک ہی کہا کرتے تھے۔ اس نے عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! میں مسلمان ہو چکا ہوں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پھر بھی اسے علیک ہی کہا کرتے تھے۔

689- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: سَأَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وَيَطْعَمُ إِنْ شَاءَ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ پوچھا: کیا کوئی آدمی جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! جب وہ وضو کر لے تو وہ سو سکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو کچھ کھا پی بھی سکتا ہے۔

صحيح مسلم' باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته' جلد 2' صفحه 516' رقم: 5737
صحيح ابن حبان' ذكر دعا المصطفى صلى الله عليه وسلم لام سليم' جلد 3' صفحه 455' رقم: 7187
اطراف المسند المعتلى' من اسمه محمد بن سيرين انس' جلد 1' صفحه 509' رقم: 940
مسند ابى يعلىٰ' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 441' رقم: 3882
689- صحيح بخارى' باب الحذر من الغضب' جلد 2' صفحه 812' رقم: 6114
صحيح مسلم' باب فضل من يملك نفسه عند الغضب' جلد 2' صفحه 730' رقم: 6810
الآداب للبيهقى' باب كظم الغيظ وترك الغضب' صفحه 77' رقم: 133
سنن الكبرىٰ للنسائى' باب الشاعر يكثر الوقيعة فى الناس' جلد 2' صفحه 860' رقم: 2168
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 236' رقم: 7218

690- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي قُبَاءَ مَاشِيًا وَرَاكِبًا كُلَّ سَبْتٍ . وَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا كُلَّ سَبْتٍ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ پیدل یا سواری پر ہر ہفتے قبا جایا کرتے۔ راوی نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ بھی ہر ہفتے سواری پر یا پیدل چل کر قبا جایا کرتے تھے۔

691- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: هٰذِهِ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تُكَذِّبُوْنَ فِيْهَا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا أَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

حضرت سالم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بیضاء وہ جگہ ہے جس کے بارے میں تم لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کرتے ہو' اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا تھا۔

692- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے:

690- صحيح بخارى' باب ما نهى من السباب واللعن' جلد 2' صفحه 709' رقم: 6813
صحيح مسلم' باب فضل من يملك نفسه عند الغضب' جلد 2' صفحه 737' رقم: 6813
مسند امام احمد بن حنبل' حديث معاذ بن جبل' جلد 5' صفحه 244' رقم: 22164
الآداب للبيهقى' باب كظم الغيظ وترك الغضب' صفحه 79' رقم: 134
مستدرك للحاكم' تفسير سورة حم السجدة' جلد 3' صفحه 309' رقم: 3649
691- سنن ابوداؤد' باب من كظم غيظا' جلد 2' صفحه 662' رقم: 4777
سنن ترمذى' باب فى كظم الغيظ' جلد 2' صفحه 156' رقم: 2493
سنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما على السلطان من القيام' جلد 8' صفحه 161' رقم: 17088
سنن ابن ماجه' باب الحلم' جلد 2' صفحه 237' رقم: 4186
مسند ابى يعلىٰ' مسند معاذ بن انس' جلد 1' صفحه 688' رقم: 1497
692- صحيح البخارى' باب الحذر من الغضب' جلد 2' صفحه 814' رقم: 6116
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 466' رقم: 10012
اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى' كتاب الادب' جلد 3' صفحه 59' رقم: 5322
الاحاد والمثانى' من اسمه جارية بن قدامه رضى الله عنه' صفحه 380' رقم: 1167
سنن ترمذى' باب ما جاء فى كثرة الغضب' جلد 1' صفحه 555' رقم: 2020

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ . قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَزِيدُ فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، لَبَّيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ، أَوْ فِي يَدَيْكَ، كَذَا كَانَ يَقُولُ سُفْيَانُ: لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ.

''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہی میں بھی تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔'' (راوی کہتے ہیں کہ) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ کے ساتھ ان الفاظ کا بھی اضافہ کرتے: ''میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، سعادت تیری ہی طرف سے نصیب ہوتی ہے' میں حاضر ہوں' بھلائی تیرے قبضۂ قدرت میں ہے' میں حاضر ہوں۔'' یا فرمایا: تیرے دونوں ہاتھوں میں ہے۔ سفیان بھی اسی طرح کہا کرتے: ''میں حاضر ہوں' رغبت تیری ہی طرف کی جا سکتی ہے اور عمل بھی تیری ہی توفیق سے کیا جا سکتا ہے۔''

693- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مِنَ الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَرَى رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ أَبَدًا .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تنہائی کے متعلق جو کچھ مجھے پتہ ہے اگر لوگوں کو پتہ چل جائے تو کوئی بھی آدمی تنہا رات کے وقت سفر نہ کرے۔''

694- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

693- صحیح بخاری' باب ای الرقاب افضل' جلد 2' صفحه 144' رقم:2518
صحیح مسلم' باب بیان کون الایمان بالله تعالی اهل الاعمال' جلد 1' صفحه 62' رقم:260
صحیح ابن حبان' کتاب العتق' جلد 4' صفحه 148' رقم:4310
سنن الکبری للبیهقی' باب فضل النسایه عمن لا یهدی' جلد 6' صفحه 81' رقم:11771
کتاب الورع لابن ابی الدنیا' صفحه 39' رقم:20
694- صحیح مسلم' باب استحباب صلاة الضحی وان امتها رکعتان واکمها ثمان رکعات' جلد 1' صفحه 458' رقم:1704
مسند امام احمد' مسند ابی ذر' جلد 5' صفحه 167' رقم:21513
مسند ابوعوانه ' بیان ثواب صلاة الضحی' جلد 2' صفحه 9' رقم:2121
معجم لابن عساکر' صفحه 511' رقم:1076
اطراف المسند المعتلی' من اسمه ابو الاسود الدهلی' جلد 2' صفحه 798' رقم:8105

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ مُنْقِذًا سُفِعَ فِي رَأْسِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَأْمُومَةً فَخَبَلَتْ لِسَانَهُ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَايِعْ وَقُلْ لَا خِلَابَةَ، ثُمَّ أَنْتَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا . قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يُبَايِعُ وَيَقُولُ: لَا خِذَابَةَ.

کہ حضرت منقذ رضی اللہ عنہ کو دورِ جاہلیت میں سر میں زخم آیا تھا جس کی وجہ سے ان کی زبان میں لکنت پیدا ہوگئی تھی جب وہ کوئی سودا کرتے تھے تو سودا کرنے پر ان کے ساتھ دھوکہ ہو جاتا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سودا کرتے وقت یہ کہا کرو کہ دھوکہ نہیں ہوگا۔ پھر تمہیں تین دن تک اختیار ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے انہیں سودا کرتے ہوئے سنا' وہ یہ کہہ رہے تھے: ''لا خذابة''۔

695- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَجِدُونَ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَيْسَ فِيهَا رَاحِلَةٌ .

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگوں کو ایسے سو اونٹوں کی طرح پاؤ گے جن میں سے کوئی ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہو گا''

696- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی بھی آدمی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کیا کرو۔''

695- صحیح مسلم' باب النهی عن البصاق فی المجد فی اللاة' جلد 1' صفحه 377' رقم:1261
الادب المفرد للبخاری' باب اماطة الاذی' صفحه 90' رقم:230
الآداب للبیهقی' باب النهی عن البصاق فی المسجد' صفحه 226' رقم:372
مسند البزار' مسند ابی ذر الغفاری' جلد 2' صفحه 82' رقم:3916
مسند امام احمد' مسند ابی ذر الغفاری' جلد 5' صفحه 180' رقم:21607
696- صحیح مسلم' باب استحباب صلاة الضحی وان امتها رکعتان واکمها ثمان' جلد 1' صفحه 418' رقم:1704
صحیح ابن حبان' باب الاذکار' جلد 1' صفحه 319' رقم:838
سنن الکبری للبیهقی' باب ذکر من راوها رکعتین' جلد 3' صفحه 47' رقم:5095
مسند البزار' مسند ابی ذر الغفاری' جلد 2' صفحه 82' رقم:3917
جامع الاصول لابن اثیر' الفرع السابع فی صلاة الضحی' جلد 3' صفحه 235' رقم:7114

وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا .

697- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمُرُّ بِشَجَرَةٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ - كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَظِلُّ فِيهَا - فَيَحْمِلُ لَهَا الْمَاءَ مِنَ الْمَكَانِ الْبَعِيدِ حَتّٰى يَصُبَّهُ تَحْتَهَا.

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک درخت کے پاس سے جب بھی گزرتے تو اس کے لیے دور سے پانی لا کر اس کو پانی دیا کرتے تھے کہ یہ وہ درخت ہے جس کے سائے کے نیچے رسول اللہ ﷺ آرام فرمایا کرتے تھے۔

698- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَمْ مَرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: لَسْتُ اَنْهٰى اَحَدًا صَلّٰى اَىَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ، وَلٰكِنِّي اِنَّمَا اَفْعَلُ كَمَا رَاَيْتُ اَصْحَابِي يَفْعَلُوْنَ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں کسی بھی آدمی کو رات یا دن کے کسی بھی وقت میں نماز پڑھنے سے منع نہیں کرتا اور میں ویسا ہی کرتا ہوں جیسا میں نے اپنے ساتھیوں کو کرتے ہوئے دیکھا ہے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ”تم لوگ خاص کر سورج طلوع ہونے کے قریب یا غروب ہونے کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش نہ کیا کرو۔“

قِيلَ لِسُفْيَانَ: هٰذَا يُرْوٰى عَنْ هِشَامٍ. قَالَ: مَا

سفیان سے کہا گیا کہ یہ روایت تو ہشام سے بیان

697- صحیح مسلم، باب استحباب طلاقة الوجه عند القاء، جلد 2، صفحه 638، رقم: 6857
صحیح ابن حبان، باب حسن الخلق، جلد 1، صفحه 214، رقم: 468
سنن الکبریٰ للبیهقی، باب وجوب الصدقة، جلد 4، صفحه 188، رقم: 7613
الاحاد والمثانی، من اسمه الوجری الهجیمی، صفحه 391، رقم: 1181
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی تمیمة، جلد 3، صفحه 482، رقم: 15997
698- صحیح بخاری، باب فضل الاصلاح بین الناس والعدل بینهم، جلد 2، صفحه 387، رقم: 2707
صحیح مسلم، باب بیان ان بسم الصدقة یقع علی کل نوع من المعروف، جلد 2، صفحه 182، رقم: 2382
صحیح ابن خزیمه، باب ذکر کتابة الصدقة، صفحه 374، رقم: 1493
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 316، رقم: 8168
تقریب الاسانید وترتیب المسانید للعرامی، باب صلاة الجماعة والمشی الیهما الضحی، رقم: 5169
مستخرج ابو عوانة، باب بیان ثواب، جلد 1، صفحه 311، رقم: 872
مصنف ابن ابی شیبه، باب ما جاء فی الزوم المساجد، جلد 7، صفحه 115، رقم: 3411

سَمِعْتُ هِشَامًا ذَكَرَهُ قَطُّ.

کی گئی ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے ہشام کو اس حدیث کا ذکر کرتے ہوئے کبھی نہیں سنا۔

699- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْمُ عَلَى الصَّفَا فِي مَكَانٍ اَظُنُّ ذٰلِكَ وَاللّٰهِ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ فِيهِ.

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا پر ایک خاص جگہ کھڑے ہوئے دیکھا' میرا گمان یہ ہے کہ اللہ کی قسم! انہوں نے ضرور رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ کھڑے ہوئے دیکھا ہوگا۔

700- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: سَاَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَيَقَعُ بِامْرَاَتِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ اللّٰهُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جو عمرہ کرتے ہوئے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کرتا ہے لیکن صفا و مروہ کی سعی نہیں کرتا تو کیا وہ اپنی بیوی کے ساتھ وظیفۂ زوجیت ادا کر سکتا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا' پھر آپ نے مقام ابراہیم کے پاس نماز ادا کی' پھر آپ نے صفا اور مروہ کی سعی کی جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ”تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے۔“

699- صحیح بخاری، کتاب الهبة وفضلها وتحریض علیها، جلد 2، صفحه 153، رقم: 2566
صحیح مسلم، باب الحث علی الصدقة ولو بالقیل، جلد 2، صفحه 293، رقم: 2426
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 264، رقم: 7581
الاحاد والمثانی، من اسمه أم الضحاك بنت مسعود، صفحه 1140، رقم: 3476
700- صحیح بخاری، باب امور الایمان، جلد 1، صفحه 11، رقم: 9
صحیح مسلم، باب شعب الایمان، جلد 1، صفحه 46، رقم: 161
سنن ابوداؤد، باب فی رد الارجاء، جلد 2، صفحه 454، رقم: 4678
سنن ابن ماجه، باب فی رد الارجاء، جلد 2، صفحه 630، رقم: 4676
صحیح ابن حبان، باب فرض الایمان، جلد 1، صفحه 72، رقم: 166

701- قَالَ عَمْرٌو : سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ: لَا يَقْرَبُهَا حَتّٰى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اپنی زوجہ کے پاس اس وقت تک نہیں جا سکتے جب تک تم صفا و مروہ کی سعی نہیں کر لیتے۔

702- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّ أَبَا نَهِيكٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ. قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَنَا: أَمَّا أَنَا فَأُومِنُ بِاللهِ وَرَسُولِهِ.

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ ابونہیک بہت زیادہ کھانا کھانے والا ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ راوی نے کہا: تو وہ آدمی کہنے لگا: بہرحال میں تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتا ہوں۔

703- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ، فَإِنْ كَانَ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت ہو' ان دونوں میں سے کوئی ایک آدمی اپنے حصے کو آزاد کر دے تو

702- صحیح بخاری' باب فضل سقی الماء' جلد 2' صفحه 213' رقم:2234
صحیح مسلم' باب فضل ساقی البهائم المتحرمة واطعامها' جلد 2' صفحه 544' رقم:5996
مسند الشهاب' باب فی کل کبد مرء رطبة أجر' صفحه 99' رقم:113
سنن الکبری للبیهقی' باب نفقه الدواب' جلد 8' صفحه 14' رقم:16236
سنن ابوداؤد' باب ما یومر به من القیام علی الدواب والبهائم' جلد 2' صفحه 329' رقم:2552
703- صحیح مسلم' باب فضل ازلة الاذی عن الطریق' جلد 2' صفحه 712' رقم:6837
الآداب للبیهقی' باب ما یحسب علی المسلم من حق اخیه فی الاسلام' صفحه 112' رقم:193
جامع الاصول لابن اثیر' الباب الربع فی اماطة الاذی عن الطریق' جلد 1' صفحه 118' رقم:224
مشکوة المصابیح' باب فضل الصدقة' جلد 1' صفحه 429' رقم:1905
مکارم الاخلاق للخرائطی' باب ما یستحب للمرء الصالح من ازالة الاذی عن الطریق' صفحه 261' رقم:433

مُوسِرًا فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ بِأَعْلَى الْقِيمَةِ. أَوْ قَالَ: قِيمَةٍ لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ، ثُمَّ يَغْرَمُ لِصَاحِبِهِ حِصَّتَهُ، ثُمَّ يُعْتَقُ. قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ عَمْرٌو يَشُكُّ فِيهِ هٰكَذَا.

اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی اچھے طریقے سے' یا فرمایا: کسی کمی زیادتی کے بغیر اچھی قیمت لگائی جائے اور پھر وہ آدمی اپنے ساتھی کو اس کے حصے کی بطور تاوان رقم ادا کرے گا اور اس غلام کو آزاد کر دے گا۔'' سفیان کہتے ہیں کہ عمرو کو اس روایت میں شک ہے۔

704- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ: حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ، أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي مَالِي. قَالَ: لَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذٰلِكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهُ. أَوْ قَالَ: مِنْهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو لعان کرنے والوں سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ''تم دونوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے' تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے لیکن اب تیرا اس عورت پر کوئی حق نہیں ہے۔'' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا مال، میرا مال۔ تو آپ نے فرمایا: تیرا کوئی مال نہیں' اگر تو نے اس عورت کے بارے میں سچ کہا ہے تو یہ مال اس چیز کا بدلہ بن جائے گا جس کے ساتھ تو نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا تھا اور اگر تو نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو پھر وہ تجھ سے اور بھی زیادہ دور ہو جائے گا۔ یا فرمایا: تو اس (عورت) سے (دور ہو جائے گا)۔

705- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

704- صحیح مسلم' باب فضل من استمع وانصت فی الخطبة' جلد 2' صفحه 8' رقم:2021
سنن ابوداؤد' باب فضل الجمعة' جلد 1' صفحه 406' رقم:1052
المسند المستخرج علی صحیح مسلم لابی نعیم' کتاب الصلاة' جلد 2' صفحه 448' رقم:1933
تلخیص الحبیر للعسقلانی' کتاب الجمعه' جلد 2' صفحه 67' رقم:655
تحفة الاشراف للمزی' من اسمه ابو معاویة الضریر' جلد 9' صفحه 376' رقم:12504
705- صحیح مسلم' باب خروج الخطایا مع ماء الوضوء' جلد 1' صفحه 148' رقم:600
سنن الکبری للبیهقی' باب فضیلة الوضو' جلد 1' صفحه 81' رقم:385
سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الطهور' جلد 1' صفحه 197' رقم:718

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَاَتَهُ. فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ بِيَدِهِ هٰكَذَا بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى: فَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَيْ بَنِي عَجْلَانَ وَقَالَ: اللّٰهُ تَعَالٰى يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ؟ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ اَيُّوبُ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا فِي مَجْلِسِ عَمْرٍو، ثُمَّ حَدَّثَ عَمْرٌو بِحَدِيثِهِ هٰذَا، فَقَالَ لَهُ اَيُّوبُ: اَنْتَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَحْسَنُ لَهُ حَدِيثًا مِنِّي.

کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا' میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ لعان کرسکتا ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے اپنے ہاتھ کے ساتھ انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے کہا: رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کے دو مرد و عورت کے درمیان علیحدگی کروا دی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں کوئی توبہ کرے گا! سفیان کہتے ہیں کہ پہلے ایوب نے ہمیں یہ روایت عمرو کی مجلس میں سنائی تھی پھر عمرو نے ان کی حدیث اس طرح بیان کی' تو ایوب نے ان سے کہا: اے ابومحمد! آپ اس روایت کو مجھ سے زیادہ بہتر طریقے سے بیان کرسکتے ہیں۔

706- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ: بِعْتُ مَا فِي رُءُوسِ نَخْلِي بِمِائَةِ وَسْقٍ تَمْرٍ ثُمَّ اِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِي

حضرت اسماعیل شیبانی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کھجور کے درختوں پر لگے ہوئے پھل کو ایک سو وسق (سو اونٹوں کا بوجھ) کھجوروں کے بدلے بیچ دیا کہ اگر زیادہ ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو ان کا نقصان بھی ان کو ہوگا۔ میں نے اس بارے جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے بتایا

صحیح ابن حبان' باب فضل الوضوء' جلد 1' صفحہ 315' رقم:1040

706- صحیح مسلم' باب الصلوات الخمس والجمعة الی الجمعة مکفرات' جلد 1' صفحہ 144' رقم:573

التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه عمر بن اسحاق' جلد 6' صفحہ 52' رقم:1956

اتحاف الخیرہ المهرة للبوصیری' کتاب الایمان' جلد 1' صفحہ 411' رقم:754

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب ذکر البیان ان لا فرض فی الیوم والسنیة من الصلوات اکثر من خمس' جلد 2 صفحہ 486' رقم:4623

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الصلوات الخمس' جلد 1' صفحہ 118' رقم:214

الْعَرَايَا.

کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن آپ ﷺ نے عرایا میں اس کی اجازت دی ہے۔

707- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَبْلَ اَنْ نَلْقَى الزُّهْرِيَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ، وَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَذَكَرَ لِي وَلَمْ اَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حِينَ يُضِيءُ لَهُ الْفَجْرُ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے بعد دو رکعات پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد دو رکعت پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور مغرب کے بعد بھی دو رکعت پڑھتے اور عشاء کے بعد دو رکعت پڑھتے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا ہے' ویسے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا نہیں لیکن نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے بعد بھی دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

708- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلٰى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ، فَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَتَقَدَّمُ اَمَامَ الْقَوْمِ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ، ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک ایسے اونٹ پر سوار تھا جو سخت مزاج تھا' وہ مجھ پر غالب آجاتا تھا اور لوگوں سے آگے نکل جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے جھڑکتے تھے اور پھر اسے واپس کرتے تھے' وہ پھر آگے ہو جاتا تھا'

707- صحیح مسلم 'باب استحباب اطالة الضرة والتحجیل فی الوضوء' جلد 1' صفحہ 149' رقم:602

مستدرك للحاكم' كتاب الطهارة ' جلد 1' صفحہ 185' رقم:456

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی اسباغ الوضوء' جلد 1' صفحہ 148' رقم:427

سنن ترمذی' باب ما جاء فی اسباغ الوضوء' جلد 1' صفحہ 38' رقم:51

708- صحیح بخاری' باب فضل صلاة الفجر' جلد 1' صفحہ 119' رقم:574

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب من قال هی الصبح' جلد 1' صفحہ 466' رقم:2274

سنن الدارمی' باب فضل صلاة الغداة ' جلد 1' صفحہ 391' رقم:1425

صحیح ابن حبان' باب فضل الصلوات الخمس' جلد 1' صفحہ 832' رقم:1739

صحیح مسلم' باب فضل صلاتی الصبح والعصر والمحافظة علیها' جلد 1' صفحہ 611' رقم:1470

بِعْنِيهِ . قَالَ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: بِعْنِيهِ . فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ .

حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر اسے جھڑکتے تھے اور واپس کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ مجھے بیچ دو! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ کا ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مجھے بیچ دو۔ پس رسول اللہ ﷺ نے وہ اونٹ ان سے خرید لیا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! یہ تمہارا ہوا تم اس کے ساتھ جو چاہو کرو۔

709- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ، وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ بَاطِنِ كَفِّهِ، وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَنَهَى أَنْ يَّنْقُشَ أَحَدٌ عَلَيْهِ، فَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيبٍ فِي بِئْرِ أَرِيسَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہنی پھر آپ نے اسے اتار دیا پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا' آپ اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے اور آپ نے اس میں "محمد رسول اللہ" نقش کروایا تھا اور آپ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا تھا کہ کوئی آدمی اسی طرح کا نقش بنوائے۔ اور یہ وہی انگوٹھی ہے جو حضرت معقیب رضی اللہ عنہ سے اریس کے کنویں میں گر گئی تھی۔

710- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں

709- صحیح بخاری' باب یکتب للمسافر مثل ما کان یعمل فی الاقامة' جلد 1' صفحہ 957' رقم:2996
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما ینبغی لکل مسلم ان یستفسره من الصبر' جلد 3' صفحہ 374' رقم:6785
مسند امام احمد' مسند ابی موسی الاشعری' جلد 4' صفحہ 410' رقم:19694
الزهد لابی داؤد' صفحہ 395' رقم:447
نصب الرایة للزیلعی' باب النوافل' جلد 2' صفحہ 96
710- صحیح مسلم' باب النار یدخلها الجبارون والجنة یدخلها الضعفاء' جلد 8' صفحہ 154' رقم:7366
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب بیان مکارم الاخلاق ومعالیها' جلد 10' صفحہ 194' رقم:20594
سنن ترمذی' باب ما جاء ان اکثر اهل النار النساء' جلد 2' صفحہ 717' رقم:2605
سنن الکبریٰ للنسائی' من سورة القلم' جلد 6' صفحہ 497' رقم:11615

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الثَّنِيَّةِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَقَالَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ شَجَرَةً مَثَلُهَا كَمَثَلِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ . فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ، ثُمَّ نَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَسَكَتُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هِيَ النَّخْلَةُ .

ثنیہ تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ گیا تو میں نے انہیں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا' انہوں نے صرف ایک حدیث بیان کی' کہنے لگے کہ ایک دفعہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے' پس آپ کے پاس جمار لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسے درخت کے بارے میں پتہ ہے جس کی مثال مسلمان آدمی کی طرح ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ وہ کھجور کا درخت ہو گا' پہلے میں بات کرنے لگا لیکن میں نے دیکھا کہ میں حاضرین میں سب سے چھوٹا تھا' پس میں خاموش رہا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

711- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَقَالَ لِي عُمَرُ: لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا، أَوْ قَالَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اگر تم یہ بات کہہ دیتے تو میرے نزدیک یہ اس اس چیز سے زیادہ محبوب تھا۔ یا فرمایا: سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھا۔

712- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس وقت جب وہ

711- مسند الرویانی' من اسمه سهل بن سعد الساعدی' جلد 1' صفحہ 469' رقم:998
المعجم الکبیر للطبرانی' باب من اسمه سهل بن سعد الساعدی' جلد 6' صفحہ 169' رقم:5893
سنن ابن ماجه' باب فضل الفقراء' جلد 2' صفحہ 1379' رقم:4120
مشکوة المصابیح' کتاب الرقاق' جلد 3' صفحہ 134' رقم:5236
712- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحہ 79' رقم:11771
مسند أبی یعلیٰ' مسند ابی سعید الخدری' جلد 2' صفحہ 397' رقم:1172
سنن ترمذی' باب ما جاء فی احتجاج الجنة والنار' جلد 2' صفحہ 694' رقم:2561
صحیح مسلم' باب النار یدخلها الجبارون والجنة یدخلها الضعفاء' جلد 8' صفحہ 150' رقم:7351

وَاَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ سَمِعُوا نَافِعًا يَقُولُ: اَهَلَّ ابْنُ عُمَرَ بِالْعُمْرَةِ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَقَالَ: اِنْ صُدِدْتُ فَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَيْدَاءَ قَالَ: مَا شَاْنُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ، اُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ اَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي. قَالَ: ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ. زَادَ اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى فِي الْحَدِيثِ: فَلَمَّا بَلَغَ قُدَيْدًا اشْتَرَى بِهِ هَدْيًا فَسَاقَهُ.

مدینہ سے روانہ ہوئے عمرے کا احرام باندھا' پھر فرمایا کہ اگر مجھے روک لیا گیا تو میں ویسا ہی کروں گا جیسا رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' جب وہ مقامِ بیضاء پر آئے تو فرمایا کہ حج اور عمرے کی حیثیت ایک ہی ہے' میں تم لوگوں کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج بھی لازم کرلیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ آئے اور انہوں نے بیت اللہ کا سات دفعہ طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعات نماز پڑھی' پھر صفا ومروہ کا طواف کیا' پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ حضرت ایوب بن موسیٰ نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قدید کے مقام پر پہنچے تو وہاں سے انہوں نے قربانی کا جانور لیا اور اسے ساتھ لے کر آئے۔

713- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ عَلَى عُطَارِدٍ وَكَرِهَهَا لَهُ وَنَهَاهُ عَنْهَا، ثُمَّ اِنَّهُ كَسَا عُمَرَ مِثْلَهَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ وَتَكْسُونِي هٰذِهِ. قَالَ: اِنِّي لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا، اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهَا لِتَكْسُوَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عطارد کو ایک سیرانی حلہ پہنے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور اسے استعمال کرنے سے منع کر دیا۔ پھر آپ نے اسی کی مثل ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھجوایا تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے عطارد کے حلے کے متعلق تو یہ ارشاد فرمایا تھا اور اب آپ یہ مجھے پہننے کے

713- مستدرك للحاكم' كتاب الرقاق' جلد 6' صفحه 356' رقم: 7932

صحيح ابن حبان' باب المعجزات' جلد 14' صفحه 403' رقم: 6483

صحيح مسلم' باب فضل الضعفاء والخاملين' جلد 8' صفحه 36' رقم: 6848

مسند البزار' مسند ابى حمزه عن انس بن مالك' جلد 2' صفحه 288' رقم: 6459

مسند عبد بن حميد' مسند انس بن مالك' صفحه 370' رقم: 1236

النِّسَاءَ.

لیے دے رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو' میں نے تمہیں یہ اس لیے دیا ہے تاکہ تم اسے اپنی عورتوں کو پہنا دو۔

714- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذُؤَيْبٍ الْاَسَدِيَّ يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلَى الْحِمَى، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْنَا اَنْ نَقُولَ لَهُ انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا غَابَ الشَّفَقُ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِنَا ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ كَثِيرًا اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ لَا يَقُولُ فِيهِ: فَلَمَّا غَابَ الشَّفَقُ، يَقُولُ فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى. فَقُلْتُ لَهُ: فَقَالَ: اِنَّمَا قَالَ اِسْمَاعِيلُ: غَابَ الشَّفَقُ. وَلٰكِنِّي اَكْرَهُهُ فَاِذًا اَقُولُ هٰكَذَا لِاَنَّ مُجَاهِدًا حَدَّثَنَا اَنَّ الشَّفَقَ النَّهَارُ. قَالَ سُفْيَانُ: فَاَنَا اُحَدِّثُ بِهِ هٰكَذَا مَرَّةً وَهٰكَذَا مَرَّةً.

حضرت اسماعیل بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک چراگاہ کی طرف گئے جب سورج ڈوب گیا تو ہمیں یہ ڈر ہوا' ہم نے ان سے کہا: آپ سواری سے نیچے اتریئے اور نماز پڑھ لیجئے' پس جب شفق غائب ہوگئی تو آپ سواری سے نیچے اترے اور انہوں نے ہمیں مغرب کی نماز میں تین رکعات پڑھائیں' پھر سلام پھیرا' پھر انہوں نے عشاء کی نماز کی دو رکعات ادا کیں پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن ابونجیح اکثر جب یہ حدیث بیان کرتے تھے تو اس میں یہ الفاظ بیان نہیں کرتے تھے: ''جب شفق غائب ہوگئی۔'' بلکہ وہ یہ الفاظ استعمال کرتے تھے ''جب افق کی سفیدی اور رات کی سیاہی چلی گئی تو وہ اپنی سواری سے اترے اور انہوں نے نماز پڑھی۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابونجیح سے اس کے متعلق بات کی تو انہوں نے بتایا کہ اسماعیل نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''جب شفق غائب ہو گئی۔'' میں ان الفاظ کے بیان کرنے کو اس لیے پسند نہیں کرتا کیونکہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ شفق سے مراد دن ہوتا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ تو

714- المعجم الكبير للطبراني' من اسمه اسامة بن زيد بن حارثة' جلد 1' صفحه 170' رقم: 424

صحيح ابن حبان' باب الفقر والزهد' جلد 1' صفحه 450' رقم: 650

مسند امام احمد بن حنبل' حديث اسامة بن زيد' جلد 5' صفحه 205' رقم: 21830

میں بعض دفعہ یہ روایت ان الفاظ میں بیان کرتا ہوں اور بعض دفعہ ان الفاظ میں بیان کر دیتا ہوں۔

715- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ: اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَاَنَا لَا اَصُومُهُ، وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا اَنْهَى عَنْهُ.

حضرت ابن ابونجیح اپنے والد سے‘ وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ نہیں رکھا تھا اور میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج ادا کیا تو انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج ادا کیا تو انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج ادا کیا تو انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا تو میں اس دن روزہ نہیں رکھوں گا اور اس کا حکم بھی نہیں دوں گا اور اس سے منع بھی نہیں کروں گا۔

716- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ اَبِي الثَّوْرَيْنِ الْجُمَحِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَنَهَانِي.

حضرت ابوثورین جمحی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے مجھے اس سے

715- صحیح بخاری، باب فضل من یعول یتیما، جلد 8، صفحہ 9، رقم: 6005
صحیح ابن حبان، باب الرحمة، جلد 1، صفحہ 207، رقم: 460
سنن ترمذی، باب ما جاء فی رحمة الیتیم و کفالتہ، جلد 2، صفحہ 321، رقم: 1918
مسند الحارث، باب ما جاء فی الایتام، صفحہ 449، رقم: 895
716- مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرة، جلد 2، صفحہ 375، رقم: 8868
المعجم الکبیر للطبرانی، من اسمہ مرة الفھری، جلد 14، صفحہ 320، رقم: 17515
مجمع الزوائد للھیثمی، باب ما جاء فی الایتام والارمل والمساکین، جلد 8، صفحہ 297، رقم: 13526
مسند الرویانی، من اسمہ مرة بن عمرو بن حبیب الفھری، صفحہ 605، رقم: 1471

منع کر دیا۔

717- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ امْرِءٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ، اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُؤْتَى اِلَى بَابِ مَشْرُبَتِهِ فَيُكْسَرَ بَابُهَا فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهُ؟ اَلَا اِنَّمَا اَطْعِمَتُهُمْ فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی کسی دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ دوہے۔ کیا کوئی آدمی یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کے گھر کے دروازے پر کوئی آدمی آئے اور اس کا دروازہ توڑ کر اس کے غلے کو نکال لے‘ خبردار! جو ان کے جانوروں کے تھنوں میں ہے‘ یہ ان لوگوں کا رزق ہے۔

718- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَبَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَاَرْسَلَ مَا اُضْمِرَ مِنْهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ اِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ، وَاَرْسَلَ مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ اِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَكُنْتُ فِيمَنْ سَابَقَ فَاقْتَحَمَ بِي فَرَسِي فِي جُرْفٍ فَصَرَعَنِي.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑ دوڑ کروائی اور آپ نے ان میں سے سدھائے ہوئے گھوڑوں کی دوڑ حفیاء سے مسجد بنوزریق تک اور غیر سدھائے ہوئے گھوڑوں کی دوڑ ثنیۃ الوداع سے لے کر مسجد زریق تک کروائی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بھی دوڑ میں حصہ لینے والوں میں شامل تھا پس میرا گھوڑا مجھے جرف کی طرف لے گیا اور اس نے مجھے گرا دیا۔

719- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

717- مسند البزار، مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 392، رقم: 7875
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرة، جلد 2، صفحہ 260، رقم: 7530
سنن الکبری للبیہقی، باب فضل الاستعفاف والاستغناء، جلد 4، صفحہ 195، رقم: 8120
718- صحیح بخاری، باب فضل النفقة علی الاھل، جلد 7، صفحہ 62، رقم: 5353
صحیح مسلم، باب الاحسان الی الارملة والمسکین والیتیم، جلد 8، صفحہ 221، رقم: 7659
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرة، جلد 2، صفحہ 361، رقم: 8717
مسند اسحاق بن راھویہ، زیادات الکوفیین والبصریین وغیرھم، صفحہ 365، رقم: 374
مصنف عبد الرزاق، باب کفالة الیتیم، جلد 11، صفحہ 299، رقم: 20592
719- صحیح مسلم، باب فضل الاحسان الی البنات، جلد 8، صفحہ 38، رقم: 6864

عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَّعَ فِيْ اَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ. قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْهُ.

کہ نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کی زمینیں کٹوا دی تھیں اور انہیں آگ لگوائی تھی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت ان سے نہیں سنی ہے۔

720- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَدْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ وَهُوَ يَقُولُ: وَاَبِي وَاَبِي، فَقَالَ: اَلَا اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کے دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میرے باپ کی قسم! میرے باپ کی قسم! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع فرما دیا ہے کہ تم اپنے باپوں کے نام کی قسم کھاؤ۔ جس آدمی نے قسم کھانی ہو تو وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے یا پھر خاموش رہے۔

721- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَاَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَتَخَبَّاْنَا بِهَا، وَقُلْنَا: يَا رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا' جب ان لوگوں کا دشمن سے سامنا ہوا تو وہ وہاں سے بھاگ گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے تو ہمیں اس سے بڑی الجھن ہوئی' ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم لوگ بھاگ

الادب المفرد للبخاری' باب من عال جاريتين أو واحدة ' صفحه 308' رقم:894

المستدرك للحاكم' كتاب البر والصلة ' جلد 6' صفحه 163' رقم:7350

سنن ترمذی' باب النفقة على النبات' جلد 2' صفحه 319' رقم:1914

720- صحيح البخاری' باب من استعان بالضعفاء والصالحين فى الحرب' جلد 3' صفحه 1061' رقم:2739

مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعيد بن ابی وقاص' جلد 1' صفحه 173' رقم:1493

مصنف عبد الرزاق' باب لمن الغنيمة ' جلد 5' صفحه 303' رقم:9691

كتاب الزهد' للمعانی بن عمران الموصلی' صفحه 120' رقم:120

721- سنن الكبرىٰ للبيهقی' باب حق المرأة على الرجل' جلد 7' صفحه 295' رقم:15119

سنن ابن ماجه ' باب حق المرأة على زوجها' جلد 1' صفحه 594' رقم:1851

مصنف ابن ابی شيبة ' باب فی مدارة النساء' جلد 4' صفحه 197' رقم:19272

صحيح مسلم' باب الوصية بالنساء' جلد 4' صفحه 178' رقم:3720

اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُونَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ، وَاَنَا فِئَتُكُمْ.

آئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ایسا نہیں' بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

722- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سَمِعَ شَيْئًا لَمْ يَزِدْ فِيهِ وَلَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ، وَلَمْ يُجَاوِزْهُ اِلَى غَيْرِهِ وَلَمْ يَقْصُرْ عَنْهُ. فَحَدَّثَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ عُمَرَ جَالِسٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَنْطَحُهَا هٰذِهِ مَرَّةً وَهٰذِهِ مَرَّةً. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: بَيْنَ الرَّبِيضَتَيْنِ. فَقِيلَ لَهُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَوَاءٌ بَيْنَ الرَّبِيضَتَيْنِ وَبَيْنَ الْغَنَمَيْنِ. فَاَبَى ابْنُ عُمَرَ اِلَّا الرَّبِيضَتَيْنِ.

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی بات سنتے تھے تو اس میں کسی لفظ کا اضافہ یا کمی نہیں کرتے تھے نہ تو وہ کسی دوسری طرف جاتے اور نہ ہی اس میں کوئی کمی کرتے تھے۔ حضرت عبید بن عمیر نے ایک حدیث بیان کی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہوتی ہے کبھی وہ اس میں سینگ مارتی ہے اور کبھی اس میں سینگ مارتی ہے۔'' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حدیث کے الفاظ ''بَيْنَ الرَّبِيضَتَيْنِ'' ہیں۔ ان سے کہا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن! مطلب تو ایک ہی ہے رَبِيضَتَيْنِ کے درمیان ہو یا غَنَمَيْنِ کے درمیان ہو' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رَبِيضَتَيْنِ کے علاوہ کا انکار کر دیا۔

723- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

722- سنن ابو داؤد' باب فی الانتفار برذل الخيل والضعفه ' جلد 2' صفحه 337' رقم:2596

سنن الكبرىٰ للبيهقی' باب استحباب الخروج بالضعفاء والصبيان' جلد 3' صفحه 345' رقم:6181

سنن النسائی الكبرىٰ' باب الاستنصار بالضعيف' جلد 3' صفحه 30' رقم:4388

تحفة الاشراف للمزی' من اسمه جبير بن نضير الحضرمی' جلد 8' صفحه 218' رقم:10923

723- سنن ابو داؤد' باب فی ضرب النساء' جلد 2' صفحه 211' رقم:2148

سنن الصغرىٰ للبيهقی' باب نشوز المرأة على الرجل' جلد 2' صفحه 282' رقم:2754

المستدرك للحاكم' كتاب النكاح' جلد 2' صفحه 488' رقم:2765

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.

کہ رسول اللہ ﷺ نے ''حبل الحبلہ'' کی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

724- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَدِ اسْتَثْنٰى.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی قسم اٹھاتے ہوئے ان شاء اللہ کہہ دے تو وہ آدمی استثناء کر لیتا ہے۔

725- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: كَانَ عَلٰى عُمَرَ نَذْرُ اعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ اَنْ يَعْتَكِفَ وَيَفِيَ بِنَذْرِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذمے دورِ جاہلیت میں مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی نذر تھی' انہوں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ایک رات اعتکاف کر کے اپنی نذر کو پورا کر لو۔

726- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه اياس بن عبد الله ' جلد 1' صفحه 270' رقم:788

سنن الدارمی' باب فی النهی عن ضرب النساء' جلد 2' صفحه 198' رقم:2219

724- صحيح مسلم' باب تحريم امتناعها من فراش زوجها' جلد 4' صفحه 156' رقم:3611

صحيح ابن حبان' باب معاشر الزوجين' جلد 9' صفحه 480' رقم:4172

الآداب للبيهقی' باب فی مراعاة حق الازواج' جلد 1' صفحه 27' رقم:46

سنن ابوداؤد' باب فی حق الزوج علی المرأة ' جلد 2' صفحه 210' رقم:2143

725- المستدرك للحاكم' باب التأمين' جلد 1' صفحه 389' رقم:948

سنن ترمذی' باب ما جاء متی يؤمر الصبی بالصلاة ' جلد 2' صفحه 459' رقم:407

سنن ابوداؤد' باب متی يؤمر الغلام بالصلاة ' جلد 1' صفحه 185' رقم:495

مشكوة المصابيح ' كتاب الصلاة ' جلد 1' صفحه 126' رقم:272

726- الادب المفرد للبخاری' باب يكثر ماء المرق فيقسم فی الجيران' صفحه 53' رقم:114

سنن الدارمی' باب فی اكثار الماء فی القدر' جلد 2' صفحه 147' رقم:2079

جامع الاصول لابن اثير' الفصل الرابع عشر فی حفظ الجار' جلد 6' صفحه 640' رقم:4922

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلٰى نَاقَةٍ لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتّٰى اَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ اِلٰى اُمِّهِ، فَاَبَتْ اَنْ تُعْطِيَهُ اِيَّاهُ، فَقَالَ: لَتُعْطِيْنِيْ اَوْ لَيَخْرُجَنَّ السَّيْفُ مِنْ صُلْبِيْ. فَاَعْطَتْهُ الْمِفْتَاحَ، فَفَتَحَ الْبَابَ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَاَجَافُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ مَلِيًّا، وَكُنْتُ شَابًّا قَوِيًّا فَبَادَرْتُ الْبَابَ حِيْنَ فُتِحَ فَاسْتَقْبَلَنِيْ بِلَالٌ فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. وَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلّٰى؟

کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی اونٹنی پر سوار ہو کر مکہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کی دیوار کے پاس ہی اپنی اونٹنی کو بٹھایا' پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے (بیت اللہ کے دروازے کی) چابی منگوائی' وہ اپنی والدہ کے پاس گئے تو ان کی والدہ نے انہیں چابی دینے سے انکار کر دیا تو انہوں نے کہا: یا تو آپ مجھے چابی دیں گی یا پھر میری پیٹھ سے تلوار باہر آ جائے گی' تو اس کے بعد اُن کی والدہ نے انہیں چابی دے دی۔ انہوں نے دروازہ کھولا تو رسول اللہ ﷺ، حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہو گئے' انہوں نے تھوڑی دیر کے لیے دروازہ بند کر دیا' میں اس وقت نوجوان طاقتور آدمی تھا' میں تیزی سے دروازے کے پاس پہنچا اس وقت جب دروازہ کھلا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ میرے سامنے آئے تو میں نے ان سے پوچھا: اے بلال! رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ نے سامنے والے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی۔ مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا کہ آپ نے کتنی رکعتیں پڑھیں۔

727- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سماک حنفی روایت کرتے ہیں کہ میں نے

صحيح مسلم' باب الوصية بالجار والاحسان اليه ' جلد 8' صفحه 37' رقم:6855

727- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة ' جلد 2' صفحه 336' رقم:8413

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه هانی بن عمرو بن شريح ' جلد 22' صفحه 132' رقم:18339

الآداب للبيهقی' باب فی الاحسان الی الجيران' جلد 1' صفحه 36' رقم:66

صحيح بخاری' باب اثم من لا يؤمن جاره بوائقه ' جلد 5' صفحه 224' رقم:5670

قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ سِمَاكًا الْحَنَفِيَّ يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: صَلِّ فِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِيهِ، وَسَتَأْتِي آخَرُ فَيَنْهَاكَ فَلَا تُطِعْهُ. فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: ائْتَمَّ بِهِ كُلِّهِ وَلَا تَجْعَلْ مِنْهُ شَيْئًا خَلْفَكَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اس میں نماز پڑھ لو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی ہے، عنقریب کوئی ایسا آدمی آئے گا جو تمہیں اس سے منع کرے گا تو تم اس کی بات نہ ماننا۔ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو کہنے لگے: تم اس کے مکمل حصے کی پیروی کرنا اور تم اس کے کسی بھی حصے کو اپنے پیچھے نہ رکھنا۔

728- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ، فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا بَعِيرًا بَعِيرًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نجد کی طرف ایک لشکر کے ساتھ روانہ کیا تو ہمارے حصے میں بارہ اونٹ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے (اُس وقت) ایک ایک اونٹ ہمیں مزید بطور عطیہ عطا فرمایا۔

729- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَصَابَ ابْنَ عُمَرَ بَرْدٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ لِنَافِعٍ: اطْرَحْ عَلَيَّ شَيْئًا. فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنُسًا فَغَضِبَ وَقَالَ: أَطْرَحْتَهُ عَلَيَّ وَقَدْ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں سردی لگ گئی تو انہوں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے کہا: تم میرے اوپر کوئی چیز ڈال دو، تو میں نے ان پر ٹوپی

728- سنن ترمذی، باب ما یقول اذا ودع انسانا، جلد 5، صفحہ 500، رقم: 3444
جامع الاصول لابن اثیر، الفصل السابع فی ادعیة السفر والقفول، جلد 4، صفحہ 280، رقم: 2282
الدعوات الکبیر للبیہقی، باب ما یقول عند الوداع، صفحہ 441، رقم: 382
کتاب الزہد لاحمد بن حنبل، صفحہ 137، رقم: 136
729- صحیح بخاری، باب من این یخرج من مکة، جلد 2، صفحہ 145، رقم: 1576
صحیح مسلم، باب استحباب دخول مکة، جلد 4، صفحہ 62، رقم: 3093
السنن الصغرىٰ للبیہقی، باب دخول مکة، جلد 1، صفحہ 481، رقم: 1648
سنن ابوداؤد، باب دخول مکة، جلد 2، صفحہ 112، رقم: 1868
سنن ابن ماجه، باب دخول مکة، جلد 2، صفحہ 981، رقم: 2940

أَخْبَرْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ؟

ڈال دی تو وہ غصے میں آگئے اور کہنے لگے: تم نے یہ کیا میرے اوپر ڈال دی ہے جبکہ میں نے تمہیں بتایا بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

730- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُجَانِءُ عَنْهَا بِيَدِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کروایا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اس عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

731- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَالٌ يُوصِي فِيهِ، ثُمَّ يَأْتِي عَلَيْهِ لَيْلَتَانِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "کسی بھی مسلمان کو اس بات کا حق نہیں ہے کہ اس کے پاس مال موجود ہو جس کے متعلق وصیت کی جاتی ہو اور پھر اس پر دو راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔

732- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

730- صحیح بخاری، باب الانصات للعماء، جلد 1، صفحہ 35، رقم: 121
صحیح مسلم، باب لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض، جلد 1، صفحہ 58، رقم: 232
سنن ابن ماجه، باب لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض، جلد 2، صفحہ 130، رقم: 3942
سنن الدارمی، باب فی حرمة المسلم، جلد 2، صفحہ 75، رقم: 1921
731- صحیح بخاری، باب من جعل لاهل العلم ایاما معلومة، جلد 1، صفحہ25، رقم: 70
صحیح مسلم، باب الاقتصاد فی الموعظة، جلد 8، صفحہ 142، رقم: 7305
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 425، رقم: 4041
مسند ابی یعلیٰ مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 9، صفحہ 70، رقم: 5137
732- صحیح مسلم، تخفیف الصلاة والخطبة، جلد 3، صفحہ 12، رقم: 2046
الآداب للبیہقی، باب ما یستحب من ایجاز الکلام، جلد 1، صفحہ 184، رقم: 313
مسند امام احمد بن حنبل، بقبة حدیث عمار بن یاسر، جلد 4، صفحہ 263، رقم: 18343
مجمع الزوائد للہیثمی، باب قصر الخطبة، جلد 2، صفحہ 417، رقم: 3158

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا .

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی آدمی اپنے کسی بھائی کو کافر قرار دے تو وہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آتا ہے۔''

733- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَافَرُ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ، لَا يَنَالُهُ الْعَدُوُّ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن لے کر دشمن کے علاقہ کی طرف سفر نہ کیا جائے تاکہ دشمن اس تک نہ پہنچ پائے۔''

734- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَقَامَ الصَّلَاةَ بِضَجْنَانَ فِيْ لَيْلَةٍ مَطِيْرَةٍ ثُمَّ قَالَ: صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ، كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ مُنَادِيَهُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيْحِ فَيُنَادِيْ: اَلَا صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ .

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مقام زجنان پر ایک بارش والی رات میں نماز کے لیے اقامت کہی پھر یہ کہا کہ تم لوگ اپنے گھر پر ہی نماز پڑھ لو۔ رسول اللہ ﷺ بارش والی رات یا انتہائی سرد رات جس میں تیز ہوا چل رہی ہو اپنے موذن کو یہ حکم فرماتے تھے کہ وہ یہ اعلان کر دے کہ خبردار! اپنے گھر پر ہی نماز ادا کرلو۔

735- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

733- صحیح مسلم' باب تحریم الکلام فی الصلاة ونسخ ما کان من اباحته ' جلد 2' صفحہ 70' رقم: 1227

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب سجود السهو' جلد 1' صفحه 284' رقم: 904

المنتقی لابن الجارود' باب الافعال الجائزة فی الصلاة ' صفحه 63' رقم: 212

سنن الدارمی' باب النهی عن الکلام فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 422' رقم: 1502

734- صحیح بخاری' باب امر النبی صلی الله علیه وسلم بالسکینة عند الافاضة ' جلد 2' صفحه 164' رقم: 1671

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یفعل من دفع من عرضة ' جلد 5' صفحه 119' رقم: 9755

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اسامة بن زید' جلد 5' صفحه 202' رقم: 21809

الاحاد والمثانی' باب وقالوا عبد الله بن عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 62' رقم: 757

735- صحیح بخاری' باب من کان یؤمن بالله والیوم الاخر یؤذ جاره ' جلد 8' 11صفحه ' رقم: 6019

صحیح مسلم' باب الضیافة ونحوتها' جلد 5' صفحه 137' رقم: 4610

الآداب للبیهقی' باب فی اکرام الضیف' جلد 1' صفحه 38' رقم: 3750

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الضیافة لم هو' جلد 4' صفحه 345' رقم: 1967

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَمَّا كَانَ مُعَاوِيَةُ عَدَلَ النَّاسُ نِصْفَ صَاعِ بُرٍّ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيْرٍ . قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَنِ الصَّغِيْرِ مِنْ اَهْلِهِ وَالْكَبِيْرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ.

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''صدقہ فطر جو کا ایک صاع ہوگا یا کھجور کا ایک صاع ہوگا۔'' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں گندم کے نصف صاع کو جو کے ایک صاع کے برابر قرار دیا۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے گھر کے ہر چھوٹے بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

736- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيْعَةَ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى دَرَجِ الْكَعْبَةِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْعَمْدِ وَالْخَطَاِ بِالسَّوْطِ اَوِ الْعَصَا فِيْهِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةً، فِيْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا، اَلَا اِنَّ كُلَّ مَاْثُرَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَوْ دَمًا اَوْ مَالٍ فَهُوَ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ اَوْ سِقَايَةِ الْحَاجِّ، فَاِنِّيْ قَدْ اَمْضَيْتُهَا لِاَهْلِهَا كَمَا كَانَتْ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے خانہ کعبہ کی چوکھٹ پر یہ ارشاد فرمایا تھا: ''اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہر طرح کی حمد ہے جس نے اپنے وعدے کو پورا کیا اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے دشمن کے لشکروں کو شکست دی۔ سنو! قتل عمد وخطا کے طور پر قتل ہونے والا آدمی وہ ہے جس کو لاٹھی یا ڈنڈے کے ساتھ قتل کیا جائے' اس میں ایک سو اونٹوں کی دیت مغلظہ ہوگی' جس میں چالیس خلفہ ہوں گے جس کے پیٹ میں اولاد ہوگی' سنو! زمانہ جاہلیت کا ہر رواج اور ہر خون اور ہر مال میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے سوائے خانہ کعبہ کی خدمت کے اور حاجیوں کو پانی پلانے کی رسم کے کیونکہ میں ان دونوں کو ان کے متعلقہ افراد ہی کے لیے اسی طرح باقی

736- صحیح بخاری' باب تزویج النبی صلی الله علیه وسلم خدیجة وفضلها رضی الله عنها' جلد 3' صفحه 39' رقم: 3819

صحیح مسلم' باب فضائل خدیجة أم المؤمنین رضی الله عنها' جلد 7' صفحه 133' رقم: 6426

المعجم الصغیر' باب الالف من اسمه احمد' جلد 1' صفحه 34' رقم: 19

سنن ترمذی' باب فضل خدیجة رضی الله عنها' جلد 5' صفحه 702' رقم: 3876

رکھوں گا جس طرح یہ پہلے تھیں۔

737- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ التَّمِيمِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

738- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً وَاحِدَةً عَنْ سُعَيْرٍ وَمِسْعَرٍ ثُمَّ لَمْ أَسْمَعْ سُفْيَانَ يَذْكُرُ مِسْعَرًا بَعْدَ ذٰلِكَ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ سفیان نے ہم سے از سعیر از مسعر حدیث بیان کی' پھر اس کے بعد میں نے سفیان کو مسعر کا ذکر کرتے ہوئے کبھی نہیں سنا۔

739- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: اشْتَرَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَرِيكٍ لِنَوَّاسٍ إِبِلًا هِيمًا، فَلَمَّا جَاءَ نَوَّاسٌ قَالَ لِشَرِيكِهِ مِمَّنْ بِعْتَهَا؟ فَوَصَفَ لَهُ صِفَةَ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت نواس رضی اللہ عنہ کے شراکت دار سے ایک ایسا اونٹ خریدا جسے سخت پیاس کی بیماری تھی۔ جب حضرت نواس رضی

737- صحیح بخاری، باب قول النبی صلی الله علیه وسلم لو کنت متخذا خلیلا' جلد 5' صفحه 8' رقم:3674

صحیح مسلم' باب من فضائل عثمان بن عفان رضی الله عنه ' جلد 7' صفحه 118' رقم:6367

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی موسی الاشعری' جلد 4' صفحه 393' رقم:19527

سنن ترمذی' باب فی مناقب عثمان بن عفان' جلد 5' صفحه 631' رقم:3710

738- سنن ابوداؤد' باب الدعاء' جلد 1' صفحه 555' رقم:1500

سنن ترمذی'باب فی دعاء النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 5' صفحه 559' رقم:3562

السنن الکبری للبیهقی' باب التوریع' جلد 5' صفحه 251' رقم:10614

جامع الاصول لابن اثیر' ذکر عمر بن الخطاب رضی الله عنه ' جلد 8' صفحه 614' رقم:6444

739- سنن ترمذی' باب ما یقول اذا اورع انسانا' جلد 5' صفحه 499' رقم:3443

السنن الکبری للبیهقی' باب التودیع' جلد 5' صفحه 251' رقم:10610

سنن ابوداؤد' باب فی الدعاء عند الوداع' جلد 2' صفحه 330' رقم:2602

سنن ابی ماجه ' باب تشییع الغزاة وودادعهم' جلد 2' صفحه 943' رقم:2826

قَالَ: وَيْحَكَ، ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ . فَأَتَى نَوَّاسٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّ شَرِيكِي بَاعَكَ إِبِلًا هِيمًا وَإِنَّهُ لَمْ يَعْرِفْكَ. قَالَ: خُذْهَا إِذًا . فَلَمَّا ذَهَبْتُ لَآخُذَهَا قَالَ: دَعْهَا رَضِينَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا عَدْوٰى .

اللہ عنہ آئے تو انہوں نے اپنے شراکت دار سے کہا: تم نے اسے کیسے فروخت کیا ہے؟ تو اس نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا حلیہ بیان کیا' تو حضرت نواس کہنے لگے: تیرا بھلا نہ ہو! وہ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ پس حضرت نواس' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور کہا کہ میرے شریک نے آپ کو ایک ایسا اونٹ فروخت کیا ہے جسے سخت پیاس کی بیماری ہے وہ آپ کو پہچانتا نہیں تھا۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تم اسے لے جاؤ۔ جب میں اسے لے کر جانے لگا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے رہنے دو ہم اللہ کے رسول ﷺ کے فیصلے پر راضی ہیں کوئی مطالبہ نہیں ہے۔

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو: وَكَانَ نَوَّاسٌ يُجَالِسُ ابْنَ عُمَرَ، وَكَانَ يُضْحِكُهُ فَقَالَ يَوْمًا: وَدِدْتُ أَنَّ لِي أَبَا قُبَيْسٍ ذَهَبًا . فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: مَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: أَمُوتُ عَلَيْهِ . فَضَحِكَ ابْنُ عُمَرَ.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار نے یہ بیان کیا ہے کہ حضرت نواس' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے اور انہیں ہنسایا کرتے تھے۔ ایک دن انہوں نے کہا: میری یہ تمنا ہے کہ میرے پاس کوہ ابوقبیس جتنا سونا ہو' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اس کے ساتھ کیا کرتے؟ تو حضرت نواس نے کہا: میں اس پر مرتا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہنسنے لگے۔

740- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

740- سنن ابوداؤد' باب کراهیة مس الذکر بالیمین فی الاستبراء' جلد 1' صفحه 12' رقم:32

مسند ابی یعلی' حدیث حفصة أم المؤمنین' جلد 12' صفحه 484' رقم:7060

السنن الکبری للبیهقی' باب النهی عن الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحه 112' رقم:559

المستدرك للحاکم' کتاب الاطعمة ' جلد 6' صفحه 73' رقم:7091

صحیح ابن حبان' باب آداب الاکل' جلد 12' صفحه 31' رقم:5227

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ الْاَعْمٰى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ: لَمَّا حَاصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الطَّائِفِ قَالَ: اِنَّا قَافِلُوْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا. فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَقْفُلُ قَبْلَ اَنْ تَفْتَحَهَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاغْدُوْا عَلَى الْقِتَالِ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى. قَالَ: فَغَدَوْا عَلَى الْقِتَالِ فَاَصَابَتْهُمْ جِرَاحَةٌ شَدِيْدَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا قَافِلُوْنَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. فَكَاَنَّهُمْ اشْتَهَوْا ذٰلِكَ وَسَكَنُوْا اِلَيْهِ قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو ہم کل واپس چلے جائیں گے‘ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اسے فتح کرنے سے پہلے ہی واپس چلے جائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تم لوگ کل جنگ کرنا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) اگلے دن لوگوں نے جنگ کی تو انہیں شدید زخم آئے‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے چاہا تو کل ہم واپسی کے لیے روانہ ہو جائیں گے‘ تو لوگوں کی بھی گویا یہی تمنا تھی وہ بات پر چپ رہے تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے۔

741- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ.

حضرت طاؤس روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹکے اور کدو کے بنے ہوئے برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

742- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا پس میں آپ

741- مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 354، رقم: 8637
السنن الکبریٰ للبیہقی، باب السنة فی البدایة بالیمین، جلد 1، صفحہ 86، رقم: 412
صحیح ابن خزیمہ، باب الامر بالتیامن فی الوضوء امر استحباب، جلد 1، صفحہ 90، رقم: 178
سنن ابوداؤد، باب فی الانتعال، جلد 4، صفحہ 119، رقم: 4143
742- سنن ابوداؤد، باب التسمیة علی الطعام، جلد 3، صفحہ 407، رقم: 3769
سنن ترمذی، باب ما جاء فی التسمیة علی الطعام، جلد 4، صفحہ 288، رقم: 1858
سنن الدارمی، باب فی التسمیة علی الطعام، جلد 2، 129صفحہ، رقم: 2020
السنن الکبریٰ للنسائی، باب ما یقول اذا نسی التسمیة ثم ذکر، جلد 6، صفحہ 78، رقم: 10112

قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَعَجِلْتُ اِلَيْهِ لِاَسْمَعَ مَا يَقُوْلُ، فَلَمْ اٰتِهِ اِلَيْهِ حَتّٰى نَزَلَ فَسَاَلْتُ النَّاسَ: اَيَّ شَيْءٍ قَالَ؟ فَقَالُوْا: نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

کے قریب ہوا تا کہ آپ کے ارشاد کو سن سکوں‘ تو میرے آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی آپ منبر سے اتر آئے۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے کدو کے بنے ہوئے برتن اور تارکول سے مزین کیے گئے برتن سے منع فرمایا ہے۔

92 - مُسْنَدُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

مسند حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

743- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَاَنَا اُوْقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ اَوْ بُرْمَةٍ، وَالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ مِنْ رَاْسِيْ فَقَالَ: اَيُؤْذِيْكَ هَوَامُّكَ يَا كَعْبُ؟ . قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاحْلِقْ رَاْسَكَ، وَانْسُكْ نَسِيْكَةً، اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ.

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ میں میرے پاس سے گزرے میں اس وقت ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور جوئیں میرے سر سے گر رہی تھیں۔ تو آپ نے فرمایا: اے کعب! کیا تمہاری جوئیں تمہیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: تم اپنا سر منڈوا دو اور ایک قربانی کر لو یا تین دن روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو ایک فرق (ایک پیمانہ ہے تین صاع کے برابر اور ایک صاع دو سیر چودہ چھٹانک چار تولے) کھانا کھلا دو۔

744- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں‘ البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میں ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور آپ نے

743- صحیح مسلم، باب استحباب لعتق الاصابع والقصعة، جلد 6، صفحہ 114، رقم: 5423
شعب الایمان للبیہقی، باب رفع اللقمة اذا سقطت وانقا القصعة والتمسح بالمندیل، جلد 5، صفحہ 80، رقم: 3656
جامع الاصول لابن اثیر، النوع الثامن فی لعق الاصابع والصفحة، جلد 7، صفحہ 400، رقم: 5461
744- صحیح بخاری، باب اختناث الاسقیة، جلد 7، صفحہ 112، رقم: 5625
صحیح مسلم، باب آداب الطعام، جلد 6، صفحہ 110، رقم: 5390
الآداب للبیہقی، باب کراهیة الشرب من فم السقی لما فیه خشیة الاذی، جلد 1، صفحہ 268، رقم: 449
سنن ابوداؤد، باب فی اختناث الاسقیة، جلد 3، صفحہ 390، رقم: 3722
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی سعید الخدری، جلد 3، صفحہ 93، رقم: 11906

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أُوقِدْ تَحْتَ قِدْرٍ، وَقَالَ: وَاذْبَحْ شَاةً.

فرمایا: ایک بکری ذبح کردو۔

745- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنی ذات پر درود بھیجنے کا طریقہ سکھایا، آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ پڑھا کرو: ''اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل فرما، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل فرمایا۔ بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے۔ اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے۔''

746- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ از حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت

745- صحیح بخاری، باب الثوب الاحمر، جلد 7، صفحہ 153، رقم: 5848

صحیح مسلم، باب فی صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانہ کان احسن الناس وجھا، جلد 7، صفحہ 83، رقم: 6210

سنن الکبریٰ للبیھقی، باب اتحاذ الشعر واختلاف الفاظا الناقلین منہ، جلد 5، صفحہ 412، رقم: 9328

سنن ابوداؤد، باب فی الرخصة فی ذلک، جلد 4، صفحہ 94، رقم: 4074

مسند امام احمد بن حنبل، مسند البراء بن عازب رضی اللہ عنہ، جلد 4، صفحہ 281، رقم: 18496

746- سنن ترمذی، باب ما جاء فی الثوب الاخضر، جلد 5، صفحہ 119، رقم: 2812

سنن الکبریٰ للنسائی، باب لبس الخضر من الثیاب، جلد 8، صفحہ 591، رقم: 5334

سنن الکبریٰ للبیھقی، باب ایجاب القصاص علی القاتل، جلد 8، صفحہ 27، رقم: 16321

سنن الدارمی، باب لا یواخذ احد بجناحیہ، جلد 2، صفحہ 260، رقم: 2388

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

بیان کرتے ہیں۔

93 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى

مسند حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ

747- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ عَنْ أَكْلِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعًا فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

حضرت ابو یعفور عبدی روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے ان سے ٹڈی دل کھانے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں حصہ لیا ہے اور ہم ٹڈی دل کھا لیا کرتے تھے۔

748- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي. قَالَ: الشَّمْسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي. قَالَ: الشَّمْسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: انْزِلْ

حضرت ابواسحاق شیبانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، آپ نے ایک آدمی سے فرمایا: تم اترو اور ہمارے لیے پانی میں ستو گھولو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ابھی سورج ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اترو اور میرے

747- مصنف ابن ابی شیبة، باب فی ارفاء العمامة بین الکتفین، جلد 8، صفحہ 239، رقم: 25481

سنن ابن ماجہ، باب لبس العمائم، جلد 2، صفحہ 942، رقم: 2821

سنن ابوداؤد، باب فی العمائم، جلد 4، صفحہ 95، رقم: 4079

الآداب للبیھقی، باب فی العمامة، جلد 1، صفحہ 306، رقم: 512

صحیح مسلم، باب جواز دخول مکة بغیر احرام، جلد 4، صفحہ 112، رقم: 3378

748- صحیح مسلم، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار، جلد 1، صفحہ 71، رقم: 306

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب کراھیة الیمین فی البیع، جلد 5، صفحہ 265، رقم: 10714

سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی اسبال الازار، جلد 4، صفحہ 100، رقم: 4089

سنن ابن ماجہ، باب ما جاء فی کراھیة الایمان فی الشراء والبیع، جلد 2، صفحہ 744، رقم: 2208

سنن الدارمی، باب فی الیمین الکاذبة، جلد 2، صفحہ 345، رقم: 2605

فَاجْدَحْ . فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ، قَالَ فَشَرِبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَمٰی بِیَدِهٖ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ: اِذَا رَاَیْتُمُ اللَّیْلَ قَدْ اَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ.

لیے ستو گھولو' پھر آپ نے فرمایا: اترو اور میرے لیے ستو گھولو' تو اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! ابھی سورج ہے' آپ نے فرمایا: اترو اور میرے لیے ستو گولو' پس اس نے آپ کے لیے پانی میں ستو گھول دیے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں پی لیا پھر آپ نے مشرق کی سمت اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جب تم رات کو اس طرف سے آتے ہوئے دیکھو تو روزہ دار افطار کرلو۔

749- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی یَقُوْلُ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِی الْجَرِّ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْیَضِ. قَالَ سُفْیَانُ: وَثَالِثًا قَدْ نَسِیْتُهُ.

حضرت ابواسحاق شیبانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز اور سفید مٹکے میں پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ تیسری چیز کو میں بھول گیا ہوں۔

750- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفَی یَقُوْلُ: اَصَبْنَا حُمُرًا یَوْمَ خَیْبَرَ خَارِجًا مِّنَ الْقَرْیَةِ فَنَحَرْنَاهَا، فَاِنَّ الْقُدُوْرَ لَتَغْلِیْ بِهَا، اِذْ نَادٰی مُنَادِی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَنْ

حضرت ابواسحاق شیبانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ غزوہ خیبر کے دن ہمیں بستی سے باہر کچھ گدھے ملے تو ہم نے انہیں ذبح کر لیا تو ہانڈیوں میں ان کا گوشت پک رہا تھا کہ اسی دوران نبی اکرم ﷺ

749- صحیح مسلم' باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظ علیهما' جلد 2' صفحه 114' رقم:1468
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عمارة بن رویبة رضی الله عنها' جلد 4' صفحه 136' رقم:17259
مسند الحمیدی' حدیث عمارة بن رویبة ' جلد 2' صفحه 380' رقم:861
صحیح ابن خزیمه ' باب فضل الصبح وصلاة العصر' جلد 1' صفحه 164' رقم:320
750- صحیح مسلم' باب فضل العشاء والصبح فی جماعة ' جلد 2' صفحه 125' رقم:1525
السنن الکبری للبیهقی' باب من قال هی الصبح ' جلد 1' صفحه 464' رقم:2268
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' باب من صلی الصبح فهو فی ذمة التا ' جلد 8' صفحه 43' رقم:7445
مسند البزار' مسند مکرة بن جندب رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 156' رقم:4597

اَکْفِءُوا الْقُدُوْرَ بِمَا فِیْهَا، فَاَکْفَاْنَاهَا وَاِنَّهَا لَتَفُوْرُ. قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ: فَلَقِیْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: اِنَّمَا کَانَتْ تِلْكَ حَمِیْرًا تَاْکُلُ الْعَذِرَةَ، فَنَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا.

کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ تم اپنی ہانڈیوں کو ان میں موجود گوشت سمیت الٹا دو! تو ہم نے انہیں الٹا دیا جبکہ وہ پک رہی تھیں۔ ابواسحاق کہتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت سعید بن جبیر سے ہوئی تو میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگے: یہ وہ گدھے تھے جو گندگی کھایا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے منع فرما دیا۔

751- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ اَبُوْ خَالِدٍ الدَّالَانِیُّ وَمِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ السَّکْسَکِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی: اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : عَلِّمْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَیْئًا اَقُوْلُهٗ یُجْزِئُنِیْ مِنَ الْقُرْاٰنِ . فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ . قَالَ سُفْیَانُ: لَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیں جسے میں پڑھ لیا کروں' تو میرے لیے قرآن کی تلاوت کی جگہ کفایت کر جائے' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو کہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔'' سفیان کہتے ہیں کہ مجھے علم تو نہیں ہے لیکن (میرا گمان غالب ہے کہ) انہوں نے یہ الفاظ بھی کہے ہوں گے: ''وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔''

752- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَجَرِیُّ: اَنَّهٗ رَاَی عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفَی فِیْ جَنَازَةِ ابْنَةٍ لَهٗ عَلٰی بَغْلَةٍ

حضرت ابراہیم بن مسلم حجری روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کو اپنی بیٹی کے جنازے میں دیکھا کہ وہ ایک خچر پر سوار تھے جسے

751- صحیح بخاری' باب فضل صلاة العصر' جلد 1' صفحه 115' رقم:554
صحیح مسلم' باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافة علیهما' جلد 2' صفحه 113' رقم:1466
السنن الکبری للبیهقی' باب اوّل فرض الصلاة ' جلد 1' صفحه 359' رقم:1751
سنن ابن ماجه ' باب فیما انکرت الحمیة ' جلد 1' صفحه 63' رقم:177
752- صحیح بخاری' باب من ترك العصر' جلد 1' صفحه 155' رقم:553
سنن النسائی' باب من ترك صلاة العصر' جلد 1' صفحه 236' رقم:474
السنن الکبری للبیهقی' باب کراهیة تاخیر العصر' جلد 1' صفحه 444' رقم:2177
مصنف عبد الرزاق' باب من ترك الصلاة ' جلد 3' صفحه 124' رقم:5005

تُقَادُ بِهِ فَيَقُولُ لِلْقَائِدِ: اَيْنَ اَنَا مِنْهَا ؟ فَإِذَا قِيلَ لَهُ: اَمَامَهَا. قَالَ: احْبِسْ . قَالَ: وَرَاَيْتُهُ حِينَ صَلّٰى عَلَيْهَا كَبَّرَ اَرْبَعًا، ثُمَّ قَامَ سَاعَةً فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اَكُنْتُمْ تَرَوْنَ اَنِّي اَزِيدُ عَلٰى اَرْبَعٍ؟ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَرْبَعًا، وَسَمِعَ نِسَاءً يَرْثِينَ فَنَهَاهُنَّ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْمَرَاثِي.

ساتھ لے کر جایا جا رہا تھا تو انہوں نے خچر کو لے جانے والے سے کہا: میں کہاں ہوں تو جب انہیں یہ بتایا گیا کہ آپ ان سے آگے ہیں۔ تو انہوں نے فرمایا: تم اس کو روک دو۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے انہیں دیکھا کہ انہوں نے اس عورت کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں پھر وہ تھوڑی دیر کے لیے کھڑے رہے تو حاضرین نے ''سبحان اللہ'' کہنا شروع کر دیا۔ پس انہوں نے سلام پھیر دیا اور کہا: کیا تم لوگ یہ سوچ رہے تھے کہ میں چار تکبیروں سے زیادہ کہوں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو چار تکبیریں کہتے ہوئے ہی دیکھا ہے۔ پھر انہوں نے کچھ عورتوں کو اشعار پڑھتے ہوئے سنا تو انہیں اس سے منع کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اشعار پڑھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

753- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ وَهُوَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيعَ الْحِسَابِ، مُجْرِيَ السَّحَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ .

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ احزاب کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! اے کتاب کو نازل کرنے والے' اے جلدی حساب لینے والے' اے بادلوں کو چلانے والے' تو لشکروں کو شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور ان کے پاؤں لڑکھڑا دے۔''

754- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابن ابوخالد روایت کرتے ہیں کہ میں نے

753- صحیح مسلم' باب المشی الی الصلاۃ تمی به الخطایا' جلد 2' صفحه 131' رقم:1553
السنن الکبری للبیهقی' باب ما جاء فی فضل المشی الی المسجد للصلاۃ ' جلد 3' صفحه 62' رقم:5166
صحیح ابن حبان' باب الامامة والجماعة ' جلد 5' صفحه 392' رقم:2044
مسند ابی یعلی' مسند ابی هریرة رضی الله عنه ' جلد 11' صفحه 65' رقم:6201
754- صحیح بخاری' باب فضل صلاۃ الفجر فی جماعة ' جلد 1' صفحه 132' رقم:651
صحیح مسلم' باب فضل کثرة الخطاء الی المساجد' جلد 2' صفحه 130' رقم:1545

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى: اَبَشَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا سَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ؟ قَالَ: نَعَمْ .

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کو جنت میں کھوکھلے موتی سے بنے ہوئے گھر کی بشارت دی تھی جس میں کوئی شور اور کوئی تھکاوٹ نہ ہو گی' تو انہوں نے کہا: ہاں۔

755- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى يَقُولُ: اعْتَمَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَسْتُرُهُ حِينَ طَافَ مِنْ صِبْيَانِ اَهْلِ مَكَّةَ لَا يُؤْذُونَهُ قَالَ سُفْيَانُ: اُرَاهُ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، قَالَ اِسْمَاعِيلُ: وَاَرَانَا ابْنُ اَبِي اَوْفٰى ضَرْبَةً اَصَابَتْهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ.

حضرت اسماعیل بن ابوخالد روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمرہ کیا تو ہم طواف کے دوران آپ کو اہلِ مکہ کے بچوں سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے کہ کہیں وہ آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچا دیں۔ سفیانؔ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے یہ عمرۂ قضا تھا۔ اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ چوٹ دکھائی جو انہیں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ غزوہ حنین کے دن لگی تھی۔

756- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

حضرت طلحہ بن مصرف روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا

السنن الکبری للبیهقی' باب فضل بعد المشی الی السمجد' جلد 3' صفحه 64' رقم:5177
صحیح ابن خزیمه' باب فضل المشی الی المساجد' جلد 2' صفحه 378' رقم:1501
755- سنن ترمذی' باب ما جاء فی حرمة الصلاۃ ' جلد 5' صفحه 12' رقم:2617
السنن الکبری للبیهقی' باب فضل المساجد وفضل عمارتها بالصلاۃ ' جلد 3' صفحه 66' رقم:5187
المستدرك للحاکم' کتاب الامامة والصلاۃ ' جلد 1' صفحه 291' رقم:770
سنن ابن ماجه باب لزوم المساجد وانتظار الصلاۃ ' جلد 1' صفحه 262' رقم:802
756- صحیح بخاری' باب من جلس فی المسجد تنظر الصلاۃ وفضل المساجد' جلد 1' صفحه 132' رقم:659
صحیح مسلم' باب فضل الصلاۃ الجماعة وانتظار الصلاۃ ' جلد 2' صفحه 129' رقم:1542
سنن ابوداؤد' باب فی فضل القعود فی المسجد' جلد 1' صفحه 761' رقم:470
سنن ترمذی' باب ما جاء فی القعود فی المسجد وانتظار الصلاۃ من الفصل' جلد 2' صفحه 150' رقم:330

قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى: هَلْ اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ: لَمْ يَتْرُكْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يُوْصِىْ فِيْهِ. قُلْتُ: وَكَيْفَ اَمَرَ النَّاسَ بِالْوَصِيَّةِ وَلَمْ يُوْصِ؟ قَالَ: اَوْصٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ. قَالَ طَلْحَةُ قَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ: اَبُوْ بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ عَلٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ وَدَّ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَّهٗ وَجَدَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَهْدًا فَخَزَمَ لَهٗ اَنْفَهٗ.

رسول اللہ ﷺ نے کوئی وصیت فرمائی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسی چیز چھوڑی ہی نہیں جس کے بارے میں آپ ﷺ وصیت فرماتے۔ میں نے پوچھا: پھر آپ ﷺ نے لوگوں کے متعلق وصیت کرنے کے بارے میں کیوں حکم دیا جبکہ آپ نے خود وصیت نہیں فرمائی؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق وصیت فرمائی تھی۔ حضرت طلحہ کہتے ہیں کہ ہذیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کسی ایسے شخص سے آگے نکل سکتے تھے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی ہو؟ حالانکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس بات کی تمنا کرتے تھے کہ انہیں اللہ کے رسول کے کسی حکم کا علم ہو اور وہ اسے مکمل طور پر بجالائیں۔

94 - مُسْنَدُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

مسند حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

757- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عِنْدَ مَضْجَعِهٖ اَوْ اَمَرَ اَنْ يُّقَالَ عِنْدَ الْمَضْجَعِ اَوْ اَمَرَنِىْ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ مَضْجَعِىْ شَكَّ سُفْيَانُ لَا يَدْرِىْ اَيَّتُهُنَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوتے وقت یہ پڑھا کرتے' یا رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم فرمایا کہ سوتے وقت یہ دعا پڑھی جائے' یا رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ حکم فرمایا کہ میں سوتے وقت یہ کلمات پڑھا کروں۔ یہ شک سفیان کو ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ ان میں سے کون سے الفاظ ہیں'

757- صحیح بخاری' باب الحدث فی المسجد' جلد 1' صفحہ 96' رقم: 445

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب الترغیب فی مکث المصلی فی مصلاۃ' جلد 2' صفحہ 185' رقم: 3139

سنن ابوداؤد' باب فی فضل القعود فی المسجد' جلد 1' صفحہ 1760' رقم: 469

سنن ترمذی' باب ما جاء فی القعود فی المسجد وانتظار الصلاۃ' جلد 2' صفحہ 151' رقم: 331

جْهِىْ، وَاِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ، وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ رِىْ، وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لْجَاَ وَلَا مَنْجٰى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ ذِىْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ. فَقَالُوْا لَهٗ: بِرَسُوْلِكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ، فَاَبٰى اِلَّا وَنَبِيِّكَ.

فرمایا: "اے اللہ! میں اپنا رخ تیری طرف کرتا ہوں' میں نے اپنا آپ تیرے حوالے کر دیا ہے' میں نے اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا ہے' میری پشت کو تیرا سہارا ہے' تیری طرف رغبت کرتے ہوئے بھی اور تجھ سے ڈرتے ہوئے بھی' تیرے مقابلے میں صرف تو ہی میری پناہ گاہ اور جائے نجات ہے' میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا ہے اور تیرے اس نبی ﷺ پر ایمان لایا جسے تو نے (حق کے ساتھ) مبعوث کیا ہے۔" تو لوگوں نے ان سے کہا کہ روایت میں تو یہ الفاظ ہیں: "اور تیرے اس رسول پر ایمان لایا جسے تو نے مبعوث فرمایا" تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا' ان الفاظ کے علاوہ کہ "میں تیرے نبی پر ایمان لایا"۔

758- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ بِمَكَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ لّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يْهِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَقَدِمْتُ الْكُوْفَةَ فَسَمِعْتُهٗ حَدِّثُ بِهٖ فَزَادَ فِيْهِ: ثُمَّ لَا يَعُوْدُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُمْ لَقَّنُوْهُ، كَانَ بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ اَحْفَظَ مِنْهُ يَوْمَ رَاَيْتُهٗ بِالْكُوْفَةِ، قَالُوْا لِىْ: اِنَّهٗ قَدْ تَغَيَّرَ حِفْظُهٗ، اَوْ سَاءَ حِفْظُهٗ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ نے نماز کی ابتداء کی تو آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں کوفہ آیا تو میں نے انہیں (یعنی اپنے استاد کو) یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا' اس میں انہوں نے یہ الفاظ مزید بیان کیے' پھر رسول اللہ ﷺ نے دوبارہ ایسا نہیں کیا۔ تو اس سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ لوگوں نے انہیں ان الفاظ کی تلقین کی ہو گی۔ حالانکہ جب میں نے انہیں کوفہ میں دیکھا تھا تو اس دن کے مقابلے میں جب وہ مکہ میں تھے اس وقت روایات کو زیادہ اچھے طریقے سے یاد رکھے ہوئے تھے۔ لوگوں نے مجھ سے کہا

758- صحیح مسلم' باب فضل صلاۃ الجماعۃ وبیان التشدید فی التخلف عنہا' جلد 2' صفحہ 122' رقم: 1509

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما جاء فی فضل صلاۃ الجماعۃ' جلد 3' صفحہ 59' رقم: 5153

صحیح ابن حبان' باب الامامۃ والجماعۃ' جلد 5' صفحہ 404' رقم: 2054

کہ ان کے حافظے میں کمزوری آ گئی ہے یا ان کا حافظہ قوی نہیں رہا۔

759- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ - وَكَانَ فَصِيحًا - عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ مِنَّا اَحَدٌ يَحْنُو حَتّٰى يَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَّ سَاجِدًا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی آدمی اس وقت تک نہ جھکتا تھا جب تک وہ رسول اللہ ﷺ کو سجدے میں جاتے ہوئے نہ دیکھ لیتا تھا۔

760- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ فِى الْمَغْرِبِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۔ قَالَ سُفْيَانُ زَادَ مِسْعَرٌ: فَمَا سَمِعْنَا اِنْسِيًّا اَحْسَنَ قِرَائَةً مِّنْهُ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ تین پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ مسعر نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ میں نے کسی بھی آدمی کو آپ ﷺ سے زیادہ اچھی قرأت کرتے ہوئے نہیں سنا۔

761- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو منہال روایت کرتے ہیں کہ میرے

759- صحیح بخاری' باب فضل صلاة الجماعة ' جلد 1' صفحه 131' رقم: 647

جامع الاصول لابن اثیر' النوع الثانی المشی الی المساجد' جلد 9' صفحه 413' رقم: 7085

مشکوة المصابیح ' باب المساجد ومواضع الصلاة ' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحه 155' رقم: 702

760- صحیح مسلم' باب عجب اتیان المسجد علی من سمع النداء ' جلد 2' صفحه 124' رقم: 1518

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 3' صفحه 57' رقم: 5143

سنن النسائی الکبریٰ' باب المحافظة علی الصلوات الخمس حیث ینادی بهن' جلد 1' صفحه 299' رقم: 923

المحرر فی الحدیث لابن عبد الهادی' باب صلاة الجماعة ' صفحه 244' رقم: 374

761- سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 1' صفحه 217' رقم: 553

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی ترک الجماعة من غیر عند' جلد 3' صفحه 58' رقم: 5147

سنن النسائی' باب المحافظ علی الصلوات حیث ینادی بهن' جلد 2' صفحه 109' رقم: 851

صحیح ابن خزیمه ' باب امر العمیان بشهود صلاة الجماعة ' جلد 2' صفحه 367' رقم: 1478

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ: بَاعَ شَرِيكٌ لِىْ بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ، فَقُلْتُ: مَا اَرٰى هٰذَا يَصْلُحُ ۔ فَقَالَ: لَقَدْ بِعْتُهَا فِى السُّوْقِ فَمَا عَابَ ذٰلِكَ عَلَىَّ اَحَدٌ۔ فَاَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَاَلْتُهُ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَتِجَارَتُنَا هٰكَذَا، فَقَالَ: مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَاْسَ بِهٖ، وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَلَا خَيْرَ فِيْهِ ۔

شریک نے کوفہ میں چند درہموں کے بدلے میں درہم بیچ دیئے جن میں زیادہ دے دیئے گئے تھے' تو میں نے کہا: میرے خیال میں یہ صحیح نہیں ہے تو وہ کہنے لگا کہ میں نے یہ بازار میں بیچے ہیں اور کسی نے مجھ پر کوئی اعتراض نہیں کیا تو میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہمارا تجارت کا طریقہ یہی تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: جو چیز نقد لین دین ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

وَائْتِ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَاِنَّهٗ كَانَ اَعْظَمَ تِجَارَةً مِنِّى. فَاَتَيْتُهٗ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: صَدَقَ الْبَرَاءُ۔

تم زید بن ارقم کے پاس جاؤ کیونکہ ان کا تجارت کا کام مجھ سے زیادہ تھا۔ پس میں ان کے پاس آیا اور ان سے اس بارے میں ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ براء نے سچ کہا ہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: هٰذَا مَنْسُوخٌ وَّلَا يُؤْخَذُ بِهٰذَا۔

امام حمیدی کہتے ہیں کہ یہ منسوخ ہے اور اس سے دلیل نہیں لائی جا سکتی۔

95 - مُسْنَدُ أَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ

مسند حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

762- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِىْ سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ نے کنکری لے کر اسے کھرچ دیا اور

762- صحیح بخاری' باب وجوب صلاة الجماعة ' جلد 1' صفحه 131' رقم: 644

صحیح مسلم' باب فضل صلاة الجماعة بیان التشدید فی التخلف عنها' جلد 2' صفحه 123' رقم: 1514

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعة غیر عذر' جلد 3' صفحه 55' رقم: 5127

سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 1' صفحه 214' رقم: 548

سنن ابن ماجه ' باب التغلظ فی التخلف عن الجماعة ' جلد 1' صفحه 254' رقم: 791

اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاَخَذَ حَصَاةً فَحَكَّهَا، وَنَهٰى اَنْ يَّبْزُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَوْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَقَالَ: لِيَبْزُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى.

آپ نے اس بات سے منع کیا کہ آدمی اپنے سامنے یا اپنے دائیں طرف تھوکے۔ اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نمازی کو اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے۔''

763- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهٗ هٰذِهِ الْعَرَاجِيْنُ يُمْسِكُهَا فِي يَدِهٖ وَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَهِيَ فِي يَدِهٖ، فَرَاٰى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ: اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّبْزَقَ فِي وَجْهِهٖ. ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا يُوَاجِهُ رَبَّهٗ، فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلْيَبْزُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ وَّهُوَ يُصَلِّي فَلْيَتْفُلْ فِي ثَوْبِهٖ، وَلْيَقُلْ هٰكَذَا.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ اراجین پسند تھی۔ آپ اسے اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے' ایک مرتبہ آپ مسجد میں تشریف لائے تو وہ آپ کے ہاتھ میں تھی۔ پس آپ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا۔ تو آپ نے اسے کھرچ دیا۔ پھر آپ غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے چہرے کے سامنے کی طرف سے تھوک دیا جائے۔'' پھر ارشاد فرمایا کہ ''جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اسے اپنے سامنے کی جانب یا اپنے دائیں جانب نہیں تھوکنا چاہیے' بلکہ اپنے بائیں جانب یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے اور اگر نماز کے دوران آدمی کو زیادہ

763- صحیح مسلم' باب صلاۃ الجماعۃ من سنن الھدی' جلد 2' صفحہ 124' رقم: 1520

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعۃ من غیر عذر' جلد 3' صفحہ 58' رقم: 5150

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 1' صفحہ 382' رقم: 3623

مصنف عبد الرزاق' باب شھود الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 516' رقم: 1979

وَذٰلِكَ سُفْيَانُ بِكُمِّهٖ.

شدت کے ساتھ تھوکنے کی حاجت پیش آ جائے تو وہ اپنے کپڑے پر تھوک کر اسے اس طرح مل دے۔''

اور سفیان نے اپنے کپڑے کے ساتھ اسے مل کے دکھایا۔

764- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ، فَاَمَّا الْبَيْعَتَانِ: فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ، وَاَمَّا اللِّبْسَتَانِ: فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَاحْتِبَاءُ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهٖ مِنْهُ شَيْءٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے سودے کرنے اور دو طرح کے لباس سے منع فرمایا ہے' دو سودے یہ ہیں: بیع ملامسہ اور منانده' اور دو لباس تو وہ استعمال صماء اور آدمی کا ایک کپڑے کو بطور احتباء اس طرح لپیٹنا ہے کہ اس کی شرمگاہ پر کپڑا نہ ہو۔

765- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

764- سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 214' رقم: 547

سنن نسائی' باب التشدید فی ترک الجماعۃ' جلد 2' صفحہ 106' رقم: 847

مسند ابن ابی شیبۃ' ما رواہ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم' صفحہ 35' رقم: 31

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب فرض الجماعۃ فی غیر الجمعۃ علی الکفایۃ' جلد 3' صفحہ 54' رقم: 5126

765- صحیح مسلم' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعۃ' جلد 2' صفحہ 125' رقم: 1523

السنن الکبریٰ' باب ما جاء فی فضل صلاۃ الجماعۃ' جلد 3' صفحہ 60' رقم: 5162

سنن الدارمی' باب المحافظۃ علی الصلوات' جلد 1' صفحہ 303' رقم: 1224

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 433' رقم: 221

766- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي - وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ اَبِي سَعِيدٍ - قَالَ قَالَ لِي اَبُو سَعِيدٍ: اَيْ بُنَيَّ اِذَا كُنْتَ فِي هٰذِهِ الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْاَذَانِ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْمَعُهُ اِنْسٌ وَّلَا جِنٌّ وَّلَا حَجَرٌ وَّلَا شَجَرٌ وَّلَا شَيْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جو کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے زیر کفالت تھے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تم آبادی سے باہر ہو تو تم بلند آواز میں اذان دو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو بھی انسان، جن، پتھر، درخت یا جو بھی چیز اس کو سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس آدمی کے حق میں گواہی دے گی۔

767- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ اَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ، يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ جب کسی مسلمان آدمی کا سب سے بہتر مال بکریاں ہوں گی جنہیں لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور بارش برسنے کی جگہ چلا جائے گا اور وہ اپنے دین کو فتنوں سے بچانے کے لیے دوڑے گا۔“

768- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

766- صحیح بخاری، باب فضل العشاء فی الجماعة، جلد 1، صفحه 132، رقم: 657
صحیح مسلم، باب فضل صلاة الجماعة وبیان التشدید فی التخلف عنها، جلد 2، صفحه 123، رقم: 1514
السنن الکبری للبیهقی، باب فضل الصف الاول، جلد 3، صفحه 102، رقم: 5398
سنن الدارمی، باب ای الصلاة علی المنافقین اثقل، جلد 1، صفحه 326، رقم: 1273
767- صحیح مسلم، باب بیان اطلاق الکفر علی من ترک الصلاة، جلد 1، صفحه 61، رقم: 256
السنن الکبری للبیهقی، باب ما جاء فی تکفیر من ترک الصلاة عمدًا من غیر عذر، جلد 3، صفحه 365، رقم: 6730
مسند ابی عوانة، باب بیان افضل الاعمال، جلد 1، صفحه 64، رقم: 177
768- سنن ترمذی، باب ما جاء فی ترک الصلاة، جلد 5، صفحه 13، رقم: 2621
سنن النسائی، باب الحکم فی تارک الصلاة، جلد 1، صفحه 231، رقم: 463

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: اِنِّي لَفِي حَلْقَةٍ فِيهَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ جَالِسًا اِذْ جَاءَ اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ مَذْعُورًا اَوْ قَالَ فَزِعًا فَقُلْنَا: مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: اِنَّ عُمَرَ بَعَثَ اِلَيَّ فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَاَتَيْتُهُ فَاسْتَاْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ فَرَآنِي بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا لَكَ لَمْ تَاْتِنِي فَقُلْتُ قَدْ جِئْتُ فَاسْتَاْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقُلْتُ لَهُ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ. فَقَالَ عُمَرُ: لَتَاْتِيَنِّي عَلَى مَا قُلْتَ بِبَيِّنَةٍ اَوْ لَاَفْعَلَنَّ بِكَ وَلَاَفْعَلَنَّ. فَقَالَ لِي اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: لَا يَقُومُ مَعَكَ اِلَّا اَصْغَرُ الْقَوْمِ. قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَكُنْتُ اَنَا اَصْغَرَ الْقَوْمِ فَاَتَيْتُ عُمَرَ فَحَدَّثْتُهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ.

ہیں کہ ایک دفعہ میں ایک مجلس میں شریک تھا۔ جس میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی تشریف رکھتے تھے تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ گھبرائے ہوئے آئے۔ ہم نے ان سے پوچھا: آپ کو کیا ہوا ہے؟ تو وہ کہنے لگے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کسی کام کے لیے بلوایا۔ جب میں ان کے پاس آیا تو میں نے تین دفعہ اندر آنے کی اجازت مانگی؛ جب مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس آ گیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”جب کوئی آدمی تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ دی جائے تو وہ واپس چلا جائے۔“ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے جو بات بیان کی ہے یا تو اس کا کوئی ثبوت لے کر آؤ ورنہ پھر میں تمہیں سخت سزا دوں گا۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے ساتھ وہ شخص جائے گا جو لوگوں میں سب سے چھوٹا ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں چونکہ وہاں سب سے چھوٹا تھا۔ تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ ”جب کوئی آدمی تین دفعہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے۔“

769- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَسَنٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”پانچ اونٹوں

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فیمن ترک الصلاة، جلد 1، صفحه 342، رقم: 1079
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث بریدة الاسلمی رضی الله عنه، جلد 5، صفحه 346، رقم: 22987
769- سنن ترمذی، باب ما جاء فی ترک الصلاة، جلد 5، صفحه 14، رقم: 2622
المستدرک للحاکم، کتاب الایمان، جلد 1، صفحه 48، رقم: 12

الْمَازِنِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ .

سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہوتی اور پانچ وسق سے کم غلے میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اوقیہ سے کم میں صدقہ نہیں۔''

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَرْوِيَانِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى.

سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار اور یحییٰ بن سعید نے یہ روایت از عمرو بن یحییٰ بیان کی ہے۔

770- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر لازم ہے۔''

771- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ: اَتَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَاَلْتُهُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِزَارِ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ هَلُمَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تہبند کے بارے میں کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے

770- سنن ترمذی، باب ما جاء ان اوّل ما یحاسب به العبد یوم القیامة الصلاة ، جلد 2، صفحه 269، رقم: 413

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما روی فی اتمام الفریضة من التطوع فی الآخرة ، جلد 2، صفحه 387، رقم: 4171

سنن الدارمی، باب اوّل ما یحاسب به العبد یوم القیامة ، جلد 1، صفحه 361، رقم: 1355

سنن النسائی، باب المحاسبة علی الصلاة ، جلد 1، صفحه 232، رقم: 465

771- صحیح مسلم، باب الامر بالسکون فی الصلاة والنهی عن الاشارة بالید، جلد 2، صفحه 29، رقم: 996

سنن ابوداؤد، باب تسویة الصفوف المقدمه ، جلد 3، صفحه 101، رقم: 5394

سنن ابوداؤد، باب تسویة الصفوف، جلد 1، صفحه 249، رقم: 661

سنن ابن ماجه ، باب اقامة الصفوف، جلد 1، صفحه 317، رقم: 992

يَقُوْلُ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا .

سنا ہے کہ ''مومن کا تہہ بند اس کی نصف پنڈلی تک ہے اور اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا جو اس کی آدھی پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہو۔ البتہ جو ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو بطور تکبر اپنے تہہ بند کو لٹکائے گا۔''

772- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْاَعْشَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ اَوْ ثَلَاثُ اَخَوَاتٍ اَوِ ابْنَتَانِ اَوْ اُخْتَانِ فَاَحْسَنَ صُحْبَتَهُمْ، وَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَاتَّقَى اللّٰهَ فِيْهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس آدمی کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں، یا دو بیٹیاں ہوں یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور صبر سے کام لے اور ان کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو وہ آدمی جنت میں داخل ہوگا۔''

773- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَاَبُوْ عُمَيْرٍ : الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا مِنْ اَبِي طُوَالَةَ يُحَدِّثُ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقُوْلَ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ فِي الدُّنْيَا اَنْ تُنْكِرَهُ، فَاِذَا لَقَّنَ اللّٰهُ عَزَّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عزوجل بروزِ قیامت بندے سے پوچھے گا: تم کیوں نہیں رُکے جن چیزوں سے میں نے تمہیں روکا؟ پھر جب اللہ عزوجل بندے کو اس کی دلیل کی تلقین کرے گا تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں نے تجھ سے امید رکھی اور میں لوگوں سے ڈر گیا تھا۔''

772- سنن ابوداؤد، باب من یستحب ان یلی الامام فی الصف و کراهیة التاخر، جلد 1، صفحه 253، رقم: 676

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما جاء فی فضل ممینة الصف، جلد 3، صفحه 103، رقم: 5404

صحیح ابن حبان، باب فرض متابعة الامام، جلد 5، صفحه 533، رقم: 2160

773- صحیح مسلم، باب تسویة الصفوف واقامتها وفضل الاوّل، جلد 2، صفحه 32، رقم: 1013

سنن ابوداؤد، باب صف النساء کراهیة التاخر عن الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 253، رقم: 678

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب لا یاتم الرجل بامراة ، جلد 1، صفحه 435، رقم: 224

سنن النسائی، ذکر خیر صفوف النساء وشر صفوف الرجال، جلد 1، صفحه 289، رقم: 894

وَجَلَّ عَبْدَهُ حُجَّتَهُ القَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ .

774- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ الْعَامِرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَزَهْرَةِ الدُّنْيَا . قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. قَالَ: فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَاَيْنَا اَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ – وَكَانَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ غَشِيَهُ بُهْرٌ اَوْ عَرَقٌ – فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ . فَقَالَ: هَا اَنَا ذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اُرِدْ اِلَّا خَيْرًا . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِالْخَيْرِ، اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِالْخَيْرِ، اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِالْخَيْرِ، وَلٰكِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَّكُلُّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ تَاْكُلُ حَتّٰى اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ اَوْ بَالَتْ، ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ ثُمَّ اَفَاضَتْ فَاجْتَرَّتْ، مَنْ اَخَذَ مَالًا بِحَقِّهِ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ، وَمَنْ اَخَذَ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ، وَكَانَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر یہ ارشاد فرمایا: ''مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ ڈر اس بات کا ہے کہ اللہ عزوجل تمہارے لیے زمین کے نباتات اور دنیاوی زیب و زینت کو ظاہر کر دے گا۔'' آپ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! کیا بھلائی برائی کو لے کر آئے گی؟ انہوں نے تین مرتبہ یہ بات عرض کی۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، حتیٰ کہ ہمیں یہ محسوس ہوا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ کیونکہ آپ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کا سانس پھول جاتا تھا اور آپ کو پسینہ آ جاتا۔ جب آپ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں' میں نے صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بھلائی صرف بھلائی کو لے کر آتی ہے' بے شک بھلائی صرف بھلائی ہی کو لے کر آتی ہے' بے شک بھلائی صرف بھلائی ہی کو لے کر آتی ہے' لیکن دنیا سرسبز اور میٹھی ہے' موسم بہار جو کچھ اگاتا ہے اس کے نتیجے میں بعض جانور زیادہ کھانے کی وجہ سے مر جاتے ہیں اور بعض موت کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ سوائے سبزہ کھانے والے کے' کیونکہ وہ اسے کھاتا ہے تو اس کے

774- صحيح مسلم' باب تسوية الصفوف و اقامتها وفضل الاوّل' جلد 2' صفحه 31' رقم: 1010

السنن الكبرى للبيهقي' باب كراهية التاخر عن الصفوف المقدمه' جلد 4' صفحه 103' رقم: 5402

سنن ابن ماجه' باب من يستحب أن يلى الامام' جلد 1' صفحه 313' رقم: 978

كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى . قَالَ سُفْيَانُ: كَثِيْرًا مَا كَانَ الْاَعْمَشُ يَسْتَعِيْدُنِيْ هٰذَا الْحَدِيْثَ كُلَّمَا جِئْتُهُ.

پہلو پھول جاتے ہیں' وہ دھوپ میں آتا ہے وہاں مینگنیاں کرتا ہے' پیشاب کرتا ہے' پھر واپس جاتا ہے پھر کھاتا ہے' پھر روانہ ہوتا ہے اور جگالی کرتا ہے' تو جو شخص مال کو اس کے حق کے ساتھ حاصل کرتا ہے' اس کے لیے اس مال میں برکت رکھ دی جاتی ہے اور جو شخص مال کو ناحق لیتا ہے تو اس کے لیے اس مال میں برکت نہیں رکھی جاتی اور اس کی مثال اس آدمی کی ہے جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میں جب بھی اعمش کے پاس گیا انہوں نے مجھ سے بار بار یہی روایت سنانے کی درخواست کی۔

775- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فَجَاءَ اِلَيْهِ الْاَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوْهُ فَاَبٰى اَنْ يَّجْلِسَ حَتّٰى صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ: يَا اَبَا سَعِيدٍ كَادَ هٰؤُلَاءِ اَنْ يَّفْعَلُوا بِكَ. فَقَالَ اَبُوْ سَعِيدٍ: مَا كُنْتُ لِاَدَعَهُمَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَاَيْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ رَجُلٌ وَّهُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصَلَّيْتَ؟ .

حضرت عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو آتے دیکھا' مروان اس وقت جمعہ کے دن کا خطبہ دے رہا تھا' وہ کھڑا ہوا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ دو رکعت پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' سپاہی ان کے پاس آئے تا کہ انہیں زبردستی بٹھا دیں تو انہوں نے بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دو رکعت پڑھیں' جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں ان کے پاس آیا' میں نے ان سے کہا: اے حضرت ابوسعید! قریب تھا کہ یہ لوگ آپ سے کوئی بدتمیزی کرتے۔ تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے: میں نے ان کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ دیکھا ہے اس کے بعد میں کسی اور وجہ سے ان دو رکعت کو نہیں چھوڑوں گا' مجھے رسول اللہ ﷺ کے

775- صحيح بخارى' باب اقامة الصف من تمام الصلاة' جلد 1' صفحه 145' رقم: 723

صحيح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 30' رقم: 1003

قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ. ثُمَّ حَثَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَاَلْقَى النَّاسُ ثِيَابًا فَاَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَائَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَاَلْقَوْا ثِيَابًا فَلَمَّا جَائَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ؟. قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَلْقَوْا ثِيَابًا فَطَرَحَ الرَّجُلُ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَصَاحَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذْهُ. فَاَخَذَهُ ثُمَّ قَالَ: اُنْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَاَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ، فَاَلْقَوْا ثِيَابًا فَاَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَائَتْ هٰذِهِ الْجُمُعَةُ اَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَاَلْقٰى اَحَدَ ثَوْبَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ: لَا صَدَقَةَ اِلَّا عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَلَا غِنٰى بِهٰذَا عَنْ ثَوْبَيْهِ.

بارے میں یاد ہے کہ ایک شخص آیا اور آپ اس وقت جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے تو وہ اس وقت عام سی حالت میں مسجد میں داخل ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟

تو اس نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے فرمایا: "تم دو رکعات پڑھو۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی ترغیب دی تو لوگوں نے اپنے کپڑے ڈال دیئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کو ان کپڑوں میں سے دو کپڑے عطا فرمائے۔ جب اگلا جمعہ آیا تو ایک آدمی آیا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے دو رکعات پڑھ لی ہیں؟ اس نے عرض کی: "نہیں!" تو آپ نے فرمایا: تم دو رکعات پڑھ لو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ لوگوں نے اپنے کپڑے پیش کیے تو اس آدمی نے اپنے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا ابھی وہاں رکھ دیا۔ تو آپ نے بلند آواز میں اسے پکارا اور فرمایا: تم اسے واپس لے لو' پس اس نے اسے لے لیا۔ پھر ارشاد فرمایا: "اس آدمی کو دیکھو۔ یہ اس دن برے حال میں جمعہ کے دن آیا تھا۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی۔ لوگوں نے اپنے کپڑے پیش کیے تو میں نے اس میں سے دو کپڑے اسے دے دیئے۔ اب جب یہ اس جمعہ کو آیا ہے تو میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ تو اس نے دو میں سے ایک کپڑا دے دیا ہے۔" سفیان کہا کرتے تھے کہ صدقہ وہ ہوتا ہے جسے

سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم: 668

مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 279' رقم: 14001

دینے کے بعد بھی آدمی خوشحال رہے اور وہ شخص اگر کپڑا دے دیتا تو پھر اس کے پاس خوشحالی نہ رہتی۔

776- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ: مَا كُنَّا نُخْرِجُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ زَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَّا صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں ہم صدقۂ فطر میں کھجور کا ایک صاع (دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ۔ المنجد) یا پنیر کا ایک صاع دیا کرتے تھے۔

777- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُوْ فِيْهِ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ: هَلْ فِيْكُمْ مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَيُقَالُ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُوْ فِيْهِ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيْكُمْ مَنْ صَحِبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ فَيُقَالُ لَهُمْ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُوْ فِيْهِ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: "لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں بہت سے لوگ جنگ میں حصہ لیں گے تو یہ کہا جائے گا کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا آدمی موجود ہے جو رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہو؟ تو کہا جائے گا: ہاں! تو ان لوگوں کو فتح نصیب ہو گی۔ پھر لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جب بہت سے لوگ جنگ میں حصہ لینے کے لیے جائیں گے' تو ان سے کہا جائے گا: کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو رسول اللہ کے صحابہ کرام کے

776- صحیح بخاری' باب اقبال الامام على الناس عند تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 145' رقم: 719

صحیح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 31' رقم: 1006

السنن الكبرى للبيهقي' باب لا يكبر الامام حتى يامر بتسوية الصفوف' جلد 2' صفحه 21' رقم: 2381

سنن النسائي' باب حث الامام على رص الصفوف والمقاربة بينهما' جلد 2' صفحه 92' رقم: 814

777- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 250' رقم: 664

السنن الكبرى للبيهقي' باب فضل الصف الاوّل' جلد 3' صفحه 103' رقم: 5401

سنن النسائي' باب كيف يقوم الامام الصفوف' جلد 1' صفحه 287' رقم: 885

مصنف عبد الرزاق' باب الصفوف' جلد 2' صفحه 45' رقم: 2431

لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ مَنْ صَاحَبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ فَيُقَالُ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ.

ساتھ رہا ہو؟ تو انہیں کہا جائے گا: ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہوگی؛ پھر لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں بہت سے لوگ جنگ کرنے کے لیے جائیں گے تو پوچھا جائے گا: کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کو پایا ہو تو کہا جائے گا: ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہوگی۔"

778- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ مِثْلاً بِمِثْلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: درہم کے بدلے درہم اور دینار کے بدلے دینار کا برابر لین دین کیا جائے گا اور اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔

779- فَقُلْتُ لِاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرٰى بِهِ بَاْسًا. فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: قَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ اَخْبِرْنِي عَنْ هٰذَا الَّذِي تَقُوْلُهُ اَشَيْءٌ وَّجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ اَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ہیں۔ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا ہوں' میں نے ان سے کہا: آپ مجھے اس کے بارے میں بتائیے جو آپ کہتے ہیں'

778- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم:666
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اقامة الصفوف وتسويتها' جلد 3' صفحه 101' رقم:5391
سنن النسائى' باب من وصل صفا' جلد 2' صفحه 93' رقم:819
مسند امام احمد' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 97' رقم:5724
779- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم:667
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اقامة الصفوف وتسويتها' جلد 3' صفحه 100' رقم:5384
سنن النسائى' باب حث الامام على رص الصفوف والمقاربة بينها' جلد 2' صفحه 92' رقم:815
مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك رضى الله عنه ' جلد 3' صفحه 260' رقم:1376

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاَنْتُمْ اَعْلَمُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.

کیا آپ نے اس کے متعلق اللہ کی کتاب میں کوئی حکم پایا ہے یا پھر رسول اللہ ﷺ سے اس بارے کچھ سنا ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ کی کتاب میں اس کے متعلق کوئی حکم نہیں پایا ہے اور نہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے کچھ سنا ہے اور آپ رسول اللہ ﷺ کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتے ہیں لیکن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: "سود، ادھار میں ہے۔"

780- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بِحَدِيثِ الصَّرْفِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَسَاَلَهُ عَنْهُ وَاَنَا حَاضِرٌ. قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَحْفَظُ شَيْئًا فِيهِ اِلَّا اَنَّهُ نَحْوٌ مِمَّا يُحَدِّثُ النَّاسُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ مِثْلاً بِمِثْلٍ.

حضرت ضمرہ بن سعید مازنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا اور میں اس وقت موجود تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس کے متعلق مجھے تو صرف یہی بات یاد ہے کہ یہ اسی کی مثل حدیث تھی۔ جو لوگوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کی ہے کہ سونے کے بدلے میں سونے کا لین دین برابر ہوگا اور چاندی کے بدلے میں چاندی کا لین دین برابر ہوگا۔

781- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

780- سنن ابوداؤد' باب فى كراهية انشار الغالة فى المسجد' جلد 1' صفحه 177' رقم:473
صحيح مسلم' باب النهى عن نشد الغالة فى المسجد وما يقوله من سمع الناشد' جلد 2' صفحه 82' رقم:1288
السنن الصغرىٰ' باب اللقيط' جلد 2' صفحه 168' رقم:2362
صحيح ابن حبان' باب المساجد' جلد 4' صفحه 529' رقم:1651
781- سنن ترمذى' باب ما جاء فى كراهية الحلف بغير الله' جلد 3' صفحه 46' رقم:1535

قَالَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَوْقَفْتُ جَارِيَةً لِيْ اَبِيْعُهَا فِيْ سُوقِ بَنِيْ قَيْنُقَاعٍ فَجَائَنِيْ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيدٍ مَا هٰذِهِ الْجَارِيَةُ؟ قُلْتُ: جَارِيَةٌ لِيْ اَبِيْعُهَا قَالَ فَلَعَلَّكَ اَنْ تَبِيْعَهَا وَفِيْ بَطْنِهَا مِنْكَ سَخْلَةٌ. قُلْتُ: اِنِّيْ كُنْتُ اَعْزِلُ عَنْهَا. قَالَ: فَاِنَّ تِلْكَ الْمَوْءُوْدَةُ الصُّغْرَى. فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ. فَقَالَ: كَذَبَتْ يَهُوْدُ، وَلَا عَلَيْكُمْ اَلَّا تَفْعَلُوا.

ہیں کہ میں اپنی ایک لونڈی کو لے کر بنوقینقاع کے بازار میں آ گیا تا کہ میں اس کو بیچ دوں تو ایک یہودی میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوسعید! یہ لڑکی یہاں کس لیے ہے؟ میں نے کہا: یہ میری لونڈی ہے میں اسے بیچنا چاہتا ہوں۔ تو وہ کہنے لگا: تم اسے ایسی حالت میں بیچ رہے ہو کہ جب اس کے پیٹ میں تمہاری اولاد ہے۔ تو میں نے کہا: میں تو اس سے عزل کیا کرتا تھا' تو وہ کہنے لگا: یہ زندہ قبر میں گاڑنے والے کی جھوٹی قسم ہے۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا میں نے اس کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودیوں نے غلط کہا ہے لیکن اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی حرج بھی نہیں۔

782- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ الْعَزْلَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلِمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ. وَلَمْ يَقُلْ: فَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ: فَاِنَّهَا لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوْقَةٌ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ اور آپ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ کوئی شخص ایسا نہ کرے۔ ''کیونکہ جس جان نے بھی پیدا ہونا ہوتا ہے' اس کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔''

783- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت جبیر بن نوف از حضرت ابوسعید خدری رضی

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کراهیة الحلف بغیر الله عزوجل' جلد 10' صفحه 29' رقم:20324

المستدرك للحاكم' كتاب الايمان والنذور' جلد 6' صفحه 38' رقم:7814

صحيح ابن حبان' كتاب الايمان' جلد 10' صفحه 199' رقم:4358

782- صحيح بخاری' كتاب الهبة وفضلهما والتحريض عليها' جلد 3' صفحه 153' رقم:2566

صحيح مسلم' باب الحث على الصدقة ولو بالقليل ولا تمتع من القليل' جلد 3' صفحه 93' رقم:2426

مسند امام احمد' مسند ابی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 307' رقم:8052

مسند الحارث' باب ما بذل ما ينتفع به وان قل' صفحه 138' رقم:297

مسند البزار' مسند ابی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 435' رقم:8436

783- صحيح بخاری' باب ما يمنع جار جاره ان يغرز خشبه فی جداره' جلد 3' صفحه 132' رقم:2463

قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ: جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

784- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ، اَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ الَّتِيْ تَغْلِبُ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ مَرَقَتْ مِنْهُمْ مَارِقَةٌ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک مسلمانوں کے دو بڑے گروہ آپس میں لڑیں گے نہیں اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا اور ان میں حق کے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو غالب آ جائے گا' ابھی وہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ ان میں سے ایک جماعت نکل جائے گی اور وہ لوگ دین سے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

785- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

صحيح مسلم' باب غرر الخشب فی جدار الجار' جلد 5' صفحه 57' رقم:4215

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب من قضى فيما بين الناس بما فيه صلاحهم' جلد 6' صفحه 137' رقم:11228

مسند امام احمد بن حنبل' حديث مجمع بن يزيد رضی الله عنه' جلد 3' صفحه 479' رقم:15980

معرفة الصحابة' من اسمه مجمع بن يزيد' جلد 6' صفحه 479' رقم:5567

784- صحيح بخاری' باب ای الجور اقرب' جلد 3' صفحه 88' رقم:2259

مستدرك للحاكم' كتاب البر والصلة' جلد 6' صفحه 149' رقم:7309

الآداب للبیهقی' باب فی الاحسان الی الجيران' جلد 1' صفحه 36' رقم:67

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه معاوية بن الحكم السلمی' جلد 1' صفحه 421' رقم:16689

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 239' رقم:26068

785- صحيح بخاری' باب من وصل وصله الله' جلد 5' صفحه 2232' رقم:5641

صحيح مسلم' باب صلة الرحم وتحريم قطعيتها' جلد 8' صفحه 7' رقم:6682

سنن الکبریٰ للنسائی' سورة محمد' جلد 6' صفحه 461' رقم:11497

مستدرك للحاكم' باب قرأت النبی صلی الله عليه وسلم' جلد 3' صفحه 74' رقم:3005

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ قَزَعَةُ عَنْ اَبِیْ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِیْ هٰذَا وَمَسْجِدِ اِيلِيَا . وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُسَافِرِ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ . وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَنَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ .

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر صرف تین مسجدوں کی طرف کیا جائے' مسجد الحرام، میری یہ مسجد (یعنی مسجد نبوی شریف) اور مسجد (اقصیٰ) ایلیا' اور رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے اور رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے دو دن کے روزے رکھنے سے بھی منع فرمایا ہے' عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر (ان دونوں دنوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں ہے)۔

786- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَتَّابُ بْنُ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ حَبَسَ اللّٰهُ الْقَطْرَ عَنِ النَّاسِ سَبْعَ سِنِيْنَ ثُمَّ اَرْسَلَهُ لَاَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهٖ كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر سات سال تک بارش نازل نہ فرمائے اور پھر بارش نازل فرما دے تو لوگوں میں سے ایک گروہ پھر بھی اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہوئے یہ کہے گا کہ فلاں، فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے اور مجدع ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوئی ہے۔

787- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰى مُغَيْرِبَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد سے سورج غروب ہونے کے قریب تک ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ نے قیامت قائم ہونے والی ہر بڑی چیز کے بارے میں ہمیں

786- مسند البزار' مسند ابی حمزه عن انس بن مالك' جلد 3' صفحه 274' رقم:6252
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 350' رقم:7979
كنز العمال' حرف الباء' جلد 12' صفحه 143' رقم:6924
787- صحيح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 30' رقم:1000
المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه عبد الله بن مسعود' جلد 10' صفحه 88' رقم:10061

الشَّمْسُ فَلَمْ يَبْقَ شَیْءٌ يَكُوْنُ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا اَخْبَرَنَا بِهٖ، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ، فَقَالَ: اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ، اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ وَلِوَاؤُهُ عِنْدَ اسْتِهٖ، اَلَا وَاِنَّ اَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ ذِیْ سُلْطَانٍ جَائِرٍ . قَالَ: ثُمَّ بَكٰى اَبُوْ سَعِيدٍ وَقَالَ: فَكَمْ رَاَيْنَا مِنْ مُنْكَرٍ فَلَمْ نُنْكِرْهُ: اَلَا وَاِنَّ بَنِیْ اٰدَمَ خُلِقُوْا عَلٰى طَبَقَاتٍ: فَمِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوْتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوْتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوْتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوْتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ سَرِيْعُ الْغَضَبِ سَرِيْعُ الْفَيْءِ فَهٰذِهٖ بِتِلْكَ، وَمِنْهُمْ بَطِیْءُ الْغَضَبِ بَطِیْءُ الْفَيْءِ فَهٰذِهٖ بِتِلْكَ، اَلَا وَاِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ مِّنَ النَّارِ، فَمَنْ وَجَدَهُ مِنْكُمْ وَكَانَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَاِنْ كَانَ جَالِسًا فَلْيَضْطَجِعْ .

بتا دیا۔ سو جس شخص کو اس کا علم ہے' اُسے علم ہے اور جو شخص لاعلم رہا وہ لاعلم۔ آپ نے فرمایا: یہ دنیا بڑی رنگین ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے اس میں تمہیں اپنا خلیفہ مقرر کیا ہے تاکہ وہ اس بات کو ظاہر کرے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ خبردار! دنیا سے بچنا اور عورتوں سے احتیاط کرنا' یاد رکھو! قیامت کے دن ہر غدار کے ایک ہاتھ میں جھنڈا ہوگا جو اس کی غداری کے مطابق ہوگا اور یہ جھنڈا اس کی سرین کے پاس ہوگا۔ یاد رکھو! سب سے افضل جہاد حق بات کہنا ہے اور کبھی فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں کہ) پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے کتنے ہی منہیات دیکھے لیکن ہم نے ان کا انکار نہیں کیا۔ ''سنو! اولادِ آدم کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے' ان میں سے کچھ لوگوں کو مومن پیدا کیا گیا ہے' وہ ایمان کی حالت میں ہی زندہ رہتے ہیں اور ایمان کی حالت میں ہی مرتے ہیں اور کچھ لوگوں کو کافر پیدا کیا گیا ہے' جو کفر پر ہی زندہ رہتے ہیں اور کفر پر ہی مرتے ہیں' کچھ لوگوں کو ایمان کی حالت میں پیدا کیا جاتا ہے وہ ایمان کی حالت میں زندہ رہتے ہیں اور کفر پر مرتے ہیں' کچھ لوگوں کو کافر پیدا کیا جاتا ہے وہ کفر پر زندہ رہتے ہیں لیکن مرتے ایمان پر ہیں' ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کو غصہ جلدی آتا ہے اور ختم بھی جلدی ہو جاتا ہے' تو یہ برابر ہے' ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جنہیں غصہ دیر سے آتا ہے اور ختم بھی دیر سے ہوتا ہے' یہ بھی برابر ہیں'

سنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الرجال يائتمون بالرجل ومعهم صبيان ونساء' جلد 3' صفحه 97' رقم:4942
المحرر فی الحديث لابن دقيق العيد' باب صلاة الجماعة' جلد 1' صفحه 249' رقم:385

یاد رکھو! غصہ کرنا آگ کا ایک انگارہ ہے' تو تم میں سے جو شخص اس کیفیت کو محسوس کرے اگر وہ کھڑا ہوا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہوا ہو تو لیٹ جائے۔

788- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی اپنی اہلیہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرے اور پھر اگر وہ دوبارہ ایسا کرنا چاہے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرلے۔

789- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ اَنْعَمُ وَقَدِ الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنَ وَحَنَا جَبْهَتَهُ الْوَاصْغَى سَمْعَهُ، يَنْتَظِرُ مَتٰى يُؤْمَرُ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا تَاْمُرُنَا ؟ قَالَ : قُوْلُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نعمتوں سے کیسے لطف اٹھا سکتا ہوں جبکہ صور پھونکنے والے فرشتے نے صور کو اپنے منہ کے ساتھ لگایا ہوا ہے' اس کی پیشانی جھکی ہوئی ہے اور اس نے اپنی سماعت کو متوجہ کر رکھا ہے اور وہ اس بات کا انتظار کر رہا ہے کہ اسے کب حکم ہوتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے آپ کا کیا حکم ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو کہ "ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز

788- صحیح بخاری' باب کتاب الحاکم الی عمالہ والقاضی الی امنائہ ' جلد 9' صفحہ 75' رقم:7192
مسند امام احمد بن حنبل' مسند المدنیین' جلد 4' صفحہ 3' رقم:16141
صحیح مسلم' باب القسامۃ ' جلد 5' صفحہ 100' رقم:4441
سنن ابوداؤد' باب القسامۃ ' جلد 4' صفحہ 300' رقم:4523
789- صحیح بخاری' باب الصلاۃ علی الشہید' جلد 2' صفحہ 91' رقم:1343
السنن الکبریٰ للبیہقی' باب المسلمون یقتلہم المشرکون فی المعترک' جلد 4' صفحہ 10' رقم:7043
المنتقی لابن الجارود' کتاب الجنائز' صفحہ 143' رقم:552
سنن ابوداؤد' باب فی الشہید یغسل' جلد 3' صفحہ 165' رقم:3140
سنن ابن ماجہ ' باب ما جاء فی الصلاۃ علی الشہداء' جلد 1' صفحہ 485' رقم:1514

ہے' ہم اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔"

790- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّيْنَ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْاُفُقِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلند درجوں والے مقام علیین کو یوں دیکھیں گے جس طرح تم افق پر چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو اور بے شک ابوبکر و عمر' ان ہی میں سے ہیں اور یہ دونوں کتنے اچھے ہیں۔

791- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ .

حضرت ابوسلمہ از حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

792- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ : اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ نَقَلْنَا مَتَاعَنَا فَاَبْصَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُعْتَكِفًا فَلْيَرْجِعْ اِلٰى مُعْتَكَفِهِ، فَاِنِّي اُرِيتُهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، وَرَاَيْتُنِي اَسْجُدُ فِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ماہِ رمضان کے مہینے کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا تو آپ کے ساتھ ہم نے بھی اعتکاف کیا۔ پس جب بیسویں رات کی صبح ہوئی تو ہم نے اپنا سامان اٹھانا شروع کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دیکھا' تو فرمایا: تم میں سے جو اعتکاف کرنا چاہتا ہو وہ اپنے اعتکاف کی جگہ پر واپس چلا جائے' کیونکہ مجھے یہ رات آخری عشرے میں دکھائی گئی ہے۔ میں نے اپنے آپ کو

790- صحیح بخاری' باب دفع السواک الی الاکبر' جلد 1' صفحہ 58' رقم:246
صحیح مسلم' باب رؤیا النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 3' صفحہ 243' رقم:2271
السنن الکبریٰ للبیہقی' باب دفع السواک الی الاکبر' جلد 1' صفحہ 39' رقم:174
792- سنن ابوداؤد' باب فی تنزیل الناس منازلہم' جلد 4' صفحہ 411' رقم:4845
الآداب للبیہقی' باب فی رحمۃ الصغیر وتوقیر الکبیر' جلد 1' صفحہ 23' رقم:36
الادب المفرد للبخاری' باب اجلال الکبیر' صفحہ 130' رقم:357
مسند الحارث' باب فی اہل القرآن' جلد 2' صفحہ 739' رقم:734
مصنف ابن ابی شیبۃ ' باب فی الامام العادل' جلد 4' صفحہ 440' رقم:21922

صَبِيحَتِهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ . فَهَاجَتِ السَّمَاءُ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَامْطَرَتْ، وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا فَوَكَفَ فِي مُصَلّٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَدْ رَايْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَاَنَّ عَلٰى جَبْهَتِهِ وَاَرْنَبَتِهِ اَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ.

دیکھا ہے کہ میں اس رات کی صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ پس اسی دن کے آخری وقت میں بارش ہوگئی اور مسجد کی چھت سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ پر پانی اکٹھا ہوگیا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی مبارک اور ناک پر پانی اور مٹی کا نشان تھا۔

96 - مُسْنَدُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

مسند حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

793- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ اَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ لِي: تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ وَامْضُوا اَيُّهَا النَّاسُ . قَالَ: فَمَضَى النَّاسُ وَتَخَلَّفْتُ، فَذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ، فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ فَضَاقَتْ عَلَيْهِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهَا مِنْ تَحْتِهَا، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ.

حضرت حمزہ بن مغیرہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے مغیرہ! تم پیچھے رہو! اے لوگو! تم لوگ چلتے رہو۔ کہنے لگے کہ لوگ چلتے رہے اور میں پیچھے رہ گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے' جب آپ واپس آئے تو میں نے برتن سے آپ کے لیے پانی ڈالا۔ آپ نے رومی جبہ پہنا ہوا تھا۔ آپ نے اپنا ہاتھ اس سے نکالنے کی کوشش کی لیکن وہ تنگ تھا۔ تو آپ نے اس کے نیچے سے ہاتھ نکالا۔ پس آپ نے اپنا چہرہ اور دونوں بازو دھوئے' اپنے سر کا مسح کیا' پھر آپ نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي اِسْمَاعِيلُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَحَدَّثَ يَوْمًا بِاَحَادِيثِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِمَّا عِنْدَهُ مِنَ الْحَدِيثِ الْتَفَتَ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ اسماعیل بن محمد نے مجھ سے یہ کہا کہ میں نے یہ روایت زہری کو سنائی تو ایک دن وہ موزوں پر مسح کے متعلق روایات بیان کر رہے تھے۔

793- المستدرك للحاكم' كتاب الايمان' جلد 1' صفحه 86' رقم:209
سنن ابوداؤد' باب فى الرحمة' جلد 4' صفحه 441' رقم:4945
الادب المفرد' باب فضل الكبير' صفحه 129' رقم:353
سنن ترمذى' باب ما جاء فى رحمة الصبيان' جلد 4' صفحه 322' رقم:1920

اِلَيَّ فَقَالَ: وَحَدَّثَنِي عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ثُمَّ مَضَى فِي حَدِيثِي حَتّٰى فَرَغَ مِنْهُ.

جب وہ ان روایات کو بیان کر کے فارغ ہو گئے جو ان کے پاس تھیں تو میری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے: انہوں نے حضرت حمزہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے' پھر انہوں نے میری بیان کردہ روایت بیان کی اور اسے مکمل بیان کیا۔

794- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ وَيُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيَمْسَحُ اَحَدُنَا عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ اِذَا اَدْخَلَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ .

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی اپنے موزوں پر مسح کر سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! جب اس نے اس وقت داخل کیے ہوں جب وہ دونوں پاک ہوں۔

795- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قیام کیا کرتے تھے' حتیٰ کہ آپ کے پاؤں پر ورم آنے لگے تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے سبب آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت نہیں فرما دی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں اُس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔''

794-سنن ابوداؤد' باب فى تنزيل الناس منازلهم' جلد 4' صفحه 44' رقم:4844
الآداب للبيهقى' باب فى رحمة الصغير' جلد 1' صفحه 23' رقم:39
مسند ابى يعلى' مسند عائشه رضى الله عنها' جلد 8' صفحه 246' رقم:4826
معرفة علوم الحديث للحاكم' ذكر النوع السابع عشر من علوم الحديث' رقم:94
795-مسند الشاميين للطبرانى' احاديث شعيب عن الزهرى عن عبيد الله' جلد 4' صفحه 211' رقم:3122
صحيح بخارى' كتاب التفسير' تفسير سورة الاعراف' جلد 6' صفحه 60' رقم:4642
تفسير ابن ابى حاتم' تفسير سورة الاعراف' جلد 4' صفحه 172' رقم:9454
سنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما على السلطان من القيام' جلد 8' صفحه 161' رقم:17089
فضائل الصحابة لاحمد بن حنبل' جلد 1' صفحه 351' رقم:506

شُكُورًا ۔

796- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانٍ التَّغْلِبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ ۔

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد کے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص شراب بیچتا ہے وہ گویا کہ خنزیروں کا گوشت پہناتا ہے۔

797- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ ابْنُ اَبْجَرَ جَمِيعًا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مُوسَى سَاَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: اَيْ رَبِّ اَيُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَدْنٰى مَنْزِلَةً؟ فَقَالَ: رَجُلٌ يَجِيءُ بَعْدَ مَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ كَيْفَ اَدْخُلُ وَقَدْ نَزَلُوا مَنَازِلَهُمْ وَاَخَذُوا اَخَذَاتِهِمْ، قَالَ فَيُقَالُ لَهُ: اَتَرْضَى اَنْ يَكُونَ لَكَ مِثْلُ مَا كَانَ لِمَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا ؟ قَالَ فَيَقُولُ: نَعَمْ اَيْ رَبِّ قَدْ رَضِيتُ ۔ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ: فَاِنَّ لَكَ هٰذَا وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ ۔ قَالَ فَيَقُولُ:

امام شعبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر نبی اکرم ﷺ سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے سوال کیا عرض کی: "اے میرے رب! جنت میں ادنیٰ مرتبے والا آدمی کون ہوگا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ ایک ایسا آدمی ہوگا جو اس کے بعد آئے گا جب اہلِ جنت، جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اسے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جا! حالانکہ جنتی جنت میں اپنی اپنی جگہ پر پہنچ چکے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: تو تم اس بات سے راضی نہیں کہ تجھے اتنی جگہ مل جائے جو دنیا میں کسی بادشاہ کے پاس ہوتی تھی۔" آپ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ وہ شخص عرض کرے گا کہ

796- سنن ترمذی، باب ما جاء فی اجلال الکبیر، جلد 4، صفحه 372، رقم: 2022

الآداب للبیهقی، باب فی رحمة الصغیر وتوقیر الکبیر، جلد 1، صفحه 23، رقم: 38

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل السابع فی الاحترام والتوقیر، جلد 6، صفحه 513، رقم: 4810

مسند الشهاب، باب ما اکرم شاب شیخنا لسنه الاقبض، صفحه 756، رقم: 801

797- صحیح مسلم، باب فی فضل الحب فی الله، جلد 8، صفحه 12، رقم: 6714

صحیح ابن حبان، باب الصحبة والمجالسة، جلد 2، صفحه 337، رقم: 576

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 462، رقم: 9957

معجم لابن عساکر، ذکر من اسمه علی، جلد 1، صفحه 417، رقم: 853

رَضِيتُ اَيْ رَبِّ ۔ فَيُقَالُ لَهُ فَاِنَّ لَكَ هٰذَا وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهِ مَعَهُ ۔ فَيَقُولُ: رَضِيتُ اَيْ رَبِّ ۔ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ: فَاِنَّ لَكَ مَعَ هٰذَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ ۔ قَالَ فَقَالَ مُوسَى: اَيْ رَبِّ فَاَيُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَرْفَعُ مَنْزِلَةً؟ قَالَ: اِيَّاهَا اَرَدْتَ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْهُمْ، اِنِّي غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِي وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ۔ قَالَ: وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ) الْاٰيَةَ.

اے میرے رب! ہاں! میں اس پر راضی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: تو اس سے کہا جائے گا کہ تمہیں یہ اور اس کی مثل اور اس کی مثل اور اس کی مثل جگہ دی جاتی ہے۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں: وہ عرض کرے گا کہ اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: تو اس آدمی سے کہا جائے گا کہ "تجھے یہ بھی ملتی ہے اور اس کے ساتھ اور بھی دس گنا ملتی ہے" تو وہ عرض کرے گا کہ اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: اس سے کہا جائے گا کہ اس کے ساتھ ساتھ تجھے وہ بھی سب کچھ ملے گا جس کی تیرے نفس کو خواہش ہے اور جس سے تیری آنکھوں کو راحت حاصل ہوتی ہے۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! جنت میں سب سے بلند مرتبہ کس کا ہوگا؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم اس کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں تمہیں ان لوگوں کے بارے میں بتاتا ہوں۔ "میں نے اپنے دست قدرت سے ان کی کرامت کا پودا لگایا ہے اور میں نے اس پر مہر لگا دی ہے، تو کسی آنکھ نے اسے دیکھا نہیں نہ کسی کان نے اس کے بارے میں سنا ہے اور نہ کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال تک آیا ہوگا۔" آپ فرماتے ہیں: کتاب اللہ میں اس کا ذکر موجود ہے: "کہ کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے۔"

798- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت وراد جو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

798- سنن ترمذی، باب ما جاء فی زیارة الاخوان، جلد 4، صفحه 365، رقم: 2008

شعب الایمان للبیهقی، باب قصة ابراهیم فی المعانقة، جلد 6، صفحه 493، رقم: 9026

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل الثانی عشر فی فضل عیادة المریض، جلد 9، صفحه 531، رقم: 7169

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا وَرَّادًا كَاتِبَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُولُ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى الْمُغِيرَةِ: اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .

کے کاتب تھے' وہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ کہ آپ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جب آپ نماز مکمل کر لیتے تو یہ پڑھتے سنا ہے: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے' اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہ ہر چاہت پر قادر ہے' اے اللہ! جسے تو عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے' تیری رضا کے آگے کسی کوشش کرنے والے کی کوشش اس کے کسی کام نہیں آسکتی۔''

799 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْعَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَتَوَكَّلْ مَنِ اسْتَرْقَى وَاكْتَوَى .

حضرت عقار بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''وہ توکل نہیں کرتا جو دم' جھاڑ کرتا ہے یا داغ لگواتا ہے۔''

800 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ: مَا سَأَلَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے دجال کے متعلق کسی نے اتنے سوالات نہیں کیے جتنے میں نے کیے ہیں۔ آپ نے

799- صحیح مسلم' باب من لعنه النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوسبه او دعا علیه' جلد 8' صفحہ 26' رقم: 6792
سنن ابن ماجه ' باب ذکر وفاته صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 1' صفحہ 523' رقم: 1635
مشکوۃ المصابیح' باب هجرة اصحابه صلی اللہ علیہ وسلم من مکة ووفاته ' جلد 3' صفحہ 298' رقم: 5867
800- سنن ترمذی' باب فی انتظار الفرج وغیر ذلک' جلد 5' صفحہ 566' رقم: 3573
جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الثامن فی فضل الذکر' جلد 9' صفحہ 512' رقم: 7240
مستدرک للحاکم' کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل' جلد 1' صفحہ 670' رقم: 1816
شعب الایمان للبیہقی' باب ذکر فصول فی الدعاء یحتاج الی معرفتها' جلد 2' صفحہ 47' رقم: 1128

أَحَدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ مَا سَأَلْتُهُ قَالَ: وَمَا مَسْأَلَتُكَ عَنْهُ، إِنَّكَ لَنْ تُدْرِكَهُ .

فرمایا: ''تمہیں اس کے متعلق پوچھنے کی کیا ضرورت ہے؟ تم اس تک نہیں پہنچ سکو گے۔''

97 - مُسْنَدُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ

مسند حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

801 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَأُتِيَ بِلَحْمِ دَجَاجٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ لَمْ يَأْكُلْ، فَدَعَاهُ أَبُو مُوسَى فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ.

حضرت زہدم جرمی روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ وہاں مرغی کا گوشت لایا گیا تو ایک آدمی پیچھے ہٹ گیا اور اس نے نہ کھایا' تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اسے دعوت دی تو وہ کہنے لگا: میں نے اسے گندگی کھاتے ہوئے دیکھا ہے' اس لیے میں اسے اچھا نہیں سمجھتا ہوں۔ تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

802 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں گئے' تاکہ آپ سے سواری کا جانور مانگیں۔ رسول اللہ ﷺ کی

801- صحیح بخاری' باب شوب اللبن بالماء' جلد 7' صفحہ 110' رقم: 1613
سنن ابوداؤد' باب فی الکرع' جلد 3' صفحہ 391' رقم: 3726
الآداب للبیہقی' باب فی الکرع فی الماء' جلد 1' صفحہ 260' رقم: 445
صحیح ابن حبان' باب آداب الشرب' جلد 12' صفحہ 134' رقم: 5314
مسند امام احمد' مسند جابر بن عبد اللہ' جلد 3' صفحہ 328' رقم: 14559
802- صحیح بخاری' باب الشرب فی آنیة الذهب' جلد 7' صفحہ 112' رقم: 5632
صحیح مسلم' باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء' جلد 6' صفحہ 137' رقم: 5521
الآداب للبیہقی' باب ما ینهی عنه الرجل من لبس الحریر' جلد 1' صفحہ 283' رقم: 474
سنن ابوداؤد' باب فی الشرب فی آنیة الذهب والفضة' جلد 3' صفحہ 390' رقم: 3725
سنن ابن ماجه' باب الشرب فی آنیة الفضة' جلد 2' صفحہ 1130' رقم: 3414

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَاُتِيَ بِذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْمِلْنَا . فَحَلَفَ اَنْ لَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ اُتِيَ بِذَوْدٍ اُخْرٰى فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْمِلْنَا. فَحَمَلَنَا فَلَمَّا اَدْبَرْنَا قُلْنَا: مَاذَا صَنَعْنَا تَغَفَّلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنَهُ. فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّيْ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ، وَكَفَّرْتُ عَنْ يَّمِيْنِيْ .

خدمت میں سفید کوہان والے کچھ اونٹ پیش کیے گئے تھے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمیں سواری دیجئے۔ تو آپ نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ہمیں سواری نہیں دیں گے' پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ اور اونٹ پیش کیے گئے۔ تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیں سواری دیجئے' تو آپ ﷺ نے ہمیں سواری دے دی' جب ہم واپس ہوئے تو ہم نے سوچا کہ یہ ہم نے کیا کیا ہے' ہم نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کی قسم کی طرف سے بے توجہ کر دیا ہے' پھر ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے پس ہم نے آپ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں جب بھی قسم اٹھاؤں پھر اس کے متضاد کام کو اس سے بہتر سمجھوں تو وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کروں گا۔

803- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ يُقَالُ لَهُ شُعْبَةُ – وَكَانَ ثِقَةً – قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى فِيْ دَارِهٖ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِهٖ فَدَعَا بَنِيْهِ فَقَالَ: يَا بَنِيَّ تَعَالَوْا حَتّٰى اُحَدِّثَكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِيْ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر کی پچھلی طرف کے کمرے میں تھا۔ انہوں نے اپنے بچوں کو بلوایا اور کہا: اے میرے بچو! آگے آؤ تاکہ میں تمہیں وہ حدیث سناؤں جو میں نے اپنے والد کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ''جو آدمی ایک گردن کو آزاد کرتا ہے (یعنی غلام کو

803- صحیح بخاری' باب آنیة الفضة' جلد 5' صفحہ 2133' رقم:5311

صحیح مسلم' باب تحریم اوانی الذهب والفضة فی الشرب' جلد 6' صفحہ 134' رقم:5506

مسند امام احمد' حدیث ام سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 6' صفحہ 306' رقم:26653

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب المنع من الشرب فی آنیة الذهب' جلد 1' صفحہ 27' رقم:98

السنن الکبریٰ للنسائی' باب التشدید فی الشرب فی آنیة الذهب والفضة' جلد 4' صفحہ 195' رقم:6872

يَقُوْلُ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهَا عُضْوًا مِّنْهُ مِنَ النَّارِ .

آزاد کرتا ہے) تو اللہ عزوجل اس کے ہر ایک عضو کے بدلے اس کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔''

804- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الشَّعْبِيِّ وَاَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا اَبَا عَمْرٍو اِنَّ نَاسًا عِنْدَنَا بِخُرَاسَانَ يَقُوْلُوْنَ اِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ . قَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ كَانَ مُؤْمِنًا قَبْلَ اَنْ يُّبْعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اٰمَنَ بِالنَّبِيِّ فَلَهُ اَجْرَانِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا، وَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ اَجْرَانِ، وَعَبْدٌ اَطَاعَ اللّٰهَ وَاَدّٰى حَقَّ سَيِّدِهٖ فَلَهُ اَجْرَانِ . خُذْهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ فَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيْ اَدْنٰى مِنْهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ .

حضرت صالح بن حیی کے بیٹے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی امام شعبی کے پاس آیا۔ میں بھی ان کے پاس موجود تھا۔ وہ کہنے لگا: اے ابوعمرو! خراسان میں ہمارے پاس کچھ ایسے لوگ ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اگر کوئی اپنی لونڈی کو آزاد کرنے کے بعد پھر اس سے شادی کر لے تو وہ اپنے قربانی کے جانور پر سوار ہونے والے آدمی کی طرح ہے' تو امام شعبی نے فرمایا: حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بیان کیا ہے کہ ''تین لوگوں کو دگنا اجر ملے گا' اہل کتاب کا وہ شخص جو نبی اکرم ﷺ کی بعثت سے پہلے بھی مومن تھا اور پھر وہ نبی اکرم ﷺ پر بھی ایمان لے آیا تو اسے دگنا اجر ملے گا اور ایک وہ جو اپنی لونڈی کی اچھی تربیت کرے اور اسے ادب سکھائے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لے۔ تو اس کے لیے دگنا اجر ہے اور ایک وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے مالک کا حق کو بھی ادا کرے تو اسے بھی دگنا اجر ملے گا۔'' ''تم کسی اُجرت کے بغیر اسے لے لو' حالانکہ پہلے آدمی اس سے ادنیٰ روایت کے لیے مدینہ منورہ تک کا سفر کیا کرتا تھا۔''

804- سنن ابوداؤد' باب فی البیاض' جلد 4' صفحہ 90' رقم:4063

سنن ترمذی' باب ما یستحب من الاکفان' جلد 3' صفحہ 319' رقم:994

الآداب للبیہقی' باب البیاض من الثیاب' جلد 1' صفحہ 299' رقم:500

صحیح ابن حبان' کتاب اللباس وآدابه' جلد 12' صفحہ 242' رقم:5423

مسند امام احمد' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 363' رقم:3426

805- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْخَازِنُ الْاَمِيْنُ الَّذِى يُعْطِى مَا اُمِرَ بِهٖ مُؤْتَجِرًا اَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وہ امانت دار خزانچی جو اجر کی امید رکھتے ہوئے وہ چیز دیتا ہے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ہے۔“

806- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ اِنْ لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِهٖ عَلِقَ بِكَ مِنْ رِيحِهِ، وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ كَمَثَلِ الْقَيْنِ اِنْ لَمْ يَحْرِقْكَ بِشَرَرِهٖ عَلِقَ بِكَ مِنْ رِيحِهِ ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیک ہم مجلس کی مثال عطار کی مثل ہے اگر وہ تمہیں اپنا عطر نہیں بھی دے گا تو اس کی خوشبو تم تک پہنچ جائے گی اور برے ہم مجلس کی مثال دھونکنی والے کی مثل ہے کہ اگر وہ اپنے انگاروں سے تمہیں نہیں جلائے گا تو بھی اس کی بو تم تک پہنچ جائے گی۔

807- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اشْفَعُوا اِلَيَّ فَلْتُؤْجَرُوْا، وَلْيَقْضِ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ مَا شَاءَ ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے سامنے اپنے معاملات کو رکھا کرو، تمہیں فائدہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبان سے جو چاہے فیصلہ فرماتا ہے۔

808- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن، مومن کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔

809- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهٗ فَلْيَرْجِعْ ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی ایک تین دفعہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے گا۔“

805- السنن الكبرىٰ للنسائى، باب اى الكفن خير، جلد 1، صفحه 441، رقم: 2023
المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه سمرة بن جندب الفزارى، جلد 7، صفحه 180، رقم: 6775
الشمائل المحمدية للترمذى، باب ما جاء فى لباس رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 77، رقم: 69
المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه عمران بن حصين، جلد 18، صفحه 225، رقم: 15270
مجمع الزوائد، باب فى البياض، جلد 5، صفحه 224، رقم: 8552
806- صحيح بخارى، باب الثوب الاحمر، جلد 7، صفحه 153، رقم: 5848
صحيح مسلم، باب فى صفة النبى صلى الله عليه وسلم وانه كان احسن الناس وجها، جلد 7، صفحه 83، رقم: 6210
سنن الكبرىٰ للنسائى، باب اتخاذ الشعر واختلاف الفاظ الناقلين منه، جلد 5، صفحه 412، رقم: 9328
سنن ابوداؤد، باب فى الرخصة فى ذلك، جلد 4، صفحه 94، رقم: 4074
مسند امام احمد، مسند البراء بن عازب رضى الله عنه، جلد 4، صفحه 281، رقم: 18496
807- صحيح بخارى، باب صفة النبى صلى الله عليه وسلم، جلد 4، صفحه 190، رقم: 3566
صحيح مسلم، باب سترة المصلى، جلد 2، صفحه 56، رقم: 1147
سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الاجتماع للصلاة فى السفر، جلد 3، صفحه 150، رقم: 5285

مصنف عبد الرزاق، باب استقبال القبلة ووضعه اصبعيه فى اذنيه، جلد 1، صفحه 487، رقم: 1806
المستدرك للحاكم، كتاب الطب، جلد 6، صفحه 213، رقم: 7500
808- سنن ابوداؤد، باب فى الخضاب، جلد 4، صفحه 137، رقم: 4208
سنن ترمذى، باب ما جاء فى الثوب الاخضر، جلد 5، صفحه 119، رقم: 2812
سنن الكبرىٰ للنسائى، باب لبس الخضر من الثياب، جلد 8، صفحه 591، رقم: 5334
سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ايجاب القصاص على القاتل، جلد 8، صفحه 27، رقم: 16321
سنن الدارمى، باب لا يواخذ احد بجناحيه غيره، جلد 2، صفحه 260، رقم: 2388
809- صحيح مسلم، باب جواز دخول مكة بغير احرام، جلد 4، صفحه 111، رقم: 3375
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الرخصة لمن دخلها خائفًا لحرب، جلد 5، صفحه 179، رقم: 10126
الشمائل المحمدية للترمذى، باب ما جاء فى عمامة رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 130، رقم: 115
المعجم الاوسط، من اسمه عبد الله، جلد 4، صفحه 371، رقم: 4463
سنن ابوداؤد، باب فى العمائم، جلد 4، صفحه 95، رقم: 4078

810- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: لَيْسَ أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَدْعُونَ لَهُ نِدًّا ثُمَّ هُوَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ . قَالَ الْأَعْمَشُ فَقِيلَ لَهُ: مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَكْذِبْ حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تکلیف والی بات کو سن کر اللہ عزوجل سے زیادہ صبر کرنے والا اور کوئی نہیں ہے' لوگ اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں لیکن وہ پھر بھی ان لوگوں کو رزق دیتا ہے اور انہیں عافیت عطا فرماتا ہے۔ امام اعمش کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اے ابو عبداللہ! آپ نے یہ روایت کس سے سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں جھوٹ نہیں بولوں گا' ہم سے حضرت ابو عبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ نے از حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

98 - مُسْنَدُ جُنْدُبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ

مسند حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ

811- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ - وَهُوَ يَتَفَلَّى فِي

سفیان روایت کرتے ہیں کہ ہم سے حضرت اسود بن قیس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور وہ سرد موسم

810- صحيح مسلم' باب جواز دخول مكة بغير احرام' جلد 4' صفحه 112' رقم:3378
الآداب للبيهقي' باب فى العمامة' جلد 1' صفحه 306' رقم:512
سنن ابوداؤد' باب فى العمائم' جلد 4' صفحه 95' رقم:4079
سنن ابن ماجه' باب لبس العمائم' جلد 2' صفحه 942' رقم:2821
مصنف ابن ابى شيبة' باب فى ارخاء العمامة بين الكتفين' جلد 8' صفحه 239' رقم:25481
811- صحيح بخارى' باب الكفن بغير قميص' جلد 2' صفحه 77' رقم:1271
صحيح مسلم' باب فى كفن الميت' جلد 3' صفحه 49' رقم:2222
السنن الصغرىٰ' باب التكفين والتحنيط' جلد 1' صفحه 334' رقم:1058
المنتقى لابن الجارود' كتاب الجنائز' صفحه 137' رقم:521
سنن ابوداؤد' باب فى الكفن' جلد 3' صفحه 168' رقم:3153

الشَّمْسِ فِي الشِّتَاءِ - يَقُولُ سَمِعْتُ جُنْدُبَ الْبَجَلِيَّ يَقُولُ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَ أَنَّ نَاسًا ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ ذَبِيحَتَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ .

میں دھوپ میں اپنی جوئیں نکال رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' وہ کہتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوا تو آپ کو معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ''جس نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیا ہے وہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے پہلے ذبح نہیں کیا ہے' وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے۔''

812- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ أُصْبُعُهُ فَقَالَ: هَلْ أَنْتِ إِلَّا أُصْبُعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ .

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں غار میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا تو آپ کی انگلی مبارک زخمی ہوگئی' آپ نے یہ شعر پڑھا: ''تو صرف ایک انگلی ہے جو خون آلود ہوئی اور تجھے اللہ کی راہ میں یہ صورت حال پیش آئی ہے۔''

813- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: أَبْطَأَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کچھ عرصے تک نبی اکرم ﷺ کے پاس وحی لے کر نہیں

812- صحيح مسلم' باب التواضع فى اللباس والاقتصار على الغليظ منه' جلد 6' صفحه 145' رقم:5566
الآداب للبيهقي' باب من اختار التواضع فى اللباس' جلد 1' صفحه 294' رقم:491
سنن ابوداؤد' باب فى لبس الصفوف' جلد 4' صفحه 78' رقم:4034
مصنف ابن ابى شيبة' فضائل على بن ابى طالب' جلد 12' صفحه 72' رقم:32765
813- صحيح بخارى' باب اذا ادخل رجليه وهما طاهرتان' جلد 1' صفحه 52' رقم:206
صحيح مسلم' باب المسح على الخفين' جلد 1' صفحه 158' رقم:654
مسند امام احمد' حديث المغيرة بن شعبة' جلد 4' صفحه 251' رقم:18221
سنن الدارمى' باب فى المسح على الخفين' جلد 1' صفحه 194' رقم:713
سنن الكبرىٰ للبيهقي' باب رخصة المسح لمن لبس الخفين على الطهارة' جلد 1' صفحه 281' رقم:1248

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَحْيِ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ: قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ . فَاَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى)

آئے تو مشرکین کہنے لگے کہ حضرت محمد ﷺ کو (اس کے رب نے) چھوڑ دیا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''چاشت کی (اے محبوب! تیرے روشن چہرے کی) قسم ہے اور رات کی (اے محبوب! تیری عنبریں زلفوں کی) قسم ہے جب وہ چھا جائے' تیرے رب نے تجھے نہ چھوڑا ہے اور نہ مکروہ جانا۔''

814- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ حَرْبِ الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ يَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَحَدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا جُنْدُبَ الْبَجَلِيِّ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللَّهُ بِهِ .

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت ولید بن حرب نے حدیث بیان کی جو سچے اور امانت دار ہیں' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سلمہ بن کہیل کو فرماتے سنا کہ میں نے کسی ایک کو نبی اکرم ﷺ سے یہ سنتے ہوئے نہیں سنا سوائے حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ''جو آدمی شہرت چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہرت دیتا ہے اور جو آدمی دکھاوا ظاہر کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا دکھاوا ظاہر کر دیتا ہے۔''

815- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَذُكِرَ فِيْهِ شَيْءٌ اٰخَرُ.

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سنو! میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس روایت میں ایک اور چیز کا بھی ذکر ہے۔

814- سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی القمیص' جلد 4' صفحہ 76' رقم: 4027
سنن ترمذی' باب ما جاء فی القمیص' جلد 4' صفحہ 237' رقم: 1762
سنن النسائی الکبری' باب لبس القمیص' جلد 5' صفحہ 482' رقم: 9668
815- سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی القمیص' جلد 4' صفحہ 76' رقم: 4029
سنن ترمذی' باب ما جاء فی القمیص' جلد 4' صفحہ 238' رقم: 1765
سنن النسائی الکبری' باب لبس القمیص' جلد 5' صفحہ 481' رقم: 9666

816- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الصُّنَابِحِيَّ الْاَحْمَسِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلَا اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ، فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي .

حضرت صنابحی احمسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور میں دوسری امتوں کے سامنے تمہاری کثرت پر فخر کروں گا' تو تم میرے بعد آپس میں لڑائی جھگڑا نہ شروع کر دینا۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ: الصُّنَابِحِيُّ هُوَ اَبُو الْاَعْسَرِ لَمْ يَقُلْهُ لَنَا سُفْيَانُ فَعَلِمْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ صنابحی کا نام ابو اعسر ہے' یہ بات ہمیں سفیان نے نہیں بتائی ہے' ہمیں یہ کسی دوسرے حوالے سے معلوم ہوا ہے۔

99 - مُسْنَدُ الصَّعْبِ بْنُ جَثَّامَةَ

مسند حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ

817- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَسُئِلَ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ، فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے' آپ ﷺ سے کسی علاقے کے مشرکین کے متعلق سوال کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے تو اس میں ان کی عورتیں اور بچے مارے جاتے ہیں' تو رسول اللہ

816- صحیح بخاری' باب من جر ازاره غیر خیلاء' جلد 7' صفحہ 141' رقم: 5784
صحیح مسلم' باب تحریم جر الثوب خیلاء' جلد 6' صفحہ 147' رقم: 5578
الآداب للبیهقی' باب فی اسبال الازار' جلد 1' صفحہ 302' رقم: 508
سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحہ 99' رقم: 4087
سنن ترمذی' باب ما جاء فی جر ذیول النساء' جلد 4' صفحہ 223' رقم: 1731
817- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الامر بالمعروف والنهی عن المنکر' جلد 2' صفحہ 168' رقم: 2169
سنن الکبری للبیهقی' باب ما یستدل به علی ان القضاء وسائر الاعمال الولاة' جلد 10' صفحہ 93' رقم: 20694
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث حذیفه بن الیمان' جلد 5' صفحہ 388' رقم: 23349

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُمْ مِنْهُمْ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرٌو حَدَّثَنَاهُ اَوَّلاً عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِيْهِ: هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ . فَلَمَّا جَائَنَا الزُّهْرِيُّ تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَقُلْ اِلَّا هُمْ مِنْهُمْ.

ﷺ نے فرمایا: ''وہ لوگ انہی میں سے ہیں۔'' سفیان کہتے ہیں کہ عمرو نے پہلے یہ روایت از زہری سنائی تھی اور اس میں یہ الفاظ بیان کیے تھے کہ ''وہ اپنے آباء میں سے ہیں۔'' لیکن جب ہمارے پاس زہری تشریف لائے تو یہ الفاظ میں نے ان سے نہیں سنے' انہوں نے صرف یہی الفاظ بیان کیے: ''وہ انہی میں سے ہیں۔''

818- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔''

819- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ: اَهْدَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَاَى الْكَرَاهِيَةَ فِيْ وَجْهِي قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا اور آپ اس وقت ابواء یا ودان کے مقام پر تھے تو آپ نے وہ مجھے واپس کر دیا۔ پس جب آپ نے میرے چہرے سے خفگی کا اثر دیکھا تو ارشاد فرمایا: ''ہم نے یہ تمہیں واپس نہیں کرنا تھا لیکن ہم

818- صحیح بخاری' باب ما اسفل من الکعبین فھو فی النار' جلد 7' صفحہ 141' رقم:5787

مسند امام احمد' مسند ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 461' رقم:9936

مصنف ابن ابی شیبۃ' باب موضع الازار این ھو' جلد 5' صفحہ 167' رقم:24824

819- صحیح مسلم' باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار' جلد 1' صفحہ 71' رقم:306

السنن الکبری للبیھقی' باب کراھیۃ الیمین فی البیع' جلد 5' صفحہ 265' رقم:10714

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحہ 100' رقم:4089

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی کراھیۃ الایمان فی الشراء والبیع' جلد 2' صفحہ 744' رقم:2208

سنن الدارمی' باب فی الیمین الکاذبۃ' جلد 2' صفحہ 345' رقم:2605

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا جَمَعَهُمَا مَرَّةً فِيْ حَدِيْثٍ وَاحِدٍ وَرُبَّمَا فَرَّقَهُمَا وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ: حِمَارَ وَحْشٍ ثُمَّ صَارَ اِلٰى لَحْمِ حِمَارِ وَحْشٍ.

اس وقت حالت احرام میں ہیں۔''

امام حمیدی روایت کرتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ ان دونوں روایات کو ایک ہی حدیث میں ایک ساتھ جمع کر کے بیان کر دیتے تھے اور بعض دفعہ انہیں الگ الگ کر کے بیان کرتے تھے اور سفیان پہلے صرف ''نیل گائے'' کے الفاظ بیان کرتے تھے پھر بعد میں انہوں نے ''نیل گائے کے گوشت'' کے الفاظ بیان کرنا شروع کر دیئے۔

100 – مُسْنَدُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ

مسند حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

820- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَجَعَلَ يَسْتَذْكِرُهُ حَدِيْثًا فَقَالَ: كَيْفَ حَدَّثْتَنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لَحْمِ الصَّيْدِ فَذَكَرَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ.

حضرت طاؤس روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا' ان کی ملاقات حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو ایک حدیث یاد دلائی اور کہا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث جو شکار کے گوشت کے متعلق ہے' کیسے سنائی تھی؟ تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ سے ان کی مثل روایت بیان کی' جیسی حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے۔

821- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

820- سنن ابوداؤد' باب فی قدر موضع الازار' جلد 4' صفحہ 103' رقم:4096

سنن الکبری للنسائی' باب ذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر عبد الرحمٰن بن یعقوب' جلد 5' صفحہ 491' رقم:9720

سنن ابن ماجہ' باب طول القمیص کم ھو' جلد 2' صفحہ 1184' رقم:3576

مصنف ابن ابی شیبۃ' باب فی طول القمیص کم ھو' جلد 8' صفحہ 208' رقم:25336

821- سنن ابوداؤد' باب کراھیۃ ان یقول علیك السلام' جلد 4' صفحہ 520' رقم:5211

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراھیۃ ان یقول علیك السلام مبتدأ' جلد 5' صفحہ 72' رقم:2722

الآداب للبیھقی' باب الاعراض عن الوقوع فی اعراض المسلمین' جلد 1' صفحہ 70' رقم:124

قَالَ حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجَيَّةَ الْكِنْدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: اُتِيَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ بِالْيَمَنِ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ وَقَعُوا عَلٰى جَارِيَةٍ لَهُمْ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَجَائَتْ بِوَلَدٍ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِاثْنَيْنِ مِنْهُمْ: اَتَطِيبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ۔ ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرَيْنِ: اَتَطِيبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا ؟ قَالَا: لَا ۔ ثُمَّ قَالَ لِآخَرَيْنِ: اَتَطِيبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ۔ فَقَالَ عَلِيٌّ: اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ اِنِّي مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ، فَاَيُّكُمْ اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ اَلْزَمْتُهُ الْوَلَدَ وَاَغْرَمْتُهُ ثُلُثَيْ قِيمَةِ الْجَارِيَةِ لِصَاحِبَيْهِ۔ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ فِيهَا اِلَّا مَا قَالَ عَلِيٌّ ۔

کہ یمن میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تین آدمی لائے گئے۔ جنہوں نے اپنی لونڈی کے ساتھ ایک ہی طہر میں صحبت کی تھی اور اس لونڈی کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا تھا۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے دو سے کہا: کیا تم دونوں اپنے تیسرے ساتھی کے حق میں دستبردار ہونا چاہو گے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں! پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے دو سے پوچھا: کیا تم دونوں اپنے ساتھی کے حق میں دستبردار ہو گے؟ ان دونوں نے بھی انکار کر دیا' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے دو سے پوچھا: کیا تم دو اپنے ساتھی کے حق میں دستبردار ہو گے؟ ان دونوں نے بھی نہیں کہا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تم آپس میں اختلاف رکھنے والے شریک ہو' میں تمہارے درمیان قرعہ ڈلواتا ہوں جس کے نام قرعہ نکل آیا میں بچے کو اس کے ساتھ ملا دوں گا اور اسے اپنے باقی دو ساتھیوں کو لونڈی کی دو تہائی قیمت بطور تاوان دینا ہو گی۔'' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ''اس بارے میں میری بھی وہی رائے ہے جو علی رضی اللہ عنہ کی ہے۔''

822- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ۔

حضرت علی بن زریع از حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی گئی ہے۔

مسند ابن ابی شیبة ' حدیث الحسن بن علی رضی اللّٰه عنهما' صفحه 820' رقم:792

الاحاد والمثانی' من اسمه ابو جری الهجیمی' جلد 2' صفحه 392' رقم:1183

101 - مُسْنَدُ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ

مسند حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ

823- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ (وَنَادَوْا يَا مَالِكُ)

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے: ''اے مالک! اور وہ ندا دیں گے''۔

824- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيهِ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكٍ، فَحَمَلْتُ فِيهَا عَلٰى بَكْرٍ - وَكَانَ اَوْثَقَ عَمَلِي فِي نَفْسِي - فَاسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ عَلٰى يَدِهٖ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ، فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهٗ الْفَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ ۔ وَهَدَرَهَا۔

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں شریک ہوا' میں نے اس جنگ میں اللہ کی راہ میں ایک جوان اونٹ دیا تھا جو میرے نزدیک میرا سب سے بہترین عمل ہے۔ میں نے اس آدمی کو ملازم رکھا جس کی کسی دوسرے آدمی کے ساتھ لڑائی ہو گئی' اس نے اس کے ہاتھ پر کاٹا تو دوسرے نے اس کے منہ سے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو پہلے آدمی کے سامنے کے دانت گر گئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا تا کہ تم

823- سنن ابو داؤد' باب الاسبال فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 243' رقم:638

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کراهیة اسبال الازار فی الصلاة ' جلد 2' صفحه 241' رقم:3431

مجمع الزوائد للهیثمی' باب فی الازار وموضعه ' جلد 5' صفحه 218' رقم:8531

مسند امام احمد' مسند حیة التمیمی رضی اللّٰه عنه ' جلد 4' صفحه 67' رقم:16679

مسند البزار' مسند ابی هریرة رضی اللّٰه عنه ' جلد 2' صفحه 461' رقم:8762

824- سنن ابو داؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحه 101' رقم:4091

شعب الایمان' فصل فیمن کان متوسعا ثوبا حسنا لیری اثر نعمة اللّٰه علیه ' جلد 5' صفحه 163' رقم:6204

مسند امام احمد' حدیث سهل بن الحنظلیة ' جلد 4' صفحه 179' رقم:17659

مصنف ابن ابی شیبة ' باب الاکتناء فی الحرب' جلد 12' صفحه 506' رقم:34266

معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه سعید' جلد 3' صفحه 209' رقم:2902